باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ

عبقری

لاہور

149

نومبر 2018ء، صفر المظفر، ربیع الاول 1439 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمت فی شمارہ 50 روپے

پرچم عبقری

ٹھنڈ میں ٹھنڈے علاقوں کی سیر اور احتیاطی تدابیر

30 سالہ چھینکوں کا طوفان 45 روپے میں ٹھیک

عبقری روحانی اجتماع

29 نومبر بروز جمعرات تا 2 دسمبر بروز اتوار تک

2018ء

مکمل تفصیلات صفحہ نمبر 1 پر ملاحظہ فرمائیں!

- درود پڑھا! بے اولاد کو جڑواں بیٹیاں مل گئیں!
- صحت مند رہنا ہے تو ''کافی'' سے کافی دور رہیے
- فوت شدگان سے ملاقات کیجئے! تجربہ شدہ عمل
- گڑ سے کھانسی ختم اور موٹاپا بھی! آزمالیجئے!
- لونگ کے لشکارے سے صحت چمکائیے
- فلش لیکوڈ! خود ہی بنائیے پیسے بچائیے

زیارت رسولﷺ کیلئے صرف عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی پڑھیں!

شوہر ہمیشہ آپ کی جی میں ''جی'' ملائے! عمل آزمالیجئے!

جن بچیوں کے کپڑے کٹ جاتے ہیں ان کیلئے **خاص تعویذ**

مونگ پھلی، چنبیلی اور صندل کے تیل سے ملے حسن لاجواب

جہاں آگ لگے وہاں یہ کنکر پھینک دیں! بجھ جائیگی

عبقری گروپ آف میڈیا
ماہنامہ عبقری ★ گھریلو الجھنیں میگزین ★ روزنامہ اینٹی کرپشن
عبقری ریڈیو ★ اخبار عبقری ★ عبقری ویب چینل ★ عبقری سوشل میڈیا
YouTube Youtube.com/UbqariTasbeehKhana /ubqari
facebook.com/ubqari www.ubqari.org
Follow Ubqari موبائل پر لکھ کر 40404 پر میسج کریں
Digitized by Google

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
3	قوموں کے فیصلے دسترخوانوں پر ہوتے ہیں!	33	خواتین پوچھتی ہیں؟
4	دنیا میں جو فساد ہے اس کی وجہ میں ہوں!	34	پانچ ہزار سال سے طبیبوں کی آزمودہ سبزی
5	نبی کریم ﷺ کا حلیہ مبارک اور اخلاق حسنہ	35	قارئین کی آزمودہ تحریریں
6	سردیوں میں جوڑوں کے درد کیلئے انتہائی مفید تیل	37	لونگ کے لشکارے سے صحت چمکائیے
7	زیارت رسولؐ کیلئے! صرف عاشق رسول ﷺ ہی پڑھیں!	38	پاک فوج کی سنہری تاریخ کا سنہرا باب
8	گلاب کی پتیوں کے قہوہ سے ڈیپریشن کا علاج کیجئے!	39	جنات کا پیدائشی دوست
9	ٹھنڈ میں ٹھنڈے علاقوں کی سیر اور احتیاطی تدابیر	41	چند دن وظیفہ کیا اور نوکری کی کال آگئی!
10	ایک شب ایک عمل اور دینی و دنیاوی حاجات پوری	42	ڈاننگ کو خدا حافظ کہا تو زندگی میں سکون آیا!
12	سنگترہ! صحت توانائی اور لمبی عمر پانے موثر ذریعہ	44	خوشبودار تیل سے مالش کیجئے تازگی سکون اور صحت پائیے
13	جسمانی بیماریاں اور ان کا علاج	45	قارئین کے آزمودہ طبی و روحانی ٹوٹکے
14	روحانی امراض اور ان کا علاج	47	عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کی اور قرض اتر گیا
16	سگی ماں اور بھائی کو قتل کروانے کیلئے دعائے مغفرت	48	جن بچوں کے کپڑے کٹ جاتے ہیں ان کیلئے خاص تعویذ
17	ڈائن! میری بچی کی خوشیاں نگل گئی	49	برتن دھونے والا صابن! خواتین میں کینسر کی اہم وجہ
18	موتیا کلی چنبیلی اور صندل کے تیل سے ملے حسن لاجواب	50	سستی اور کاہلی ایک بیماری اور انتہائی نقصان دہ نشہ
20	جہاں آگ لگے وہاں یہ کنکر پھینک دیں! بجھ جائیگی	51	شوہر ہمیشہ آپ جی میں "جی" ملائے! عمل آزمالیجئے
22	صرف تین بار قل قل قل کہیں اور جانور شفاء یاب	52	چند دن میں شدید جلا ہوا زخم نشان سمیت ختم
23	30 سالہ چھینکوں کا طوفان 45 روپے میں ٹھیک	53	بقیہ جات + کوپن
24	صحت مند رہنا ہے تو "کافی" سے کافی دور رہیے	54	عبقری رسالہ اور ادویات آپ کے شہر میں
26	فوت شدگان سے ملاقات کیجئے! تجربہ شدہ عمل	55	عبقری تلبینہ، شہد اور خاندانی حالات
28	ایم بی بی ایس کیا ڈاکٹر بنی مگر جن نے زندگی اجیرن کر دی	56	عبقری ادویات فہرست
29	جائیداد ہتھیانے کیلئے جادو کا سہارا لیا! سب کچھ ڈوب گیا	57	فوگ، سموگ اور عبقری ادویات
32	خاوند کی فرمانبردار عورت کی قبر گیارہ سال بعد کھلی اور		

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 | جلد نمبر 13 | نومبر 2018ء صفر المظفر/ربیع الاول 1440 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور نومبر 2018ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حید اعوان، محمد راشد شمسی، عرفان علی

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے رجسٹرڈ ڈاک، بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: "وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں، وہ کون سی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت استوار ہے، وہ کون سا لنگر ہے جس پر امت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر اللہ کی کتاب قرآنِ کریم ہے۔ مجھے امید ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے، قرآنِ مجید کی برکت سے ہم میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ ایک خدا، ایک کتاب، ایک رسول، ایک امت" (خطاب: آل انڈیا مسلم لیگ 6 دسمبر 1943 بمقام کراچی)

پتھر ہے اگر علم سے بے گانہ ہے	بے عقل ہے، بے ہوش ہے، دیوانہ ہے
کیا لہو و لعب میں آبرو پائے گا	نادان! چھلکنے کو یہ پیمانہ ہے!

(علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرا دیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی/سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں/سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر ٹرسٹ کا سامان ہرگز وصول نہ کریں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 | E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود ناشر نے اطہر پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

دیکھ لو تم کس کے دوست ہو! حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:'' آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس ہر ایک دیکھ لے کہ کس سے دوستی ہے۔''(سنن ابی داؤد شریف)۔**خیر اور شر کی کنجیاں:** حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بعض لوگ بھلائی کی کنجی ہوتے ہیں اور برائی کیلئے تالا اور بعض لوگ برائی کیلئے کنجی ہوتے ہیں' بھلائی کے لیے تالا۔سو مبارک ہو اس شخص کو جس کے ہاتھ میں اللہ نے خیر کی کنجیاں رکھ دیں اور بربادی ہو اس شخص کے لیے جس کے ہاتھ میں شر کی کنجیاں رکھ دیں۔'' (سنن ابن ماجہ)۔**بھائی بھائی بن جاؤ:** حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''سلام کو رواج دو اور کھانا کھلاؤ اور بھائی بھائی بن جاؤ جیسے تمہیں اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے۔''(سنن ابن ماجہ)۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا کہ جس وقت کہ کوئی اس بات کی پروا نہیں کرے گا کہ دولت کس جگہ سے حاصل کی؟ حلال سے یا حرام سے''(سنن ابی داؤد شریف)۔

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:''تم لوگوں میں سے کوئی شخص صاحب ایمان نہیں ہوسکتا جس وقت تک کہ وہ مجھ کو اپنے گھر، مال (اور جائیداد) اور لوگوں سے زیادہ نہ چاہے۔'' (سنن نسائی شریف)

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

قومیں … تے ہیں!

میڈیکل سائنس کا فارمولہ بالکل سچا ہے اور اس کی تحقیق اور ریسرچ سو فیصد ٹھیک ہے کہ جو قومیں میٹھا اور گوشت زیادہ استعمال کریں گی ان میں جوش' جذبہ' لڑائی' فساد اور الجھاؤ مسلسل رہے گا۔

آخر صوفی ازم کے جتنے بھی اولیاء' صالحین اور بزرگ ہیں وہ پھیکے کھانے' سادہ غذائیں' لنگر خانے میں استعمال کیلئے آخر کیوں دیتے ہیں؟ وہ صدیوں کے تجربات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ جتنا لذیذ پرتکلف کھانا ہوگا اتنا زیادہ انسان مزید لذتوں کو تلاش کرے گا وہ لذتیں خلوتوں کی ہوں' مزید کھانوں کی ہوں' گناہوں کی ہوں یا پھر آنکھوں کی لذت' کانوں کی لذت' گناہوں کا جذبہ دل میں ہو اور اسی کو پانے کی لذت' پھر یہ تمام لذتیں اس وقت شروع ہوتی ہیں جب زبان کی لذتیں اختتام تک پہنچتی ہیں۔

اسٹریٹ کرائم' یعنی گلیوں میں اور سڑکوں پر موبائل' رقم' زیورات کی چھینا جھپٹی اور ایک انوکھی واردات جو اس وقت زیادہ شروع ہوچکی ہے کہ خواتین کے سر سے بال مونڈ لینا کیونکہ بال بہت مہنگے بک رہے ہیں اور اس واردات کے کیس میرے پاس بہت آرہے ہیں۔ ہمارے بادشاہ زیادہ سے زیادہ سکیورٹی کے اور حفاظت کے انتظام بڑھا رہے ہیں ان کا عوام پر احسان ہے اور یقیناً ایک بہت اچھا جذبہ ہے لیکن آخر دیکھیں کہ نئی نسل میں یہ جرائم کی شرح کیوں بڑھ رہی ہے؟ اس کی بنیادی وجہ ہمارا دسترخوان اور سوشل میڈیا ہے۔

یقین جانیے! دسترخوان پر جب بیٹھتے ہیں تو مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ایک قول یاد آجاتا ہے کہ جتنا پرتکلف دسترخوان ہوگا اتنا بدبودار پاخانہ ہوگا۔ میرا مشاہدہ ہے کہ جتنا پرتکلف دسترخوان ہوگا اتنا مشکل سے انسان بیت الخلاء سے باہر نکلے گا جسے عام الفاظ میں' میں ایک مشہور محاورہ دہرایا کرتا ہوں کہ ''یا اللہ یا نان نکال یا جان نکال''۔

قارئین! یقین جانیے دسترخوان ہمیشہ سادہ اور کشادہ ہونا چاہیے۔ آیئے! آپ کو میں ایک بہترین دسترخوان کا طریقہ بتاتا ہوں جس دسترخوان پر دہی اور کچی سبزیاں کٹی ہوئی ہوں گی جنہیں سلاد کہتے ہیں' سمجھ لیں نہ ان کا پیٹ بڑھے گا نہ ویٹ اور نہ انہیں گندی اور بدبودار گیس کا سامنا کرنا پڑے گا کہ جس سے انسان خود بھی پریشان ہو اور دوسرے بھی پریشانی اٹھائیں۔

اپنی نسلوں کو سادہ غذائیں دیں' انہیں سادہ لباس' سادہ کھانے اور سادہ زندگی کا عادی بنانا پڑے گا کیونکہ ہر طرف مصنوعی زندگی کی ایک ہوا نہیں آندھی چلی ہے' آندھی سے ہر شخص نہیں بچ سکتا۔ پچھلے دنوں جاپان اور کوریا میں ایک خطرناک طوفان آیا میں روس آذربائیجان کے سفر پر تھا وہاں ہمارے ساتھ ایک جاپان کے رہائشی تھے وہ بار بار گھر فون کر کے طوفان سے بچنے کی ہدایات دے رہے تھے۔

بس اسی طرح اپنے دسترخوان پر نظر ڈالیں بیمار ہونے کے بعد دلیہ' براؤن بریڈ' چوکر کے بسکٹ' چوکر کی روٹی اگر لینی ہے تو بیمار ہونے سے پہلے نسلوں کو معذور کرنے سے قبل انہیں سادہ غذائیں اور سادہ زندگی پر لے آئیں۔ میں آپ کو یقین سے کہتا ہوں معاشرے میں بڑھتے ہوئے جرائم اور نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی جنسی آوارگی ایسے رکے گی آپ سوچ نہیں سکتے۔

اردو ڈائجسٹ ہمارا ایک پرانا اور قدیم رسالہ ہے' میں نے بچپن میں وہ پڑھا اور اس سے ہی سیکھا' اس میں ایک خاتون محترمہ صغیرہ بانو شیریں صاحبہ رحمۃ اللہ علیہا ایک دن فرمانے لگیں کہ ایک خاتون نے بتایا کہ ہاسٹل میں رہنے والے دو جوان بیٹے گھر چھٹیاں گزارنے آئے تو ان کی چبھتی نظریں گھر کی خادماؤں پر پڑتی' ماں نے بھانپ لیں' ماں نے صرف اتنا کیا کہ سادہ دالیں بغیر مرچ مصالحہ کے اور سادہ سبزیاں جوانوں کو کھلانا شروع کردیں چند ہی دنوں میں ان میں اعتدال اور ٹھہراؤ پیدا ہوگیا کیونکہ کالج کے ہاسٹل میں انہوں نے جو کھانے کھائے تھے وہی مزاج پیدا ہونا تھا۔

> میرا مشاہدہ ہے کہ جتنا پرتکلف دسترخوان ہوگا اتنا مشکل سے انسان بیت الخلاء سے باہر نکلے گا جسے عام لفظوں میں' میں ایک مشہور محاورہ دہرایا کرتا ہوں
> ''یا اللہ یا نان نکال یا جان نکال''

آیئے! وطن عزیز کو تعمیر کرنے میں اپنے دسترخوان کا ساتھ لیں' کیونکہ قومیں دسترخوان سے ہی بنتی بگڑتی اور سنورتی ہیں۔ دسترخوان پر توجہ نہ کرنے والے خاندان اور قومیں زمانے کی نظروں سے اوجھل ہوجاتی ہیں اور بالکل ختم ہوجاتی ہیں اور دسترخوان پر نظر رکھنے والی قومیں ہمیشہ غالب اور فاتح ہوتی ہیں۔

ستر شفائیں

ستر سے زائد لاعلاج، پیچیدہ اور انوکھی بیماریوں کیلئے سو فیصد شفاء

جسم کی ضائع شدہ قوتوں کی فوری بحالی کیلئے ایک انوکھا تریاق معدے کے تمام امراض میں یکساں مفید

لاعلاج مریض صرف چند ڈبیوں سے ہمیشہ کیلئے صحت یاب جوڑوں کے ہر قسم کے امراض کا بارہا کا آزمودہ علاج (قیمت صرف 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

دنیا میں جو فساد ہے اس کی وجہ میں ہوں!

حرام رزق کے اثرات: اس وقت دنیا کے اندر جو فساد ہے اس فساد کی وجہ میں ہوں! ایسا کیوں؟ کیونکہ میں نے جو مزدوری کی اس میں ڈنڈی ماری۔ میں نے مزدوری تو چار آنے کی طے کی تھی مگر چار آنے کی مزدوری میں نے نہیں کی۔ مزدوری تو میں نے دو آنے کی یا میں نے دوا میں شامل جو اجزا لکھے ہیں وہ سارے اجزا نہیں ڈالے صرف لکھے ہیں اور قیمت بھی پوری وصول کی ہے۔ یہ میری چوری ہے! یہ میرا دھوکہ ہے! پھر اس دوا کے وہ فائدے بھی نہیں تھے جو میں نے بڑھا چڑھا کر بتائے تھے۔ اس سے بڑا دھوکا اور کیا ہوگا؟ میں نے دوا کا جو تعارف دیا تھا دوا کے تعارف میں جو فائدے لکھے تھے وہ میرے مشاہدے میں نہیں آئے تھے مگر میں نے لکھ دیئے اور مخلوق خدا نے میرے ان فائدوں کو پڑھ کر وہ دوا استعمال کی، یہ بھی دھوکہ ہے۔ میں نے سو روپے دیہاڑی طے کی مگر کام سو روپے کا نہیں کیا! میں نے پوری دیہاڑی لیکر پورا کام نہیں کیا یہ بھی خیانت ہے! میں نے ہزار روپے مہینے کی تنخواہ لی لیکن جتنا وقت میں نے دینا تھا اتنا نہیں دیا یہ بھی خیانت ہے اور دھوکا ہے!

جو بویا وہی کاٹے گا: مجھے ایک جگہ دوست بڑی محبت سے لے کر گئے۔ کہنے لگے: ساری زندگی محنت کر کے کمایا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد بیٹا قتل کے جرم میں پھنس گیا۔ اس پر ساڑھے چار لاکھ لگ گئے، ریٹائرمنٹ کے بعد جو فنڈ ملا تھا وہ سارا اس قتل کے مقدمہ میں لگ گیا۔ میرے ہاں چوری ہوئی، پھر اس کے بعد ایک حادثہ ہوا پھر اس کے بعد ایک اور نقصان ہوگیا اور حال یہ ہے کہ پوری زندگی کی کمائی لٹ گئی ہے اور میں مقروض ہوگیا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ساری زندگی ملازمت میں جو ڈنڈی ماری یہ سب کچھ اس کا نتیجہ ہے اور مجھے اپنی ڈنڈی مارنا یاد نہیں ہاں جو لوگوں کی زیادتیاں تھیں میرے اوپر وہ یاد ہیں۔

ایک اشرفی گوالے کی، ایک اشرفی سمندر کی: شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب دودھ میں پانی ملایا کرتے تھے۔ اس طرح وہ بہت سی اشرفیاں اکٹھی کر کے بہت مال دار ہوگئے۔ ایک دفعہ وہ اشرفیاں ایک جگہ سے دوسری جگہ بذریعہ بحری جہاز منتقل کررہے تھے، ان کے پاس ایک پالتو بندر تھا۔ اس بندر نے وہ اشرفیاں بھری تھیلی اٹھائی اور بحری جہاز کے بڑے ستون کے اوپر چڑھ کر ایک اشرفی مالک کو اور ایک اشرفی سمندر میں ڈالنے لگا۔ مالک نیچے سے چیخ رہا ہے، مگر بندر نے اس کی اصل اشرفیاں جو اس کا مال تھا ایک ایک کر کے نیچے اس کی طرف پھینک دیں اور باقی سمندر میں پھینک دیں۔ وہیں بحری جہاز میں ایک درویش بیٹھے تھے وہ فرمانے لگے کہ معلوم یہ ہوتا ہے کہ تیرا اصل مال یہی تھا! شکر کر کہ دنیا میں ہی تیرا معاملہ درست ہوگیا۔

اللہ خالص بول قبول کرتا ہے: سارے عالم میں جو فساد آیا یہ کس کی وجہ سے آیا؟ میری وجہ سے آیا! جب تک اندر سے یہ بات نہیں آئے گی، تب تک سیاسی و معاشرتی مزاج اور ماحول نہیں بدلے گا اور یہ بول صرف زبان سے ادا نہیں کرنے اللہ والو! میرے اللہ کے ہاں تو اصلی بول چلتے ہیں! میرے اللہ کے ہاں خالص بول چلتے ہیں! جب تک اندر سے یہ بات نہیں آئے گی اللہ والو! اس وقت تک بات نہیں بنے گی۔

پیچھا کرتا اور پھنکارتا سیلاب: میرے پاس ایک دوست آئے ان کے ہاں سیلاب آیا تھا۔ وہاں کے حالات بتانے لگے کہ: سیلاب کی اپنی ایک پھنکار تھی، جیسے سانپ کی پھنکار ہوتی ہے۔ سیلاب کا پانی ایسا شور کرتے ہوئے آرہا تھا کہ خوف کے مارے تالہ لگانے والے تالا نہ لگا سکے! گھر بغیر تالے کے ہی رہ گئے۔ کہنے لگے کہ: ایک بزرگ کے ساتھ تین بچے چپکے ہوئے تھے اور لوگ تیس تیس میل تک بھاگ رہے تھے اور پانی پیچھا کررہا تھا۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا ثمر: کہنے لگے: ایک صاحب نے اپنے گھر کے پیسے اور زیور کی گٹھڑی بنا کر رکھی تھی مگر جب پانی آیا تو اس کو اٹھانا ہی بھول گئے بس اپنی جان بچا کر بھاگے۔ پھر جب پانی خشک ہوا تو جا کر دیکھا کہ مکان کی چھت گری ہوئی ہے، تلاش کرنے پر وہ گٹھڑی مل گئی، زیور بھی مل گیا اور رقم بھی مل گئی۔ لوگوں نے ان سے پوچھا یہ زیور اور رقم کیسے ملی؟ کہنے لگے: الحمدللہ میں زکوٰۃ پوری ادا کرتا ہوں اور جو شخص اپنی فرائض کی بجا آوری دیانت داری سے کرے گا تو پھر قدرت اس کی ایسے ہی حفاظت فرمائے گی! اور اگر ہر شخص کی سوچ یہی ہو کہ اس کی بددیانتی اور ظلم سے کیا فرق پڑے گا تو پھر اس کا نتیجہ زلزلے اور سیلاب کی صورت میں بھگتنا پڑے گا۔

جس کا کوئی نہیں اس کا خدا ہوتا ہے: سیلاب زدہ علاقوں میں کچھ سرکاری لوگوں نے ایک عورت سے مال چھین کر اسے پانی میں دھکا دے دیا، وہ پانی میں بہتے ہوئے آگے گئی، وہاں پاک فوج نے اسے زندہ نکال لیا۔ اس عورت نے پاک فوج کے جوانوں کو سارا قصہ سنایا۔ فوجیوں نے اسے کشتی میں بٹھایا انہوں نے عورت کو چھپا کر ان سرکاری لوگوں سے اس بارے میں پوچھا انہوں نے انکار کیا تو عورت کو بلوا کر ان کی شناخت کرائی، اس کا مال مل گیا اور ان افراد کو بعد میں سزا بھی دی گئی۔ (جاری ہے)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

حصول خوشنودی کی بہترین مثال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میں اپنی پسندیدہ اور آزمودہ تجربات و مشاہدات پر مشتمل تحریریں ماہنامہ عبقری کے قارئین کی نذر اکثر کرتی رہتی ہوں۔ آج بھی اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنے کا ایک سچا واقعہ پڑھا‘ فوراً قلم اٹھا کر قارئین عبقری کیلئے لکھ ڈالا۔ حضرت مولانا شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ ایک روز دہلی میں وعظ فرما رہے تھے‘ اختتام وعظ پر جب ہزارہا لوگوں کا مجمع منتشر ہوگیا تو ایک دہقان دوڑتا ہوا آیا اور آپ سے عرض کیا کہ میں آپ کا وعظ سننے کیلئے بڑی دور سے حاضر ہوا تھا لیکن یہ میری بدقسمتی ہے کہ آپ وعظ ختم کر بیٹھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں تم کو بھی وہی وعظ جو ہزاروں آدمیوں کو سنایا تھا لفظ بہ لفظ پھر سنا دیتا ہوں۔ دہقان نے عرض کیا کہ آپ ایک آدمی کی خاطر اس قدر تکلیف کیوں گوارا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پہلے بھی ایک کو خوش کرنا مقصود تھا اور اب بھی اسی کو خوش کرنا ہے (یعنی اللہ رب العزت) چنانچہ آپ نے پہلے کی طرح کھڑے ہو کر تمام کا تمام طویل وعظ ازسرنو دہرا کر اس دہقان کو سنایا جو حصول خوشنودی کی بہترین مثال ہے۔ (فرزانہ صغیر‘ سرگودھا)

خون افزا ٹانک

خون بنانے والی گولیاں

☆ کمی خون کی ہر وجہ کا حل۔ ☆ صالح خون پیدا کرے‘ جسم کو فربہ اور توانا بنائے ☆ چہرے کا رنگ نکھارے۔ دل کو فرحت اور معدہ و جگر کو تازگی دے۔ ☆ سالہا سال کی تھکاوٹ‘ اسٹریس‘ ڈیپریشن کا چند ڈبیوں سے خاتمہ ☆ بھوک بحال اور صحت شاندار بنائے ☆ خواتین کیلئے آب حیات سے کم نہیں۔

قیمت:-/120 روپے

(انتخاب: ابولبیب شاذلی)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک اور اخلاق حسنہ احادیث کی روشنی میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ جب نبی کریم ﷺ کے اوصاف (خوبیاں) بیان کرتے تھے تو فرماتے تھے کہ آپ ﷺ نہ بہت لمبے تھے نہ بہت پستہ قد تھے بلکہ میانہ قد تھے۔ آپ ﷺ کے بال (مبارک) نہ بہت گھنگھریالے تھے اور نہ بالکل سیدھے بلکہ تھوڑے تھوڑے گھنگھریالے تھے اور آپ ﷺ بہت فربہ بھی نہیں تھے اور نہ بہت زیادہ کمزور تھے۔ آپ ﷺ کا چہرہ مبارک بالکل گول نہ تھا بلکہ چہرے میں قدرے گولائی تھی۔ رنگ سرخ وسفید آنکھیں مبارک سیاہ' پلکیں لمبی' جوڑ بڑے اور شانہ مبارک چوڑا تھا اور دونوں شانوں کے درمیان گوشت تھا۔ آپ ﷺ کے بدن مبارک پر بال نہیں تھے بس سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک لکیر سی تھی' ہتھیلیاں اور تلوے بھرے بھرے تھے' جب چلتے تو پیر مبارک زمین پر گاڑ کر چلتے گویا کہ نیچے اتر رہے ہوں اور اگر کسی کی طرف دیکھتے تو پورے گھوم کر دیکھتے' آنکھیں پھیر کر نہیں دیکھتے۔ آپ ﷺ کے شانوں کے درمیان مہر نبوت تھی' وہ خاتم النبیین ﷺ اور سب سے اچھے سینے والے (حسد سے پاک) سب سے بہترین لہجے والے' سب سے نرم طبیعت والے اور بہترین معاشرت والے تھے۔ جو اچانک آپ ﷺ کو دیکھتا اس پر رعب طاری ہو جاتا اور جو آپ ﷺ سے ملتا وہ محبت کرنے لگتا۔ آپ ﷺ کی تعریف کرنے والا کہتا ہے کہ میں نے آپ ﷺ سے پہلے اور بعد آپ ﷺ سا کوئی نہیں دیکھا۔ (ترمذی شریف باب 1767 ماجاء فی صفۃ النبی ﷺ)

رسول اللہ ﷺ کے اسماء گرامی: حضرت محمد بن جبیر رضی اللہ عنہ سے ان کے والد (جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد' احمد اور ماحی (مٹانے والا) ﷺ ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹائے گا اور میں ''حاشر'' ہوں کہ تمام انسانوں کا (قیامت کے دن) میرے بعد حساب کتاب ہوگا اور ''عاقب'' ہوں (آخر میں آنے والا)'' (صحیح بخاری شریف باب 370 باب ماجاء فی اسماء رسول اللہ ﷺ)

خاتم النبیین ﷺ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میری اور مجھ سے پہلے تمام انبیاء (علیہم السلام) کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا ہو اور اس میں ہر طرح کا حسن و جمال پیدا کیا ہو لیکن ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوٹ گئی ہو اب تمام لوگ آتے ہیں اور مکان کو چاروں طرف سے گھوم کر دیکھتے ہیں اور حیرت زدہ رہ جاتے ہیں لیکن یہ بھی کہتے جاتے ہیں کہ یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ تو میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔'' (صحیح بخاری شریف باب 371 خاتم النبیین ﷺ)

رسول اللہ ﷺ کی فضیلت: حضرت مطلب بن ابی وداعہ فرماتے ہیں کہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے گویا کہ وہ (قریش وغیرہ سے) کچھ سن کر آئے تھے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں سے پوچھا کہ میں کون ہوں؟ لوگوں نے عرض کیا۔ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ پر سلامتی ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو ان میں سے بہترین لوگوں سے مجھے پیدا کیا۔ پھر دو گروہ کیے اور مجھے ان دونوں میں سے بہتر گروہ میں سے پیدا کیا پھر ان کے کئی قبیلے بنائے اور مجھے ان میں سے بہترین قبیلے میں پیدا کیا۔ پھر ان میں سے کئی گھرانے بنائے ان میں سے بھی بہترین گھرانے میں مجھے پیدا کیا اسی طرح بہترین ذات میں بھی۔'' (ترمذی شریف باب 1752' ماجاء فی فضل النبی ﷺ)

نبی کریم ﷺ کے اوصاف: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفید روشن رنگ والے تھے۔ آپ ﷺ کا پسینہ موتیوں جیسا تھا جب چلتے تھے آگے کی جانب جھکتے ہوئے چلتے تھے میں نے کبھی ریشم اور دیباج (ریشم کی قسم) کو اس قدر نرم نہیں چھوا جیسا کہ آپ ﷺ کی ہتھیلیاں (مبارک) نرم تھیں اور میں نے کسی مشک اور عنبر میں اس قدر خوشبو نہیں پائی جس قدر آپ ﷺ کے بدن مبارک سے آتی تھی۔ (متفق علیہ) مشکوٰۃ شریف باب اسماء النبی ﷺ وصفاتہ)

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق مبارکہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ اخلاق والے اور محبت کرنے والے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ نے مجھے ایک کام پر جانے کو کہا۔ میں نے کہا قسم اللہ کی میں نہیں جاؤں گا لیکن میرے دل میں یہی تھا کہ جاؤں گا جس کام کیلئے آپ ﷺ حکم دیتے ہیں۔ چنانچہ میں نکلا تو مجھ کو لڑکے ملے جو بازار میں کھیل رہے تھے (تو حضرت انس رضی اللہ عنہ ان لڑکوں کو کھیلتے ہوئے دیکھنے لگے) کہ اچانک آپ ﷺ نے پیچھے سے آکر میری گردن پکڑی۔ میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو آپ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے! انس (پیارے آپ ﷺ نے فرمایا) تو وہاں گیا جہاں میں نے حکم دیا تھا' میں نے عرض کیا: جی ہاں جاتا ہوں' یارسول اللہ ﷺ!۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے نو برس تک آپ ﷺ کی خدمت کی' مجھے یاد نہیں کہ کسی کام کیلئے جس کو میں نے کیا' آپ ﷺ نے فرمایا ہو تو نے ایسا کیوں کیا یا کسی کام کو میں نے نہ کیا ہو اور آپ ﷺ نے فرمایا ہو کہ کیوں نہیں کیا۔ (مسلم شریف' باب کان رسول اللہ ﷺ من احسن الناس خلقاً)

رسول اللہ ﷺ کی بہادری کا بیان: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین' سخی اور بہادر تھے۔ ایک رات مدینہ والے ڈر گئے لوگ آواز کی جانب نکلے تو آپ ﷺ سامنے سے آتے ہوئے ملے جو لوگوں سے پہلے اس آواز کی طرف پہنچ گئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گھبراؤ نہیں' گھبراؤ نہیں اور آپ ﷺ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر سوار تھے اس پر زین نہیں ڈلی ہوئی تھی اور آپ ﷺ کی گردن میں تلوار تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے اس گھوڑے کو دریا کی مانند پایا ہے'' (اور پہلے وہ گھوڑا آہستہ چلتا تھا' یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا کہ وہ گھوڑا تیز ہو گیا) (مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ ﷺ)

رسول اللہ ﷺ کا انداز گفتگو: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں: ''بے شک رسول اللہ ﷺ پے در پے باتیں نہیں کرتے تھے جس طرح تم کرتے ہو۔ آپ ﷺ اس طرح گفتگو فرماتے کہ اگر کوئی گننے والا گننا چاہتا تو گن سکتا۔'' (مشکوٰۃ شریف باب فی اخلاقہ وشمائلہ)

چاند جیسے مکھڑے کے متلاشی عبقری کی چہرہ شفاء کیوں بھول گئے؟
آزمودہ طبی فارمولہ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں قیمت/150 روپے
دانے' کیل مہاسے' چھائیاں' داغ' گڑھے' پیپ دار الرجی رنگت میں تبدیلی ہو یا چہرے کا سیاہ ہو جانا اعتماد سے استعمال کریں۔
چہرہ شفاء صدیوں سے آزمودہ طبی فارمولہ

رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی چیز میں عیب نہیں نکالا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا' اگر آپ ﷺ کو (کھانا) پسند ہوتا تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے۔ (صحیح بخاری شریف باب 376 صفۃ النبی ﷺ)

آپ ﷺ کا لوگوں سے برتاؤ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کو بال بچوں پر اتنی شفقت کرتے نہیں دیکھا جتنی رسول اللہ ﷺ کرتے تھے آپ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ دودھ پیتے تھے' مدینے کے عوالی میں (عوالی مدینہ کے پاس کچھ گاؤں تھے) آپ ﷺ تشریف لے جایا کرتے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ ہوتے پھر دایہ کے گھر تشریف لے جاتے وہاں دھواں ہوتا' کیونکہ دایہ کا خاوند لوہار تھا۔ آپ ﷺ بچے کو لیتے اور پیار کرتے پھر لوٹ آتے۔ حضرت عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ''ابراہیم میرا بیٹا ہے' اس نے دودھ پیتے ہوئے وفات پائی ہے اس کو دو دایہ ملی ہیں جو جنت میں اس کے دودھ پینے کی مدت تک دودھ پلائیں گی۔'' (مسلم شریف باب کان رسول اللہ ﷺ بالصبیان والعیال)

رسول اللہ ﷺ پر سلام کرنے کی فضیلت: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی محسوس ہو رہی تھی۔ ہم لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ہم لوگ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار محسوس کر رہے ہیں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بلاشبہ میرے پاس فرشتہ حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے محمد ﷺ اللہ عزوجل فرماتا ہے کیا تم لوگ خوش نہیں ہوتے جو شخص تمہارے اوپر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا تو میں اس شخص پر دس مرتبہ رحمت بھیجوں گا اور تمہارے میں سے جو شخص (ایک مرتبہ) سلام بھیجے گا تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں گا'' (سنن نسائی شریف باب 775 فضل التسلیم علی النبی ﷺ)

نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں کا رہن سہن: حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمایا: میں اگر کوئی کھانا سیر ہو کر کھاتی ہوں تو مجھے رونا آجاتا ہے اور پھر میں روتی ہوں۔ میں نے پوچھا کیوں؟ فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی رحلت یاد آجاتی ہے۔ اللہ کی قسم آپ ﷺ کبھی ایک دن میں روٹی اور گوشت سے دو مرتبہ سیر نہ ہوئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والے کئی کئی راتیں خالی پیٹ سوجایا کرتے تھے کیونکہ رات کو کچھ کھانے کے لیے نہیں ہوتا تھا پھر ان حضرات کی اکثر خوراک جَو کی روٹی ہوا کرتی تھی۔ (ترمذی شریف باب 1278 ماجاء فی معیشۃ النبی ﷺ واھلہ)

آنحضرت ﷺ کا بستر مبارک: اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ جس بستر مبارک پر سویا کرتے تھے وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی۔ (ترمذی شریف باب 1154 ماجاء فی فراش النبی ﷺ)

نبی کریم ﷺ کا تعلیم فرمانا: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے تمام ارشادات مرد لے گئے۔ ہمارے لیے بھی آپ ﷺ کوئی دن اپنی طرف سے مخصوص کردیں جس میں ہم آپ ﷺ کے پاس آئیں اور آپ ﷺ ہمیں وہ تعلیمات دیں جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھائی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''پھر فلاں فلاں دن' فلاں فلاں جگہ جمع ہوجاؤ'' چنانچہ عورتیں جمع ہوئیں اور آنحضرت ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور انہیں اس کی تعلیم دی جو اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو سکھایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو عورت بھی اپنی زندگی میں اپنے تین بچے آگے بھیج دے گی (یعنی ان کی وفات ہوجائے گی) تو وہ اس کے لیے دوزخ سے رکاوٹ بن جائیں گے۔'' اس پر ان میں سے ایک خاتون نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! (اور جس کے) دو (بچے فوت ہوجائیں) انہوں نے اس کلمہ کو دو مرتبہ دہرایا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''دو، دو، دو'' (یعنی جس کے دو بچے بھی فوت ہوجائیں اس کی بھی یہی فضیلت ہے) (صحیح بخاری شریف باب 1212 تعلیم النبی ﷺ امتہ۔ الخ)

آنحضرت ﷺ کی قمیص مبارک کے متعلق: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو لباسوں میں سب سے زیادہ قمیص پسند تھی۔ (ترمذی شریف 1155 باب ماجاء فی القمیص)۔ **رسول اللہ ﷺ کو کون سا گوشت پسند تھا؟:** حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ ﷺ کو دستی کا گوشت دیا گیا جو آپ ﷺ کو بہت پسند تھا۔ لہٰذا آپ ﷺ نے اسے دانتوں سے تناول فرمایا۔ (ترمذی شریف باب 1199 ماجاء ای اللحم کان احب الی رسول اللہ ﷺ)۔

ہر نبی کی ایک دعا جو ضرور قبول ہوتی ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ہر نبی کی ایک دعا ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے تو ہر ایک نبی علیہ السلام نے جلدی کرکے وہ دعا مانگ لی (دنیا ہی میں) اور میں (یعنی آنحضرت ﷺ) اپنی دعا کو چھپا رکھتا ہوں قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کیلئے اور اللہ چاہے تو میری شفاعت ہر ایک امتی کیلئے ہوگی بشرطیکہ وہ شرک پر نہ مرا ہو'' (مسلم شریف باب قول النبی ﷺ لکل نبی دعوۃ مستجابۃ)

سردیوں میں جوڑوں کے درد کیلئے انتہائی مفید تیل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جوڑوں کا درد ہو یا پٹھوں کا' موچ ہو یا سردی کا درد یا جوڑوں پر سوجن ہو' اس کیلئے بہت کارآمد ٹوٹکہ ہے۔ بازار میں مچھلی فروش جس تیل میں مچھلی فرائی کرتے ہیں ان سے وہ تیل لے لیں' تیل جتنا پرانا ہوگا اتنا ہی نفع بخش ہوگا۔ بس یہی تیل متاثرہ حصے پر مساج کریں۔ بے حد مفید ہے۔

سردیوں میں بچوں کو رات کے وقت اس تیل سے مساج کریں اور صبح نیم گرم پانی کے ساتھ نہلا دیں' بچے سردیوں کے مضر اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ جوڑوں کے درد' موچ پٹھوں کا اکڑنا' پٹھوں کے درد کیلئے بے انتہا مفید ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے اور دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

مالش کا طریقہ: متاثرہ جگہ کو پہلے قابل برداشت نمک ملے پانی سے اچھی طرح دھولیں' پھر اس جگہ کو خشک کرکے درج بالا تیل قابل برداشت گرم کرکے ہلکے ہاتھ سے چند منٹ مالش کریں۔ مالش کے بعد گرم پٹی سے متاثرہ جگہ کو باندھ دیں۔ چند دن، چند ہفتے یہ مالش ضرور کریں۔ ان شاء اللہ مرض کا نام ونشان ختم ہوجائے گا۔ (ج، سکھر)

اصلاح معدہ وجگر پیکیج
معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کرکے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کرے۔
معدے اور جگر کے تمام امراض کا آزمودہ علاج
معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے
معدے کے زخم کی خاص دوا
Digitized by Google

میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش صرف یہی تھی کہ اے کاش! مجھے بھی سرکار مدینہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوجائے۔بس دن رات رو رو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتا کہ اے اللہ مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب فرمادے۔

زیارت رسول ﷺ کیلئے! صرف عاشق رسول ﷺ ہی پڑھیں!

محمد بشیر احمد، خان پور کٹورہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ سال عبقری روحانی اجتماع 2017ء میں بیوی اور بیٹی کے ہمراہ شریک ہوا تھا‘ آپ کی طرف سے تمام مجمع کو حکم ملا تھا کہ اپنے آزمودہ تجربات و مشاہدات مخلوق خدا کے بھلے کیلئے تحریر کریں۔ الحمدللہ! اجتماع سے واپسی پر بیٹی کی شادی کے فرض سے فارغ ہوا تو آپ کا حکم یاد آیا اور لکھنے بیٹھ گیا۔ پہلا واقعہ جو قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں وہ میری جوانی کا ہے یعنی اس وقت میری عمر تقریباً 23 یا 24 برس ہوگی‘ میری ناف کے نیچے دونوں طرف کی جگہ پھول جایا کرتی تھی‘ شاید ہرنیاں تھا‘ میرے والد محترم کا بھی ہرنیا کا آپریشن ہوچکا تھا جبکہ میں آپریشن سے بہت زیادہ ڈرتا تھا۔ میں قرآن پاک کی تلاوت کرکے اللہ کریم سے دعائیں مانگتا‘ بعض اوقات جائے نماز اٹھا کر جنگل میں نکل جاتا یا کبھی نہر کے کنارے تنہائی میں نوافل ادا کرتا‘ قرآنی آیات پڑھتا‘ گڑگڑا کر دعائیں مانگتا کہ یااللہ مجھے آپریشن کی تکلیف سے بچا‘ چند دنوں بعد ہی قرآن پاک کے سامنے گڑگڑا کر مانگی دعائیں رنگ لے آئیں اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔ وہ دن گیا اور آج کا دن مجھے دوبارہ کبھی ہرنیا کا مسئلہ نہیں ہوا حالانکہ میں نے سنا ہے کہ ہرنیا ہوجائے تو اس کا علاج صرف اور صرف آپریشن ہی ہے کیونکہ اس بیماری میں جھلی پھٹ جاتی ہے جسے چھوٹے سے آپریشن کے بعد جوڑ دیا جاتا ہے مگر قرآنی آیات اور نوافل کی برکات سے اللہ تعالیٰ نے میری پھٹی ہوئی جھلی کو جوڑ دیا اور میں بالکل تندرست ہوگیا۔

بچپن سے مذہبی ماحول میں پلا بڑھا ہوا ہوں‘ سیرت النبی ﷺ پر کتب پڑھنا بہترین مشغلہ رہا‘ نعتیں بڑے شوق سے سنتا میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش صرف یہی تھی کہ اے کاش! مجھے بھی سرکار مدینہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوجائے۔بس دن رات رو رو کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگتا کہ اے اللہ مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب فرمادے۔ قرآنی وظائف پر مشتمل ایک کتابچہ پڑھا جس میں لکھا تھا کہ جو شخص روزانہ رات کو سونے سے پہلے سورۂ مزمل کی تلاوت کرے گا اسے حضور سرور کونین ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ بس یہ پڑھا اور میں نے یقین توجہ اور دھیان کے ساتھ روزانہ نماز عشاء کے بعد پاک صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر سورۂ مزمل پڑھنا شروع کردی اور سورۂ مزمل ختم کرنے کے بعد درود پاک پڑھتا ہوا سو جاتا۔ چند ہفتے ہی یہ عمل کیا تھا کہ ایک رات میں سویا اور میری قسمت جاگ اٹھی۔ مجھے سچ میں حضور نبی کریم حبیب خدا ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے دیدار مصطفیٰ ﷺ کیا اور خوب کیا۔ نماز فجر کے وقت آنکھ کھلی تو آنسوؤں سے تر تھی‘ رو رو کر رب کریم کا شکر ادا کررہا تھا کہ یااللہ! تو نے مجھ گنہگار کو اتنی بڑی سعادت نصیب فرمائی۔ یااللہ تیرا شکر ہے۔ الحمدللہ! یہ وظیفہ واقعی کام کرتا ہے جو بھی یہ عمل کرے ان شاء اللہ اسے سرکار مدینہ حضور سرور کونین ﷺ کی زیارت ضرور نصیب ہوتی ہے۔

چلتے چلتے ایک اور واقعہ قارئین کی نذر کرتا جاؤں:۔ میرے پاؤں کی انگلی کی نوک پر جڑ والا پھوڑا نکل آیا‘ ڈاکٹر کو دکھایا تو اس نے آپریشن تجویز کیا۔ آپریشن سے بچنے کیلئے روزانہ اول و آخر درود ابراہیمی کے ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھ کر تین مرتبہ‘ سات مرتبہ جتنا بھی وقت کے مطابق ہوسکتا ہر نماز کے بعد پڑھ کر پھونک کر تھوک یعنی لعاب لگایا کرتا۔ کچھ دنوں بعد ادھر خارش ہوئی‘ خارش کرنے سے تھوڑی سی جلد اتری اور گندا مواد نکلا‘ اس کے بعد بھی عمل جاری رکھا‘ کچھ دنوں بعد دوبارہ ایسے ہی ہوا‘ مسلسل عمل کرنے سے اس نامراد پھوڑے کا نام ونشان تک ختم ہوگیا اور یہ یاد بھی نہ رہا کہ نکلا کس انگلی پر تھا۔ قارئین! یہ تجربات و مشاہدات تسبیح خانہ میں آنے سے پہلے کے ہیں۔ تسبیح خانہ آنے کے بعد شیخ الوظائف کے بتائے چھوٹے چھوٹے وظائف سے میرے کیسے بڑے بڑے کام سنورے اور مشکلات حل ہوئیں۔ ان شاء اللہ اگلی تحریر میں تفصیل سے لکھوں گا۔

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 131

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان،ہم جس بااخلاق نبی کریم ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپکے ہاتھ میں ہے

محمد بن قاسم کے اعلیٰ سلوک کا چرچا اور آج تک اس کی رواداری کی مثالیں موجود ہیں اس نے برہمنوں کو اعلیٰ منصب عطا کئے ان کا کہنا تھا کہ یہ لوگ ایمانداری سے کام لیتے ہیں اسے دھوکہ نہیں دیں گے عہدے بھی یہ کہہ کر دیئے کہ تمہارے بعد آئندہ نسل کے لئے بھی یہ عہدے برقرار رہیں گے اس کا اچھا اثر یہ پڑا کہ یہ برہمن جہاں جاتے یہی کہتے کہ ”ان (مسلمانوں) کی تابعداری کرو تو یہ انعام و اکرام کی برسات کرتے ہیں“ محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے نہ صرف غیر مسلموں بلکہ عام افراد سے (باقی صفحہ نمبر 49 پر)

”پیغمبر اسلامؐ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک“ اب تمام واقعات کتابی شکل میں ضرور پڑھیں‘ گفٹ کریں اور ”غیر مسلموں کی عبادت گاہیں‘ ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں“ کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

حاسدین سے بچنے کا آزمودہ وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے قریبی رشتہ داروں میں ہی موجود چند حاسدین سے انتہائی پریشان تھی‘ وہ مجھے ہر طرح سے نقصان پہنچا کر خوش ہوتے‘ انہوں نے مختلف طرح کے جادو ٹونے اور تعویذات کروا کر ہمیں خوب تنگ کیا اور ہمیں دیکھ کر زیر لب مسکراتے۔ میں نے عبقری میں حسد سے بچنے کیلئے ایک وظیفہ پڑھا۔ وظیفہ یہ ہے: روزانہ صبح وشام اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سو بار سورۂ فلق اور سورۂ ناس سو بار پڑھنی ہے۔ میں نے پڑھنا شروع کیا۔ ابھی دو دن ہی پڑھا کہ آدھی رات کو کمرے کا دروازہ کمرے کے اندر سے ہی اتنی زور دار شدت سے بجا اور ساتھ عجیب قسم کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں‘ ہم سب گھر والے جاگ گئے اور یہ سلسلہ رات تین بجے تک جاری رہا۔ پھر اچانک خاموشی چھائی اور اس دن کے بعد ہمارے گھر میں سکون ہے۔ (ر۔ش، راولپنڈی)

قوتی گولیاں خود کو شادی کے قابل نہ سمجھنے والوں کیلئے عبقری کا خاص تحفہ شوگر کے مریض استعمال کریں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔
قوت وشباب کا بے بہا خزانہ
خواتین ہوں یا مرداں سب کیلئے قوتی گولیاں لاجواب علاج ہیں۔ ایک مرتبہ کا استعمال زندگی بھر کا فائدہ۔
قیمت صرف 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ
Digitized by Google

گلاب کی پتیوں کے قہوہ سے ڈپریشن کا علاج کیجئے!

ڈپریشن میں سیب کا جوس اور شہد کے ساتھ استعمال اعصاب کوری چارج کرنے کیلئے بہترین نسخہ ہے۔(۸) روزانہ صبح اٹھتے وقت ایک پروگرام بنائیں اور اس کے مطابق روز کا کام کریں۔

مختلف قسم کی نفسیاتی بیماریوں اور ڈپریشن دور کرنے کے لیے دواؤں کے مختلف گروپس استعمال ہوتے ہیں۔ان میں سکون آور دوائیں بھی شامل ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ڈپریشن دور کرنے والی دوائیں بھی۔اس طرح کی چند مشہور دوائیں درج ذیل ہیں: لارجیکٹل، سیرینیس، ڈپریکیپ، لوڈیول، زینکس۔**ان کے مضر اثرات:** غنودگی، منہ خشک ہونا، جسم کے پٹھوں میں اکڑاؤ، ہاتھ اور پاؤں میں رعشہ، نظر میں دھندلاہٹ، متلی، قے، قبض، دل کی دھڑکن میں اضافہ، جلد پر روشنی کا منفی اثر اور الرجی، پریشانی اور ڈپریشن میں اضافہ اور خودکشی کا رجحان ہونا، کپکپی، سردرد، دست، بخار وغیرہ۔**احتیاط:** ڈپریشن میں سکون آور دوائیں کبھی بھی اپنی مرضی سے استعمال نہ کریں۔اگر دوا استعمال کرنے کے بعد کسی قسم کا مضر اثر ہونے لگے تو فوراً دوا بند کردیں۔مرگی، جگر کی خرابی، دل کی بیماریوں، ذیابیطس اور حمل کی صورت میں ان دواؤں کو استعمال نہ کیا جائے۔**دوا کی نوعیت اور اہمیت:** نفسیاتی بیماریوں اور ڈپریشن دور کرنے والی دوائیوں کے بے بہا مضر اثرات ہوتے ہیں۔اس لیے ضروری ہے کہ ایسی تمام دواؤں کو ہمیشہ کسی نفسیاتی و ذہنی امراض کے ڈاکٹر کے مشورہ سے استعمال کیا جائے کیونکہ نفسیاتی امراض میں دوا کے استعمال میں خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اور دوا کو مریض کی حالت کے مطابق کم یا زیادہ کرنا پڑتا ہے۔**آسان اور متبادل علاج:** آج کے دور میں گوناگوں معاشرتی، سماجی مسائل اور مالی پریشانیوں کی وجہ سے ذہنی اور نفسیاتی بیماریوں میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ہر کوئی پریشان نظر آتا ہے۔ڈپریشن تو اتنا عام ہے کہ شاید ہی کوئی فرد ڈپریشن کے چھوٹے بڑے حملے سے محفوظ رہا ہو۔روزانہ کسی نہ کسی ایسی صورت حال سے پالا پڑتا ہے جس کی وجہ سے خوامخواہ کا ڈپریشن ہوجاتا ہے۔ڈپریشن زیادہ ہوجائے تو اس کا نتیجہ خودکشی کی صورت میں نکلتا ہے۔خودکشی کی وجہ 100 فیصد ڈپریشن ہے۔بعض اوقات بغیر کسی وجہ سے ڈپریشن شروع ہوجاتا ہے اور بڑے بڑے کامیاب لوگ جن کی زندگی ہر لحاظ سے قابل رشک ہوتی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا زندہ رہنے کو دل نہیں کرتا۔ڈپریشن میں انسان خود کو لاچار اور بے بس محسوس کرتا ہے اور کوئی نہ کوئی سہارا ڈھونڈنے کی کوشش کرتا ہے۔ایسی حالت میں ڈپریشن دور کرنے والی دوائیں کچھ نہ کچھ سہارا تو ضرور دیتی ہیں لیکن مستقل مسئلہ کا حل نہیں۔ڈپریشن اور دوسرے نفسیاتی مسائل کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔(۱) اللہ تعالیٰ پر یقین کامل رکھیں، کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔اپنا کام پوری دل جمعی اور ایمانداری سے کریں اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دیں۔(۲) اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں جس نے آپ کو جسمانی اور دنیاوی نعمتوں سے نوازا ہے۔اگر کوئی ایک نعمت نہیں ہے یا چھن گئی ہو تو جو نعمتیں موجود ہیں ان کے لیے اس کا شکریہ ادا کریں اور مزید کے لیے اس سے دعا کریں۔(۳) اپنے آپ پر اعتماد رکھیں۔آپ کو ایک خاص مقصد کے لیے دنیا میں بھیجا گیا ہے۔اللہ نے آپ کو احسن التقوین بنایا ہے۔اپنے اشرف المخلوقات ہونے کا ثبوت دیں۔(۴) سیب کو شہد ملے دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے تو ہر طرح کا ڈپریشن کم ہوجاتی ہے۔(۵) معمول کی چائے اور کافی کی بجائے گلاب کی پتیوں سے قہوہ بنا کر پیا جائے تو بہت جلد طبیعت بحال ہوجاتی ہے۔(۶) کا جو ڈپریشن کو ختم کرنے میں حیرت انگیز خوبیوں کا حامل ہے۔موسم سرما میں اس کا استعمال جاری رکھنا چاہیے۔

(۷) مینٹل ڈپریشن میں سیب کا جوس اور شہد کے ساتھ استعمال اعصاب کوری چارج کرنے کے لیے بہترین نسخہ ہے۔(۸) روزانہ صبح اٹھتے وقت ایک پروگرام بنائیں اور اس کے مطابق روز کا کام کریں۔جو چیز زیادہ اہم اور ضروری ہے اسے پہلے کریں۔اپنے خیالات کو پراگندہ نہ ہونے دیں۔نفرت، غصے، پشیمانی، پریشانی اور حسد کے جذبات کو دل سے نکال دیں۔محبت، خوشی، پیار اور تعاون کے جذبات کو دل میں بسالیں۔اس سے آپ کا جی راضی ہوگا اور آپ خوش وخرم رہیں گے۔(۹) سادہ طرزِ زندگی اپنائیں، سادہ غذا کھائیں اور آپ اپنے آپ کو مختلف مشاغل یا فلاحی کاموں میں مصروف کریں۔(۱۰) ضرورت مند لوگوں کی مدد کریں۔اللہ آپ کو خوش وخرم رکھے گا۔(۱۱) پریشانی، فکر یا بیماری کی صورت میں اللہ کی راہ میں صدقہ (کسی بھی قسم کا) ضرور کریں کیونکہ صدقہ بلاؤں کو ٹالتا ہے۔ان اصولوں پر عمل کرکے آپ نہ صرف ذہنی اور نفسیاتی مسائل پر قابو پاسکتے ہیں بلکہ ایک کامیاب زندگی گزار سکتے ہیں۔

موسم سرما کیلئے میرے آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنے چند آزمودہ ٹوٹکے قارئین عبقری کے نام کرتی ہوں۔**پھٹے اور خشک ہونٹوں کیلئے:** دودھ کو ابالنے پر جو ملائی آتی ہے اگر دودھ کا زیادہ زیادہ ابالا جائے تو بالائی ہلکی براؤن اور آئلی ہوجاتی ہے اس بلائی کو چمچ میں تھوڑا سا نکال لیں اب انگلی سے ذرا سا دبائیں تو اس میں سے آئل نکلے گا وہ رات کو سوتے وقت اور دن میں دو سے چار مرتبہ لگائیں۔صرف تین دن کے استعمال پھٹے اور خشک ہونٹ بالکل نرم اور خوبصورت ہوجائیں گے۔**پھٹی ایڑھیوں اور خوبصورت پاؤں کیلئے:** لیموں کا رس، گلیسرین اور گلاب کا عرق برابر مقدار میں ملالیں۔دن میں دو تین بار ایڑھیوں اور سارے پاؤں پر لگائیں۔خصوصاً رات کو سوتے وقت لگا کر (روئی کی مدد سے لگائیں) باریک جرابیں پہن لیں۔پاؤں بہت صاف، نرم و نازک اور خوبصورت ہوجائیں گے۔**بالوں کو لمبا اور گھنا کرنے کیلئے:** روغن بادام اور کدو روغن برابر مقدار میں ملا لیں۔سر میں اچھی طرح مالش کریں، اگلے دن کوئی اچھا سا شیمپو کرلیں۔**خشکی سے نجات:** سر کی خشکی دور کرنے کیلئے دہی میں سرسوں کا تیل ملا کر لگائیں، کم از کم تین گھنٹے لگا رہنے دیں، پھر بال دھولیں یعنی شیمپو کرلیں اگر مہینے میں صرف دو بار بھی یہ عمل کرلیا جائے تو بھی کافی ہے۔**خیر و برکت کیلئے:** ہمیشہ باوضو رہیں، نماز کی پابندی اور تلاوت قرآن کی پابندی کریں، چلتے پھرتے درود شریف اور استغفار کا ورد کریں۔اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کے مصائب دور کرے اور انہیں اپنی رحمتوں سے نوازے۔آمین! (مسز شاہدہ حبیب، لاہور)

آنکھ شفاء موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے
آشوب چشم، موتیا بند، دھندلا پن، سوزش چشم، ضعف چشم، آنکھیں درد کرتی ہوں، صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں، آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں، آنکھوں میں دھندلا، غبار یا جالا ہو، آنکھوں میں خارش ہو، نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہو، آنکھوں کی جلن، ان تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ قیمت: 70/ روپے

Digitized by Google

ٹھنڈ میں ٹھنڈے علاقوں کی سیر اور احتیاطی تدابیر

فہیم اللہ ہاشمی، لاہور

شمالی کوہستانی علاقوں میں ستمبر، اکتوبر سے سرد ہواؤں کے داخل ہونے کا سلسلہ شروع ہوتے ہی وہاں کے باشندے اپنے مویشیوں کے ساتھ نقل مکانی کرنے لگتے ہیں۔ ان مہینوں میں بالائی علاقوں میں جانے والے سیاح یہ منظر دیکھتے ہیں کہ وہاں کی بستیاں تیزی سے خالی ہونے لگتی ہیں۔ بالائی علاقوں کا رخ کرنے والوں کو بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ سخت سرد موسم سے بچیں۔ موٹر کاروں کے ذریعے سے جانے والوں کے لیے تو یہ مسئلہ اتنا شدید نہیں ہوتا لیکن بلندی پر واقع کوہ و دامن کی پیدل سیر کرنے والوں کے لیے یہ ایک سنگین بلکہ مہلک کاوش ثابت ہو سکتی ہے۔ گرم علاقوں کے رہنے والوں کے لیے جس طرح سخت گرمی اور لُو کا موسم ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے، خاص طور پر اس موسم میں رات کے وقت تیزی سے گرنے والے درجہ حرارت کی وجہ سے جسم کی حرارت میں کمی موت کا پیغام لاتی ہے بلکہ سرد راتیں میدانی شہروں میں بھی کھلے میں شب بسری کرنے والوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ یہ عام مشاہدہ ہے کہ سیاحت پاکستان کی دعوت دینے والے ادارے بھی گرمیوں کے باوجود بالائی علاقوں میں گرم کپڑوں کے اہتمام کی تاکید کرتے ہیں۔ میدانی علاقوں کے مقابلے میں بالخصوص رات کے اوقات میں سردی بہت بڑھ جاتی ہے، اس لیے وہاں دن تو ہلکے کپڑوں میں گزارا جا سکتا ہے، لیکن رات کے لیے گرم بستر، کپڑوں، آگ اور گرم مشروبات کا اہتمام بہت ضروری ہوتا ہے۔

ٹھنڈ سے واقع ہونے والی موت طبی اصطلاح میں حرارت بدن میں کمی (HYPOTHERMIA) کہلاتی ہے۔ یہ کیفیت اس وقت پیش آتی ہے کہ جب جسم کے اندرونی حصے کا درجہ حرارت نمایاں طور پر کم ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت کے آگھیرنے کی صورت میں متاثرہ شخص شدید قسم کی کپکپاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے بات کرنا دشوار ہو جاتا ہے، یادداشت جواب دے جاتی ہے اور جسم کے عضلات کا باہمی تال میل یا ربط و ضبط رخصت ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت کے جاری رہنے سے بے ہوشی اور پھر موت واقع ہو جاتی ہے۔

جسم کے اندرونی درجہ حرارت میں کمی کے کئی ملے جلے اسباب ہوتے ہیں مثلاً نمی، سردی، سرد ہوا، اور کمزور جسمانی حالت۔ سرد موسم میں کوہستانی علاقوں کی پیدل سیر کے شوقین

> بالائی علاقوں میں رات کی آمد ہی سخت سردی کا ذریعہ نہیں ہوتی۔ بادل گھر آئیں تو دن میں بھی درجہ حرارت تیزی سے گر سکتا ہے۔ ایسے شوقین افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہلکے لیکن ہوا اور پانی کو اندر آنے سے روکنے والے خیمے ضرور ساتھ لے جائیں

افراد یا وہاں برف خرامی (SKIING) کے رسیا حضرات کو خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔ جسم کے درجہ حرارت میں کمی کی کیفیت سے محفوظ رہنے کے لیے سب سے زیادہ ضرورت بھرپور صحت اور گرم کپڑوں کی ہوتی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اونی کپڑے پہننے کے علاوہ ایسا کوٹ وغیرہ پہنا جائے جو بیرونی سردی کو جسم تک پہنچنے سے روکے، یعنی بارش اور سخت سرد ہوا سے جسم گیلا ہونے اور سردی سے محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ کھانے کی ضرورت محسوس نہ ہونے کے باوجود مناسب غذائیں استعمال کرتے رہنا چاہیے کیونکہ غذا حرارتِ جسم کا ایک بہت اہم ذریعہ ہوتی ہے۔

بالائی علاقوں میں رات کی آمد ہی سخت سردی کا ذریعہ نہیں ہوتی۔ بادل گھر آئیں تو دن میں بھی درجہ حرارت تیزی سے گر سکتا ہے۔ ایسے شوقین افراد کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ساتھ ہلکے لیکن ہوا اور پانی کو اندر آنے سے روکنے والے خیمے ضرور ساتھ لے جائیں کیونکہ کہ اندھیرے، دھند اور بارش کی وجہ سے کیمپ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ ایسی مہم جو پارٹیوں کا ایک دوسرے کے ساتھ قریبی تعاون اور ہوش مندی کے ساتھ فیصلہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح تھکن اور اس کے نتیجے میں کمزوری سے بچ کر خود کو سردی کا شکار ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہوتا ہے کہ جسم حرکت میں رہے، کیوں کہ بے حرکتی سے جسم کا درجہ حرارت کم ہونے لگتا ہے۔ جسم کے عضلات کو اینٹھنے اور اکڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے انہیں متحرک بھی رکھنا چاہیے۔ کیمپ کے اندر بھی لیٹے یا بیٹھے ہاتھ پاؤں کو حرکت دیتے رہنا چاہیے۔ اگر کوئی ساتھی چلتے ہوئی لڑھک رہا ہو یا کانپ رہا ہو اور بات کرنا اس کے لیے مشکل ہو رہا ہو تو اسے فوری طور پر گرم گرم چائے یا کافی خوب شکر گھول کر پلانی چاہیے۔ ہو سکے تو گرم پانی کی بوتل سے اسے حرارت پہنچانے کا اہتمام کریں۔ کپڑے گیلے ہو گئے ہوں تو خشک کپڑے پہنائیں اور آگ جلانے کا اہتمام کریں۔ گیس کے سفری چولہے سے بھی یہ کام احتیاط کے ساتھ لیا جا سکتا ہے۔ ساتھیوں کو اسے اپنے گھیرے میں لے کر اس کے گرد لیٹ جانا چاہیے تاکہ ان کے جسم کی گرمی سے اس کا جسم گرم رہے۔ ایسے میں بے ہوشی طاری ہو رہی ہو تو گرم مشروب کے علاوہ مرغی وغیرہ کے کیوبس کا گرم گرم شوربا پلانے کے علاوہ اسے میٹھی گولیاں، چاکلیٹ اور شہد وغیرہ خوب کھلائیں۔ کیونکہ میٹھی اشیاء کے کھانے سے جسم میں فوری طور پر توانائی پیدا ہوتی ہے۔ الکحلی مشروبات کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس سے جسم کی اوپری سطح کے ٹھنڈے خون کا رخ اندرون جسم کی طرف ہو جاتا ہے جس سے جسم کا درجہ حرارت مزید گر جاتا ہے۔ ایسے مہم جوؤں کو اپنے ساتھ اچھی قسم کا گڑ ضرور ساتھ رکھنا چاہیے۔ گڑ سے جسم میں زیادہ حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح خشک ادرک (سونٹھ)، دارچینی، لونگ اور اجوائن کا سفوف چائے وغیرہ میں شامل کر دینے سے جسم میں حرارت بڑھ جاتی ہے۔ ان چند سادہ اقدامات کے بروقت اختیار کرنے سے سردی کی لپیٹ میں آنے والے کی جان بچائی جا سکتی ہے۔

ماہواری کی تکالیف کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہواری کی تکلیف یعنی استحاضہ کا شکار تھی۔ بہت علاج کروائے' ٹوٹکے آزمائے مگر صرف وقتی فائدہ ہوتا اور کچھ عرصہ آرام رہنے کے بعد پھر وہی تکلیف شروع ہو جاتی۔ مجھے ہماری ایک ہمسائی نے درج ذیل ٹوٹکہ بتایا۔ میں نے ٹوٹے دل کے ساتھ استعمال کیا چند دنوں کے بعد مجھے بہترین رزلٹ ملا۔ تب میں نے یہ سوچا یہ ٹوٹکہ تو عبقری کے لاکھوں قارئین تک بھی پہنچنا چاہیے۔ بس فوراً قلم اٹھایا اور یہ ٹوٹکہ لکھنے بیٹھ گئی۔ ٹوٹکہ نوٹ فرما لیں! ۔ھوالشافی: دال مونگ چھلکے والی اور چاول دو انگلیوں اور انگوٹھے کو ملا کر جتنی مقدار آپ کی انگلیوں میں آئے اسے توے پر بھون لیں' زیادہ براؤن نہ کریں' چولہے سے اتار کر پیس لیں۔ اب ایک خالص دیسی انڈا لیں' اسے پھینٹ کر دیسی گھی میں پکائیں اور اس پر سفوف (چاول اور مونگ چھلکے والی دال) چھڑک کر کھا لیں۔ استحاضہ کا یہی علاج ہے۔ (پوشیدہ)

معجون شفا یابی
گزشتہ 70 سال سے
بیماری کے بعد کی کمزوری کیلئے
پولیو کے شکار' مہروں کا درد اور خاص طور پر بوڑھوں کیلئے تو معجون شفاء یابی بڑھاپے کا سہارا ہے
Digitized by Google

ایک شب ایک عمل اور دینی و دنیاوی حاجات پوری

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ربیع الاول اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔ یہ بڑا افضیلت و برکت والا مہینہ ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت مبارکہ اسی ماہ میں ہوئی تھی۔ **پہلی شب:** جو کوئی اس مہینہ کی پہلی شب اور پہلے دن 2 رکعت نفل نماز رات کے وقت اور دو رکعت نفل نماز دن کے وقت اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 7 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو پروردگار عالم اس شخص کو 7 سو برس کی عبادت کا اجر عطا فرمائینگے۔ **زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:** جو کوئی ربیع الاول کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد سولہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب تمام نوافل ادا کرے تو نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے بیٹھے ایک ہزار مرتبہ یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ پڑھنے کے بعد باوضو حالت میں ہی پاک صاف بستر پر بغیر کسی سے کوئی کلام کیے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

دوسری شب: ربیع الاول کی دوسری شب نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 3،3 بار سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 بار یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد و مطلب کے حصول کیلئے دعا مانگے جو بھی جائز دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔ **تیسری شب:۔** اس ماہ کی تیسری شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھنی چاہیے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین تین بار سورۂ طٰہٰ و سورۂ یٰسین پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ان نوافل کا ثواب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں تحفتاً و ہدیۃً پیش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی۔ **بارہ ربیع الاول کے نوافل:** بعض روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بوقت ہجرت رسول اللہ وارد مدینہ ہوئے۔ اس کے علاوہ بارہ ربیع الاول کو نماز ظہر کے بعد بیس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ کے طور پر پیش کرے۔ اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے ان نوافل پر مداومت اور ہمیشگی رکھی ہے۔ ان نوافل کی مداومت رکھنے والے کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے اور پروردگار عالم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماتا ہے۔ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔ **اکیس ربیع الاول:** جو کوئی ربیع الاول کی اکیس تاریخ کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ ریز ہو جائے اور تین مرتبہ یہ دعا نہایت توجہ و خلوص سے پڑھے: یَاغَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْغُفْرِ وَ الْغُفْرُ فِیْ غُفْرِكَ یَاغَفُوْرُ اس کے بعد جو بھی جائز دعا صدق دل سے مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوگی۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 نومبر بروز ہفتہ صبح 10 تا 11 بجکر 55 منٹ' 18 نومبر بروز اتوار دوپہر 3 بجکر 20 منٹ سے لیکر 5 بجکر 10 منٹ تک، 30 نومبر بروز جمعہ مغرب سے عشاء تک یَارَحْمٰنُ الدُّنْیَا پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان **کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و** اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

والد کے دوست کا دیا نسخہ! جس نے کھایا شوگر نہ صرف کنٹرول بلکہ مرض ہی ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ چند مہینوں سے میں عبقری کا قاری ہوں اور عبقری کے توسط سے مجھے آپ کے درس سننے کا موقع ملا اور میری زندگی میں تبدیلی آنا شروع ہوئی' اچھے برے کی سمجھ آنے لگی ہے۔ آپ کے درس سن کر اور عبقری میں مخلوق خدا کے بنتے کام دیکھ کر مجھے بھی امید ہوئی کہ ان شاء اللہ اس فقیر کے در سے میرے مسائل بھی حل ہوں گے۔ ان شاء اللہ مجھے بھی ملے گا۔ آپ سے کچھ لینے سے پہلے میں بھی عبقری قارئین کو ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں تا کہ آپ کے کار خیر میں جو کہ آپ دکھی انسانیت کیلئے کرتے ہیں اس میں کام آجائے۔ یہ شوگر کا نسخہ میں نے اپنے والد صاحب کے ایک دوست سے لیا ہے جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ میں جس کو دیا اس کی نہ صرف شوگر ختم ہوئی بلکہ عام لوگوں کی طرح میٹھا بھی کھانا شروع کر دیا ہے۔ **ھوالشافی:** قلمی شورہ 6 ماشہ' کاسنی 6 ماشہ' جوکھار 6 ماشہ' گل سرخ ڈیڑھ تولہ' لونگ 6 ماشہ' دارچینی 6 ماشہ' تمہ خشک 4 تولہ' گٹھلی جامن 4 تولہ' تخم سرس 4 تولہ' جلوتری 6 ماشہ' مصبر ڈیڑھ تولہ' کلونجی 4 تولہ' گوند کیکر 4 تولہ' قسط شیریں 2 تولہ۔ **بنانے کا طریقہ:** تمام اشیاء کو باریک پیس کر ڈبل زیرو سائز کے کیپسول میں ڈال کر بھر لیں۔ دوا کھانے کا طریقہ: دو کیپسول یا تین صبح نہار منہ کھانے ہیں۔ جب شوگر نارمل ہو جائے تو دوا کو بند کر دیں۔ (عاطف علی پشاور)

مکمل دماغی اور جسمانی ٹانک فٹنس فولاد ٹانک چہرے کو گلنار بنائے
فٹنس فولاد ٹانک بچوں کیلئے انمول تحفہ
کاروباری' ملازم پیشہ مردوں' عورتوں اور بچوں کیلئے قابل اعتماد ٹانک
لیکوریا کی مریضہ کیلئے بہترین ٹانک۔ حاملہ عورت کا بہترین ساتھی
خون بڑھانے کیلئے توانائی بخش ٹانک
قیمت 120 روپے
Digitized by Google

خواجہ دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیر کر ایک سانس میں جتنی بار ممکن ہو یَاهَادِیُ کا ورد کریں۔ سانس ٹوٹنے کے بعد سجدے میں جا کر اپنی حاجت اللہ رب العزت کے حضور پیش کریں۔ ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔

حاسدین کے مقابل فتح حاصل کرنے کیلئے: اگر کوئی شخص حاسدین میں گھرا ہوا ہو اور دشمن مضبوط اور طاقتور ہوں تو ان پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کلمات ہر وقت پڑھتا رہے یا ہر نماز کے بعد ایک سو بار پڑھ لیا کرے اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ حاسدین پر غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ مُجْرِیَ السَّحَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ هَازِمِ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ۔

برائے نظر بد: اگر کسی بچہ کو نظر بد لگی ہو اس کے سبب دودھ نہ پیتا ہو یا طبیعت نڈھال ہو یا بچہ اکثر روتا رہتا ہو۔ اس کیلئے باوضو یہ تعویذ لکھیں اور موم جامہ کرکے بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ وہ نقش یہ ہے:۔

لَا	حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا
حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللهِ
وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللهِ	الْعَلِيِّ
قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللهِ	الْعَلِيِّ	الْعَظِيْمِ

پیشاب پاخانہ کا بند کھولنا: اگر کسی شخص کا پاخانہ بند ہو جائے یا پیشاب میں بند لگ جائے تو اس کے کھولنے کیلئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں اور دوسرا تعویذ لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں باندھ دیں‘ ان شاء اللہ تعالیٰ بند کھل جائے گا وہ آیت یہ ہے:۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا (الواقعہ 5 تا 6) وَ حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ (الحاقہ 14 تا 16) نوٹ: تعویذ لکھتے وقت اعراب لگانا ضروری نہیں۔

سحر و آسیب سے دفعیہ کیلئے: مندرجہ ذیل کلمات صبح کے وقت اور شام کے وقت باوضو تین بار پڑھ کر مریض پر دم کریں یا مریض خود تین بار پڑھ کر اپنے سینہ پر پھونک لے اور دونوں ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیر لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے سحر و آسیب کے شر سے حفاظت رہے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج: جس شخص کو سانپ کاٹ لے یا بچھو ڈنگ مار دے‘ اس کیلئے باوضو سورۂ فاتحہ‘ آیۃ الکرسی اور چاروں قل سات سات مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر سات بار درود شریف پڑھیں اور آخر میں کہیں الٰہی بحرمت دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ و الٰہی بحرمت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ پھر تھوڑا نمک لے کر اس پر دم کریں۔ اس نمک کو تین دن مسلسل مریض کو تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد چٹاتے رہیں اور کاٹنے کی جگہ پر نمک ملتے رہیں۔ ان شاء اللہ مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

رزق میں وسعت و برکت کیلئے ایک خاص عمل: عشاء کی نماز کے بعد باوضو (گھر یا مسجد میں) قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں (نماز والا درود بہتر ہے ورنہ جو درود شریف یاد ہو پڑھ لیں) پھر 1414 (چودہ سو چودہ) مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک (101) مرتبہ یہ پڑھیں یَاوَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ (پھر دعا مانگے) ان شاء اللہ رزق میں وسعت و برکت ہوگی اور اگر بیروزگار ہے تو روزگار مل جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل بلاناغہ جاری رکھے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ہر نماز کے بعد کم از کم تین مرتبہ تسبیح فاطمہ پڑھنی ہے۔ (34 مرتبہ اللہ اکبر۔ 33 مرتبہ سبحان اللہ اور 33 مرتبہ الحمدللہ)

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور درود شریف کا حتی الوسع اہتمام کیا جائے۔

سجدے میں حاجت پیش کریں‘ ان شاء اللہ پوری: دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیر کر ایک سانس میں جتنی بار ممکن ہو یَاهَادِیُ کا ورد کریں۔ سانس ٹوٹنے کے بعد سجدے میں جا کر اپنی حاجت اللہ رب العزت کے حضور پیش کریں۔ ان شاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھنا ہرگز نہ بھولیں۔

دل کو زندہ رکھنے کا عجیب و نافع نسخہ: ایک مسلمان کو سب سے زیادہ فکر اپنے دل کو زندہ رکھنے کی کرنی چاہیے۔ زندہ دل اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اس میں رقت ہوتی ہے‘ وہ آخرت کے کاموں کو ترجیح دیتا ہے اور جسم کے تمام اعضاء کو اللہ تعالیٰ کی عبادت یعنی اس کی رضا والے کاموں میں لگائے رکھتا ہے اور اگر خدانخواستہ دل مردہ ہو جائے تو اس پر شیطان کا قبضہ ہو جاتا ہے اور شیطان اپنی زہریلی سونڈھ اس میں گھسا کر نافرمانی اور گناہ کے گندے اثرات اس میں ڈال دیتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جس کا دل زندہ اس کی آخرت زندہ تابندہ اور سدا بہار اور جس کا دل مردہ اس کی آخر مردہ‘ ویران اور عذاب زدہ (اللہ ہم سب پر اپنا رحم‘ کرم اور فضل فرمائے۔ آمین!) دل کی زندگی کا مجرب نسخہ یہ ہے کہ فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان توجہ کے ساتھ چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے۔ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اول و آخر کم از کم تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

درود پڑھا! بے اولاد کو جڑواں بیٹیاں مل گئیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک سال سے میں ایک درود شریف پڑھ رہی تھی۔ میں نے پچاس لاکھ کی نیت کی تھی مگر ابھی صرف دس لاکھ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے جڑواں بیٹیاں عطا فرمائیں۔ اس کے علاوہ میرے بہت سارے مسائل اسی درود پاک کے ورد سے حل ہوئے ہیں۔ واقعی درود پاک میں بہت تاثیر ہے وہ درود شریف ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اس کے علاوہ اپنے گھر کی تعمیر اور عزت میں اضافہ کے لیے میں نے درود پاک کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے دو اسمائے حسنیٰ اَلْمَالِكُ اَلْعَزِيْزُ يَاوَهَّابُ بھی ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں کھلا پڑھا۔ الحمدللہ! میرے گھر کا لینٹر (یعنی چھت) مکمل ہو چکا ہے۔ (نادیہ اقبال‘ لاہور)

خاص الخاص عمل کے بعد جادو شکن پانی
کالا جادو‘ جنات‘ نظر بد‘ سفلی عمل‘ بدروحوں کے برے اثرات‘ لاعلاج بیماریاں گھریلو جھگڑے‘ اولاد کی نافرمانی‘ مسلسل ناکامیاں‘ دورے پڑنا اور ایسے روگ جو کسی کی سمجھ نہ آتے ہوں حتیٰ کہ جہاں ہر معالج نے آپ کو مایوس کر دیا ایسے حالات میں ”جادو شکن پانی“ کا استعمال مایوسی کو ختم کرکے آس اور امید کو دلاتا ہے۔ (قیمت صرف 60 روپے)
Digitized by Google

سنگترہ! صحت توانائی اور لمبی عمر پانے موثر ذریعہ

نورالصباح بنت عظمت مصطفیٰ، کراچی

امراض قلب: شہد کے ساتھ میٹھا کیا گیا سنگترے کا جوس دل کی بیماریوں میں انتہائی نافع ہے دل کی شریانوں کی بندش میں جب صرف سیال غذا ہی مریض کو دی جاسکتی ہو تب سنگترے کا جوس شہد کے ساتھ پلانا ایک محفوظ اور توانائی بخش غذا ہے۔

سردی کی آمد آمد ہے اور اس کے ساتھ ہی مزیدار رسیلے پھلوں کا بھی استقبال کیا جاتا ہے جو اس موسم کی سوغات سمجھے جاتے ہیں۔ انہی مزیدار پھلوں میں سے ایک سنگترہ یعنی (orange) بھی ہے۔ سنگترے میں موجود وٹامن سی صحت کے لیے بے حد ضروری ہے

شفاء بخش قوت اور طبی استعمال: سنگترہ پہلے سے ہضم شدہ غذا کی ایک صورت ہے کیونکہ سورج کی شعاعوں سے اس میں موجود نشاستہ آسانی سے جذب ہو جانے والی شوگر میں تبدیل ہو چکا ہوتا ہے چنانچہ کھانے کے فوراً بعد سنگترے کی شوگر خون میں جذب ہو جاتی ہے اور فوراً بدن کو حرارت اور توانائی مہیا کرتی ہے۔ سنگترے کا باقاعدہ استعمال زکام، انفلوئنزا اور خون رسنے کے رجحانات کو روکتا ہے۔ یہ صحت توانائی اور لمبی عمر کا موثر ذریعہ ہے۔ سنگترے کا جوس بقیہ تمام پھلوں کے جوسز کے مقابلے میں زیادہ مفید اور ہر عمر کے فرد کو ہر قسم کی بیماری کے دوران تمام تر افادیت کے ساتھ دیا جاسکتا ہے۔ **بخار:** کسی بھی قسم کے بخار میں جبکہ قوت ہاضمہ متاثر ہو چکی ہو، سنگترے کا رس ایک عمدہ غذا ہے۔ مادوں کی موجودگی کے سبب بخار میں مبتلا مریضوں کو اس پھل کا جوس دینا بہت مفید ہے' لعاب دہن کی کمی سے زبان پر فاسد مادے کی تہہ جم جاتی ہے اس صورت میں مریض کو پیاس نہ محسوس ہوتی ہو اور بھوک غائب ہو چکی ہو تو سنگترے کا جوس صورت حال کی اصلاح کرتا ہے۔ ٹائیفائیڈ، تپ دق اور خسرہ سے ہونے والے بخاروں میں بھی یہ مثالی غذا ہے یہ توانائی مہیا کرتا ہے پیشاب کا اخراج بڑھاتا ہے انفیکشن کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور بحالی صحت کا عمل تیز کرتا ہے۔ **فساد ہضم:** پرانے فساد ہضم میں سنگترہ ایک موثر علاج با غذا ہے یہ اعضائے ہضم کو اسرام مہیا کرتا ہے کیونکہ یہ آسانی سے جزو بدن بننے والی غذائیت فراہم کرتا ہے یہ نظام ہضم میں معاون رطوبتیں متحرک کرتا ہے چنانچہ قوت ہاضمہ کو تقویت ملتی ہے اور بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ سنگترہ انتڑیوں میں بیکٹیریا کی افزائش کیلئے موزوں کیفیت پیدا کرتا ہے۔ **قبض:** سنگترہ قبض کے علاج کیلئے بھی بہت کارآمد ہے' سونے سے پہلے ایک یا دو سنگترے کھانا اور پھر صبح اٹھتے ہی یہ عمل دوہرانا انتڑیوں کے فعل کو عمدگی سے موثر بناتا ہے۔ اجابت کھل کر ہوتی ہے سنگترے کی عمومی محرک تاثیر نظام اخراج کی مدد کرتی ہے اور بڑی آنت میں فضلہ جمع ہونے سے روکتی ہے بڑی آنت میں فضلہ جمع رہنے سے خون میں زہریلے مادے بڑھ جاتے ہیں اور پروٹین کی توڑ پھوڑ کا سبب بنتے ہیں۔ **ہڈیوں اور دانتوں کی بیماریاں:** کیلشیم اور وٹامن سی کا ایک عمدہ ذریعہ ہونے کی بدولت یہ پھل دانتوں اور ہڈیوں کی بیماریوں کا بہترین تدارک ہے دانتوں کے ڈھانچے میں پیدا ہونے والی خرابیاں زیادہ تر کیلشیم اور وٹامن سی کی کمی کے سبب رونما ہوتی ہیں چنانچہ ان پر قابو پانے کیلئے سنگترے کا بھرپور استعمال مفید رہتا ہے۔ **بچوں کی بیماری:** جن شیر خوار بچوں کو ماؤں کا دودھ میسر نہ ہو ان کیلئے سنگترے کا جوس ایک بہترین غذا ہے انہیں عمر کے مطابق روزانہ 15 ملی لیٹر سے 120 ملی لیٹر تک یہ جوس پلانا چاہیے' یہ انہیں سکروی اور کساح جیسے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ کساح کا مرض وٹامن ڈی کی کمی سے پیدا ہوتا ہے۔ سنگترہ بچوں کی نشوونما میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے جو بڑے بچے اطمینان بخش طریقے سے نشوونما نہ پا رہے ہوں انہیں سنگترے کا جوس پلانا مثبت نتائج دیتا ہے انہیں روزانہ 60 سے 120 گرام جوس دیا جاتا ہے۔

کیل اور پھنسیاں: سن بلوغت میں لڑکے اور لڑکیوں کے چہروں پر نکلنے والے کیل اور پھنسیوں کے تدارک کے لیے سنگترے کا چھلکا بہت نافع ہے سنگترے کے چھلکے کو پانی کے ساتھ کسی کونڈی یا سل پر اچھی طرح پیس کر مہاسوں اور پھنسیوں پر لگایا جاتا ہے۔ چھلکے کا یہ ملیدہ اگر بارش کے پانی کے ساتھ بنایا جائے تو زیادہ مفید رہتا ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَاعَالِمُ الْغَیْبِ پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

بی بی سن لیں! آپ کے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو پانچ سال ہو چکے ہیں' مگر اولاد سے محروم ہوں' ڈاکٹرز کو چیک اپ کروایا تو انہوں نے کہا کہ آپ کی ٹیوب بند ہے' آپ کے ہاں اولاد نہیں ہوسکتی جب تک آپ ٹیوب نہ کھلوائیں گی۔ میں نے کافی سال علاج کروایا مگر حمل نہ ٹھہرا۔ ہمارے محلے میں ایک اللہ والی رہتی ہیں' انہوں نے مجھے کہا کہ تم روزانہ سورۂ مریم اور ایک مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھو۔ یہ وظیفہ 21 دن کرنے کے بعد اپنا علاج پھر سے شروع کرو' میں نے یہی عمل کیا اور ساتھ میں علاج شروع کر دیا پھر ایگز کا مسئلہ ہوا' وہ بھی علاج سے ٹھیک ہو گیا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ اب تم بالکل ٹھیک ہو! تمہیں جو بھی مسائل تھے سب ٹھیک ہو چکے ہیں۔ ان شاء اللہ اب تم ماں بن سکو گی۔ آج پانچ سال بعد مجھے یہ بات سننے کو ملی ہے کہ میں بھی ماں بن سکتی ہوں۔ (پوشیدہ)

ایسے والدین جن کے بچوں کی شادی صرف اس بیماری کی وجہ سے نہیں ہو رہی ان کی پریشانی ہوئی ختم

برص پھلبہری کورس

برص، خارش، چنبل، ایگزیمیا، کوڑھ، جزام سمیت جلد کے تمام امراض کا شافی علاج

500

سردیاں اور میری پریشانی
شوگر نہیں مگر پیشاب بار بار آتا ہے
19 سال کی طالبہ کے طبی مسائل
چھوٹے بچوں کی ضد کا انوکھا حل

بازوؤں پر کالے دانے: جناب حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً ایک سال سے عبقری کا قاری ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے صرف بازوؤں پر کالے دانے ہیں' یہ دانے نشان چھوڑ جاتے ہیں اس کا علاج میں نے اسکن اسپیشلسٹ سے کروایا ہے لیکن عارضی طور پر ٹھیک ہوتے ہیں پھر نکل آتے ہیں' کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمائیں تا کہ یہ کالے نشان ختم ہو جائیں۔ (عدیل' ڈیرہ اسماعیل خان)

مشورہ: آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے عرق منڈی استعمال کریں ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے ساتھ عبقری دواخانہ کی ٹھنڈی مراد اور خون صفاء لکھی گئی ترکیب کے مطابق چند ہفتے، چند مہینے لکھے گئے پرہیز کے ساتھ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آپ کے تمام جلدی مسائل حل ہو جائیں گے۔

سردیاں اور میری پریشانی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جوں جوں سردیاں آتی جا رہی ہیں میری پریشانی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے کیونکہ موسم سرما میں بند جوتے پہننے کی وجہ سے میرے پاؤں اور جرابوں میں بدبو ہو جاتی ہے' ہر روز صابن سے پاؤں دھو کر اور لوشن لگا کر جاتا ہوں مگر کچھ گھنٹوں بعد بدبو آنا شروع ہو جاتی ہے' پاؤں پر عرق گلاب بھی لگاتا ہوں مگر بدبو نہیں جاتی' مہربانی فرما کر مجھے کوئی ٹوٹکہ عنایت فرمائیں' میں بہت پریشان ہوں' دوسرا مسئلہ: میرا وزن بہت زیادہ ہے اور جسم بھی موٹا ہے' عمر صرف 14 سال ہے لوگ مذاق اڑاتے ہیں' براہ مہربانی اس کا بھی کوئی حل بتائیں۔ (ع۔ا)

مشورہ: محترم! یہ بہت سے لوگوں کا مسئلہ ہے' واقعی اس مسئلہ کی وجہ سے ہر محفل میں شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ لیجئے ہم آپ کو اس کے چند آزمودہ حل بتا دیتے ہیں۔ یقیناً ان کے استعمال سے آپ کے پاؤں سے بدبو ہرگز نہ آئے گی۔

ٹیلکم پاؤڈر یا بچوں کے پاؤڈر کے استعمال سے پاؤں کی بدبو سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے اور اس دوران طویل دورانیے تک خوشبو برقرار رہتی ہے۔ جب بھی بند جوتا پہننے لگیں پاؤں اچھی طرح دھو کر خشک کر کے اچھی طرح پاؤں پر ٹیلکم پاؤڈر یا بچوں کو جو خوشبو کیلئے پاؤڈر لگایا جاتا ہے وہ مل کر جوتا پہنیں اور 12 گھنٹے تک بدبو سے نجات پائیے۔

کھانے کا سوڈا: کھانے کے سوڈے کا پاؤڈر پاؤں پر ملنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل جراثیم کو پاؤں کی بدبو کا سبب بننے سے روک دے گا۔ اس کے علاوہ تھوڑا سا پاؤڈر جوتے اور جرابوں میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ اسکے علاوہ ایک برتن میں نیم گرم صاف پانی لے کر اس میں سبز چائے کے ٹی بیگز ڈال دیں۔ اس کے بعد کچھ دیر کے لیے اس میں دونوں پاؤں ڈبو کر رکھیں۔ اس طرح جراثیم سے نمٹ کر پاؤں میں خوشبو پیدا کی جا سکتی ہے۔

میرا بیٹا بہت ضدی ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا بیٹا بہت ضدی ہے' وہ صرف چار سال کا ہے' ہر وقت غصے میں رہتا ہے' جب وہ غصہ میں ہوتا ہے تو اس کی حالت غیر ہو جاتی ہے' ہر وقت مارتا رہتا ہے' پڑھائی میں اتنی دلچسپی نہیں لیتا۔ (ابراہیم قیصر' لاہور)

مشورہ: آپ کا تفصیلی خط پڑھا' آپ اپنے صرف چار سال کے بچے کی وجہ سے پریشان ہیں' آپ کی بچے سے پہلی شکایت یہ ہے کہ وہ غصہ بہت کرتا ہے تو اس کا میں آپ کو بالکل سادہ حل بتا دیتا ہوں کہ آپ بچے کو میٹھا دینا بند کر دیں یا انتہائی کم کر دیں چند دنوں بعد ہی آپ کو ایک بالکل تبدیل شدہ بچہ ملے گا' ہمارے بچوں میں غصہ' چڑچڑاپن' جذبات ان سب کی وجہ چاکلیٹس' ٹافی' آئس کریم' میٹھے سے بھرا دودھ اور دیگر میٹھی اشیاء ہیں۔ یہ میٹھا اپنے بچوں کے خون میں کڑواہٹ پیدا کر رہا ہے۔ اور رہی بات آپ کا پڑھائی میں دھیان نہیں دیتا تو میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ ابھی صرف چار سال کا ہے۔ اتنے چھوٹے بچے سے آپ کیسے پڑھائی کی توقع کر سکتے ہیں؟

شوگر نہیں مگر پیشاب بار بار آتا ہے: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہر وقت خشک کھانسی رہتی ہے' شوگر نہیں ہے مگر بار بار پیشاب آتا ہے' بعض اوقات ہاتھ رد م جاتے جاتے نکل جاتا ہے' سیدھے بازو میں ہر وقت درد رہتا ہے' ٹانگوں میں بھی درد رہتا ہے' یادداشت کمزور ہو گئی ہے' بات کرتی ہوں تو بھول جاتی ہوں' چیزیں رکھ کر بھول جاتی ہوں۔ (ح۔ب)

مشورہ: آپ عبقری دواخانہ کا ''شفاء حیرت سیرپ'' ''بستر پیشاب شفاء'' ''روشن دماغ'' اور اکسیر البدن'' لکھی گئی ترکیب کے ساتھ چند ہفتے استعمال کریں۔ ان شاء اللہ آپ کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

19 سال کی طالبہ کے طبی مسائل: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر 19 سال ہے' میں بی اے کی طالبہ ہوں' میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں سوتی ہوں چاہے رات یا دن کو' تو میرے منہ میں پانی بھر جاتا ہے جس کا ذائقہ بہت کڑوا ہوتا ہے' جو نگل بھی نہیں سکتی' اس کی وجہ سے کسی عزیز رشتہ دار کے گھر رہ بھی نہیں سکتی' بہت ادویات کھائیں مگر آرام نہیں آیا' مجھے بھوک بھی نہیں لگتی' جسم ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکا ہے' نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے' میرا رنگ پہلے بہت سفید اور سرخ تھا لیکن اب دن بدن پیلا ہوتا جا رہا ہے' بال بہت گرتے ہیں' کمر میں درد رہتا ہے' کوئی کام نہیں کر سکتی اور اگر کروں بھی تو سر چکرانا شروع ہو جاتا ہے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے' سب میرا بہت مذاق اڑاتے ہیں' میں احساس کمتری کا شکار ہوں' براہ مہربانی کوئی ایسی دوا بتائیں جس سے میرے سارے مسئلے مسائل حل ہو جائیں' بہت دعائیں دوں گی۔ (پریشان حال بیٹی' راولپنڈی)

مشورہ: آپ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد چھت' صحن یا کسی لیڈیز پارک میں صبح کی سیر ضرور کریں۔ صبح نکلتے سورج کے سامنے کھڑے ہو کر لمبے لمبے سانس اس طرح لیں کہ ایک لمبی سانس لے کر قابل برداشت حد تک اس کو روک لیں' پھر پریشر کے ساتھ ہوا کو باہر نکالیں۔ اپنی خوراک میں موسمی پھل' دودھ' مکھن' دہی کا استعمال بڑھا دیں۔ منفی' جنسی خیالات سے دور رہیں' مذہبی کتابیں پڑھیں۔ دوپہر کے وقت چھوٹے گوشت کے شوربہ میں چپاتی بھگو کر کھائیں۔ آپ کو کسی قسم کی دوائی کی ضرورت نہیں' ان شاء اللہ آپ درج بالا ترکیب پر عمل کریں گی تو صحت بھی قابل رشک ہو جائے گی' تمام مسائل بھی حل ہو جائیں گے اور کوئی آپ کا مذاق بھی نہ اڑائے گا۔ ہاں نماز پنج وقت کبھی نہ چھوڑیئے گا۔

پوشیدہ کورس
ایام کی کمی وزیادتی' بوجھ پڑنا' کمر میں درد' کولہے میں درد اور کھچاؤ' اندرونی ورم حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا یقینی طور پر خاتمہ
خواتین کے تمام پوشیدہ امراض کیلئے سالہا سال تحقیق کے بعد کامیاب علاج
مایوس اور غیر مطمئن خواتین جن کا ہر جگہ سے اعتبار اٹھ چکا ضرور استعمال کریں
600

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

14 سال کی عمر میں 40 سالہ شخص سے محبت کر بیٹھی!

خدارا مجھے بچالیں!

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی کوٹ ٹیپ یا سٹیپلر پن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

14 سال کی عمر میں چالیس سالہ شخص سے محبت ہوگئی: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں ایک ایسے شخص کی محبت میں گرفتار ہوگئی ہوں جس کی عمر اس وقت چالیس سال ہے اور میں ان سے نہ ملنے کی اور محبت ختم کرنے کی لاکھ کوشش کرتی ہوں مگر کامیاب نہیں ہو پارہی' نجانے اس نے میرے اوپر کیا جادو کردیا ہے؟ میں خود کو روک ہی نہیں پارہی۔ میری عمر ابھی صرف 14 سال ہے' خدارا جلد از جلد مجھے اس روگ کا کوئی حل بتایئے۔ میں بہت پریشان ہوں' حتیٰ اس شخص کے بارے کوئی منفی بات بھی میرے دماغ میں نہیں آتی ہر وقت اسی کو سوچتی رہتی ہوں۔ خدارا مجھے بچالیجئے یہ میرے بس سے باہر ہے۔ (ع۔س، چکوال)

جواب: آپ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں' ہر وقت باوضو رہنے کی بھرپور کوشش کریں' سارا دن یَاھَادِیُ یَارَحِیۡمُ وضو بے وضو ہر حالت میں پڑھیں۔ یہ اسم الحسنیٰ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد 101 مرتبہ سورۃ الانعام کی آیت نمبر 45 اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس شخص کا سخت تصور کرکے پڑھیں کہ وہ آپ سے ہمیشہ کیلئے دور ہو جائے۔ ان شاء اللہ وہ شخص بھی آپ کی زندگی سے نکل جائے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ہدایت نصیب فرمائے گا۔ میری والدین سے بھی گزارش ہے کہ اپنی بچیوں اور بچوں پر کڑی نگاہ رکھیں۔ انہیں کھلائیں بے شک سونے کے چمچ سے مگر ان پر نگاہ شیر کی رکھیں۔

صرف دکھ اور پریشانی دیکھی: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! جب سے ہوش سنبھالا ہے دکھ اور پریشانی ہی دیکھی ہے' والد صاحب بھی انہی پریشانیوں میں وفات پاگئے' والد کی وفات کے بعد ایک ہمسائے نے دھوکے سے مکان اپنے نام کروالیا تھا' اُس دور سے کرائے پر خوار ہو رہے ہیں' بڑا بھائی ایک سال پہلے انہی پریشانیوں کی وجہ سے انتقال کرگیا' میں ہر طرح کی محنت کرتا ہوں' جو کام ملے کرنے میں عار محسوس نہیں کرتا' میں بجلی کا کاریگر ہوں' میرے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے' میری بیوی بہت منہ پھٹ ہے' میں کہتا ہوں اگر ایک سو روپیہ ہے تو اسی میں گزارا کرو مگر وہ ایک کی بجائے 125 خرچ کرتی ہے' ادھار بہت لیتی ہے' اگر منع کروں تو لڑائی جھگڑا اور تو او رگالم گلوچ کرتی ہے' پھر میں اس کا غصہ اپنے معصوم بچوں پر نکالتا ہوں' غرض مجھے گھر میں بھی سکون نہیں' مستقل کام بھی نہیں۔ بس! مختصراً میں یہی کہنا چاہتا ہوں کہ میرے حالات دیکھتے ہوئے مجھے کوئی وظیفہ عطا فرمادیں کہ میری زندگی میں سکون آجائے۔ مسائل حل ہو جائیں۔ (طارق' پسرور)

جواب: دراصل آپ کا یہ گھریلو مسئلہ ایک عالمی مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اکثر مرد حضرات کو یہ شکایت ہوتی ہے، اس کے کئی عوامل ہیں۔ معاشی پریشانی بھی انسان کو چڑچڑا بنادیتی ہے، گھر والوں کی اپنی ضروریات ہوتی ہیں۔ جب اسے مسائل کا بوجھ زیادہ محسوس ہوتا ہے، تو پھر یہ انسان پھٹ پڑتا ہے حالانکہ اسلامی تعلیمات ہمیں صبر اور برداشت کا سبق دیتی ہیں۔ جب آپ گھر واپسی کا ارادہ کریں تو سارا رستہ اور گھر داخل ہونے کے بعد سورۂ قریش مسلسل پڑھتے رہیں' اس کے علاوہ آپ کی اہلیہ کو بھی چاہیے کہ جب آپ کے کپڑے دھوئے، استری کرے حتیٰ کہ بستر بچھائے یا لپیٹے تو یہ سورۃ پڑھتی رہے۔ گھروں میں سکون کیلئے جس بہن کو یہ سورۃ زبانی یاد نہ ہو وہ اسے زبانی یاد کرلے' ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا یہ صفاتی نام ''یابدوح'' بکثرت پڑھتی رہے، بہت پرتاثیر ہے یہ اسم مبارک۔ آپ اپنے کاروباری حالات میں بہتری کیلئے سارا دن سورۂ والضحیٰ کی آیت نمبر 5 باوضو کثرت سے پڑھیں۔

تم نفسیاتی مریض ہو! محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! عبقری رسالہ پڑھنے کے بعد دل میں ایک امنگ جاگی اور اور آپ کو خط لکھنے بیٹھ گیا۔ میں بھی اپنے چند مسائل کا ذکر کروں گا۔ محترم! میری عمر 19 سال ہے اور میرے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ آپ نفسیاتی مریض ہو۔ جناب! میرے ذہن کے اندر جو بات گھر کرجاتی ہے وہ نکل نہیں پاتی اور جب تک میں وہ کام کرنہ لوں مجھے سکون نصیب نہیں ہوتا' مثلاً اگر کسی چیز کو دیکھتا ہوں تو خیال آتا ہے کہ یہ ایسے کیوں ہے' اس کو اس طرح کا ہونا چاہیے' بس یہ ہی بات دماغ میں گھومتی رہتی ہے حتیٰ کہ دماغ درد سے پھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کسی کو دودھ میں پانی ڈالتے دیکھ لوں تو ایک نئی ٹینشن بن جاتی ہے اور جب تک میں بھی دودھ لا کر اس میں پانی نہ ڈال لوں مجھے سکون نہیں ملتا۔ کبھی یہ مرض دین اسلام کی طرف مجھے لے جاتا ہے اور کبھی دنیا کی طرف لاکر کبیرہ سے کبیرہ گناہ کرواتا ہے۔ یہی باتیں کرکے اور سوچ سوچ کر میرا سر گنجا ہوچکا ہے' ڈاکٹر کہتے ہیں کہ میں ہر بات کو کچھ زیادہ محسوس کرتا ہوں۔ میں نے سنا ہے کہ اس مرض کا صرف روحانی علاج ہے۔ خدارا مجھے کوئی وظیفہ بتایئے تاکہ میں اس اذیت ناک مرض سے نجات پاکر پرسکون زندگی گزار سکوں۔ (حمزہ' گوجرانوالہ)

جواب: نماز فجر کے بعد مشرقی افق کو دیکھتے ہوئے جہاں صبح کی روشنی نمودار ہوتی ہے، پانچ یا سات بار سورۃ اخلاص پڑھ لی جائے اور دس منٹ روشنی کو دیکھا جائے۔ صبح کی سیر معمول بنالیں۔ سارا دن باوضو رہیں اور ہر وقت یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ یَارَحِیۡمُ کھلا پڑھیں۔

بچوں کو خواب میں سانپ نظر آتے ہیں: محترم شیخ الوظائف السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو سدا سلامت رکھے' حضور آپ کی دعاؤں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر بڑا کرم کیا ہے لیکن چند ایک مسائل ہیں جو کہ آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ رات کو سوتے ہوئے میرے بچوں کو خواب میں اکثر سانپ نظر آتے ہیں اور وہ ڈرتے ہیں۔ میری اہلیہ کی ٹانگیں کام نہیں کرتیں' علاج سے کچھ فرق پڑتا ہے مگر پھر ٹانگیں کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں۔ بچی کو ذہنی مسئلہ تھا اب ٹھیک ہے لیکن خواب میں مجھے یوں لگتا ہے کہ پھر ویسے ہی ہوگئی ہے۔ رزق میں برکت نہیں۔ اکثر قرض میرے اوپر رہتا ہے۔ مجھے کچھ وظائف عطا فرمائیں تاکہ یہ مسائل حل ہو جائیں۔ (اللہ دتہ)

جواب: آپ اپنے گھر میں ہر وقت الحسبتم اور اذان والے عمل کی ریکارڈنگ چلائیں اس کے علاوہ دن میں پانچ یا سات مرتبہ یہ عمل خود بھی کریں اور گھر کے دیگر افراد بھی کریں۔ **الحسبتم اور اذان کا عمل:** سورۂ مومنون کی آخری چار آیات' سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کرلیں' یہ عمل کسی کا تصور کرکے بھی کیا جاسکتا ہے۔ الحسبتم اور اذان کے عمل کے آڈیو کارڈ دفتر ماہنامہ عبقری سے بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں۔ ایم پی تھری یا موبائل وغیرہ میں 24 گھنٹے چلائیں۔

خون افزاء ٹانک خون بنانے والی گولیاں

☆ کمی خون کی ہر وجہ کا حل ☆ صالح خون پیدا کرے ☆ جسم کو فربہ اور توانا بنائے ☆ چہرے کا رنگ نکھارے۔ ☆ سالہا سال کی تھکاوٹ' اسٹریس' ڈیپریشن کا چند ڈبیوں سے خاتمہ ☆ بھوک بحال صحت شاندار بنائے ☆ مستقل صحت و توانائی اور فولادی قوت کیلئے بے مثال

قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیئے گئے ہیں کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

"میری نہیں سب کی بہن"

فیشن زدہ ناخنوں نے گھر میں تباہی مچادی

قارئین! حضرت جی کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روز سنیں' آپ کے گھر' گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

> **جب دسویں جماعت میں گئی تو میں بھٹک گئی' ایک لڑکا جو کہ ہمارے سکول میں ہی پڑھتا تھا' اس سے میری دوستی ہوئی اور وہ دوستی عشق تک جا پہنچی۔ میں یہ بتانا ضرور چاہوں گی کہ مجھے معلوم تھا کہ میں انتہائی غلط راہ پر چل رہی ہوں مگر نا معلوم کیوں میں چلی جارہی تھی**

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کی نسلوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور آپ کا سایہ ہم سب پر تا دیر سلامت رکھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا شاد و آباد رکھے اور آپ کی نسلوں کو اللہ تعالیٰ اپنا پیغام پورے عالم میں پھیلانے پر لگادے۔ یقین کیجئے! ایسی کوئی گھڑی نہیں جس گھڑی ہمارے دل سے آپ کیلئے اور آپ کی نسلوں کی ترقی کیلئے دعا نہ نکلتی ہو۔ اے اللہ! عبقری اور عبقری کے سارے نظام کو سدا تا قیامت شاد و آباد رکھے۔ عبقری اور عبقری کے سارے نظام کو اپنی امان میں لے لے' اس کی حفاظت فرما۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت اور صحت والی زندگی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ محترم حکیم صاحب! اب میں آپ کو اپنا تعارف کرواتی ہوں' میری عمر اس وقت 19 برس ہے' اس عرصہ میں میں نے اپنی زندگی میں بہت سے نشیب و فراز دیکھے' میں ایک طالب علم ہوں اور اب اپنے چھوٹے سے شہر کی مقامی یونیورسٹی میں داخلہ لیا ہے۔ جب میں ساتویں جماعت میں تھی تو والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا' بن باپ کے سکول جانا شروع ہوئی' جب دسویں جماعت میں گئی تو میں بھٹک گئی' ایک لڑکا جو کہ ہمارے سکول میں ہی پڑھتا تھا' اس سے میری دوستی ہوئی اور وہ دوستی عشق تک جا پہنچی۔ میں یہ بتانا ضرور چاہوں گی کہ مجھے معلوم تھا کہ میں انتہائی غلط راہ پر چل رہی ہوں مگر نا معلوم کیوں میں چلی جارہی تھی۔ پھر میرے اللہ کو میرے والدین کی کوئی نیکی پسند آگئی اور اللہ رب العزت نے میری عزت محفوظ رکھی اور مجھے بچا لیا اور اس کے بعد ایسے کام سے مجھے ایسی نفرت ہوئی کہ بس یہ میرا اللہ ہی جانتا ہے۔ میری چار سال پہلے آپ سے ملاقات ہوئی تھی' اس وقت سے ہم عبقری رسالہ پڑھ رہے ہیں' عبقری رسالہ اور آپ کے درس نے ہمیں اتنا کچھ دیا کہ ان شاء اللہ عبقری اور تسبیح خانہ ہم مرتے دم تک نہیں چھوڑنے والے۔ عبقری رسالہ پڑھنے اور تسبیح خانہ سے جڑنے سے پہلے میرے دینی معاملات بالکل بھی اچھے نہ تھے' نماز کا نہ پڑھنا' قرآن کا نہ پڑھنا' موسیقی سننا اور بڑے شوق سے جھوم جھوم کر سننا' انٹرنیٹ کی تو میں دیوانی تھی اور اس کا انتہائی غلط استعمال بھی کرتی تھی' نظروں کی حفاظت ہرگز نہ کرتی تھی' قرآن تو سالوں نہ پڑھتی تھی' اس کے علاوہ بھی بہت غلیظ کاموں میں مشغول تھی مگر اللہ کے کرم سے ان سب گندے کاموں سے ایسی نفرت ہوئی ہے کہ میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کو بھی ان کاموں سے بچا کر رکھے۔ بس اب میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے بھٹکنے سے بچا' اللہ بہت بڑا ہے اور مہربان ہے اب میں اپنا ہر راز بس اللہ تعالیٰ کو بتاتی ہوں اور میں اپنے اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر مہربان اور راز دان نہیں پایا۔ میرے اللہ نے مجھ پر اتنی عنایات کی ہیں کہ چاہ کر بھی میں اپنے رب کا شکر ادا نہیں کرسکتی۔ میں اب عبقری قارئین کو اپنی زندگی کا انتہائی عجیب و غریب واقعہ بتانا چاہتی ہوں:۔ میری عادت تھی کہ میں اکثر اپنے ناخن نہیں کاٹتی تھی اور فیشن کے طور پر لمبے ناخن رکھے ہوئے تھے اور میرے ناخن تھے بھی بہت زیادہ خوبصورت۔ ایک دن ہمارے گھر بہت زیادہ لڑائی ہوئی جو کہ میری والدہ اور میرے بھائی کے درمیان تھی۔ میرے بھائی نے میری والدہ کو بہت ہی گندی اور فحش گالیاں دیں اور رزق کی بھی بہت زیادہ بے حرمتی کی' یہ اسی رمضان المبارک کی بات ہے' سب محلے والے ہمارے گھر ہونے والی لڑائی سنتے' میری والدہ بے بس تھیں' ہر وقت آنسو بہاتی تھیں' مجھ سے ان کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی تھی' بس پھر میں اور میری والدہ ہر رات کو انٹرنیٹ پر تسبیح خانہ میں ہونے والے صبح و شام (یعنی سحری و تراویح کے بعد درس) کے درس عبقری کی ویب سائٹ سے لائیو سنتے تھے۔ ایک رات آپ کا درس سنتے سنتے میری آنکھ لگ گئی' خواب میں میں آپ کو دیکھتی ہوں' آپ نے مجھے پہلی نصیحت ہی یہ کی کہ ''اتنے لمبے ناخن نہیں رکھتے'' اور پھر میری آنکھ کھل گئی' پہلے تو میں نے سمجھا کہ بس یونہی خواب آیا اور میرا وہم ہے' مگر جب گھر میں لڑائی زیادہ بڑھ گئی اور بھائی ہم دونوں ماں بیٹی کو گھر سے نکالنے کی باتیں کرنے لگا حالانکہ بھائی شادی شدہ اور اپنے گھر میں انتہائی خوش اور علیحدہ پورشن میں رہتا ہے اور اس کی بیوی کو ہم سے یا ہمیں اس کی بیوی سے کوئی شکایت بھی نہ ہے۔ پھر مجھے وہی خواب یاد آیا اور آپ کی نصیحت بھی' بس میں نے اسی وقت اپنے ناخن کاٹے' جس دن میں اپنے خوبصورت ناخن کاٹ رہی تھی وہ عید کا دن تھا' بس پھر کیا تھا' اچانک حالات بدلے' بھائی کو سب نے پیار سے سمجھایا اور بھائی اور والدہ کی صلح ہوگئی اور اس صلح کروانے میں سب سے بڑا ہاتھ میری بھابھی کا ہی تھا۔ بھائی نے روتے ہوئے امی سے معافی مانگی' ہمارا گھر برباد ہونے سے بچ گیا۔ یہ لڑائی تقریباً ایک ہفتہ ہمارے گھر چلی اور گھر میں سوگ کا سماں تھا۔ میں نے اس وقت اللہ تعالیٰ سے تنہائی میں رو رو کر مانگنا سیکھا اور رو رو کر رب کے سامنے رمضان کی راتوں میں اپنے سخی اللہ تعالیٰ کے آگے ماں کی پریشانی دور کرنے کیلئے دعا کی۔ وہ دن اور آج کا دن میں روزانہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں کہ اس کریم نے آپ کو میرے خواب میں بھیجا اور لڑائی جھگڑے کی اصل وجہ جو کہ میرے بڑھے ہوئے ناخن تھے کو کاٹنے کا حکم ملا اور جیسے ہی میں نے وہ ناخن کاٹے ہمارے گھر سے اس دن لے کر آج تک کسی قسم کا جھگڑا نہیں ہوا اور سب امن و سکون اور پیار محبت سے رہ رہے ہیں۔ میں بس اتنا کہوں گی کہ آپ بھی ایک نمبر ہیں اور آپ کا پیغام بھی ایک نمبر ہے' اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ایسے ہی ذریعہ بناتا رہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ ناخن بڑھانے سے گھریلو جھگڑے ہوتے ہیں یہ الفاظ عبقری رسالہ میں ضرور چھاپیں' تا کہ انسانیت اس کو پڑھ کر فائدہ اٹھائے۔ آپ نے نجانے کتنے لوگوں کو جینے کا طریقہ سکھایا اور نجانے کتنے بھٹکے ہوؤں کی زندگیاں بدل ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں کو پھلتا پھولتا رکھے اور آپ کے رزق' مال' عزت' دولت' نسلوں میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ میں تو کبھی سوچ بھی نہ سکتی تھی کہ میری جوانی ایسی ہو جائے گی کہ ہر وقت ذکر' نماز' تسبیح میں مشغول رہوں گی۔ بس اب دعا کریں میں مزید باقی زندگی میں ایسے ہی بھٹکنے سے بچی رہوں۔ عبقری زندہ باد

عبقری اسٹیکر اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی موٹر سائیکل اور گاڑیوں پر لگا کر دکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: گاڑی کیلئے ایسے سٹیکر جورات کے اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا' لائف ٹائم گارنٹی بارش سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں اور موٹر سائیکل پر ضرور لگائیں۔ (قیمت: سٹیکر گاڑی: 200 روپے' موٹر سائیکل: 10 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

Digitized by Google

سگی ماں اور بھائی کو قتل کرنے والے کیلئے دعائے مغفرت

خالد محمود بھائی پھیرو

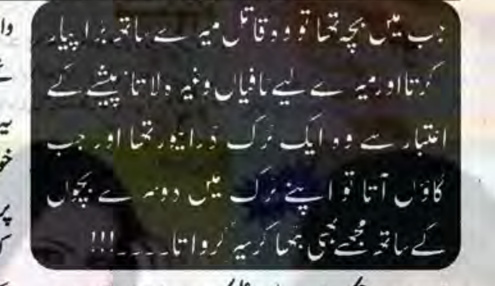

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے مطالعہ اور آپ کے درس سن کر لوگوں کیلئے خیر خواہی کا جذبہ پیدا ہوا' ایمان واعمال کی زندگی نصیب ہوئی' میں پیشے کے اعتبار سے سرکاری اسکول میں ٹیچر ہوں' محکمہ کی طرف سے مختلف غیر تدریسی ڈیوٹیاں کر چکا ہوں' جن کے ذریعے معاشرے کے ہر طرح کے طبقے سے واسطہ پڑتا ہے' آپ کی بتائی ہوئی دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پڑھ کر غائبانہ لوگوں کو ہدیہ کرتا ہوں۔ حالیہ مردم شماری میں میری ڈیوٹی تھی جس کے دوران معاشرے کے بہت ہی پس ماندہ لوگوں سے بھی واسطہ پڑا جن کے پاس بنیادی سہولتیں بہت ہی کم تھیں بعض کے پاس بہت ہی چھوٹے چھوٹے مکانات تھے' مردم شماری میں گھر کے بارے میں بھی کوائف پوچھے جانے تھے' جیسے کمرے کتنے ہیں چھت کس چیز کی بنی ہے' بیت الخلا ہے؟ پینے کا صاف پانی ہے؟ لوگوں کی غربت اور کسمپرسی دیکھ کر دل دکھتا تھا بیمار اور معذور لوگوں سے بھی واسطہ پڑتا بعض گھرانوں کے سربراہ بیمار تھے گھر میں کمانے والا کوئی نہیں ہے' بعض کے گھر والے ہسپتال میں داخل تھے۔ سارا دن کام مکمل کر کے رات کو میں ان سب لوگوں کو یہ دعا پڑھ کر ہدیہ کرتا اور ان کی مشکلات کے رفع ہونے اور خوشحالی کی دعائیں مانگتا کہ الٰہی ان کی بیماریاں اور پریشانیاں دور کردے اور ان کے گھروں اور رزق کو کشادہ کردے' دل کو سکون ملتا ہے۔ مردم شماری کے دوران اینٹوں کے بھٹوں پر کام کرنے والوں سے بھی واسطہ پڑا تو ان کی حالت زار دیکھ کر آنکھیں نم ہوجاتیں کہ کس طرح تپتی دھوپ اور آگ میں کام کر کے یہ لوگ دو وقت کی روٹی کماتے ہیں پس انہیں دیکھ کر دل میں شکر کا جذبہ پیدا ہوا اور ان کی خیر خواہی اور بھلائی کیلئے رات کو دعا کرتا۔

پھر حال ہی میں پولیو کے خاتمہ مہم پر قطرے پلانے کی ڈیوٹی کرچکا ہوں' میری ڈیوٹی کے علاقے میں دس اینٹوں کے بھٹے بھی شامل تھے جہاں جاکر میں نے چھوٹے بچوں کو قطرے پلائے' بھٹوں پر کام کرنے والے لوگ بہت سے مصائب اور پریشانیوں کا شکار ہوتے' بنیادی سہولتوں کا فقدان' جہالت' دین سے دوری' غربت وغیرہ۔ سارا دن قطرے پلانے کے بعد شام کو یہ دعا پڑھ کر ان بچوں اور ان کے والدین کو ہدیہ کرتا خصوصاً ان بچوں کیلئے دعا کرتا۔ یااللہ جن جن بچوں کو میں نے قطرے پلائے ان کو صحت دے' ایمان دے' ان بچوں کے معاشی حالات یااللہ جب یہ بڑے ہوجائیں تو یہ ان بھٹوں کے چنگل سے آزاد ہوں' یااللہ پس تو ان بچوں میں خیروعافیت کا معاملہ فرما۔ پس!

جب سے عبقری سے جڑا ہوں' کسی شخص کو کسی مشکل یا مصیبت میں دیکھتا ہوں تو یہ دعا پڑھ کر ان کو ہدیہ کرتا ہوں' پھیری لگانے والے (سبزی یا پھل وغیرہ) بیچنے والوں کیلئے یہ دعا پڑھ کر ان کے رزق کی وسعت اور برکت کی دعا کرتا ہوں۔ ہمارے گاؤں میں تیرہ سال پہلے ایک خاندان میں گھریلو ناچاقیوں اور مال کی تقسیم پر جھگڑا ہوا' بڑے دو بھائیوں نے مل کر ظالموں نے اپنی والدہ اور چھوٹے بھائی کو چھریوں کے وار کر کے قتل کردیا۔ کچھ ماہ جیل میں رہنے کے بعد انہیں رہائی مل گئی کیونکہ والد فوت ہوچکا تھا اور کیس کی پیروی کرنے والا کوئی نہ تھا۔ قاتلوں میں سے جو بڑا بھائی تھا وہ میرے ایک عزیز کا دوست تھا' جب میں بچہ تھا تو وہ قاتل میرے ساتھ بڑا پیار کرتا اور میرے لیے ٹافیاں وغیرہ لاتا' پیشے کے اعتبار سے وہ ایک ٹرک ڈرائیور تھا اور جب گاؤں آتا تو اپنے ٹرک میں دوسرے بچوں کے ساتھ مجھے بھی بٹھا کر سیر کرواتا' جس سے میں بہت خوش ہوتا۔ ایک وقت آیا کہ یہ قاتل بلڈ کینسر کا شکار ہوکر بڑی دردناک حالت میں فوت ہوا۔ ایک رات میں نے یہ دعا پڑھ کر فوت شدگان کو ہدیہ کی۔ خواب میں دیکھا کہ ایک ٹرک ہوٹل کا منظر ہے' سردی کا موسم' میزوں پر بہت سے لوگ بیٹھے (خوشگوار موڈ میں) چائے پی رہے ہیں' انہی لوگوں میں وہ ماں کا قاتل بھی بیٹھا ہے اور دوسرے لوگوں کو کہہ رہا ہے کہ آؤ یار (مجھے دیکھ کر) اس کیلئے دعا کرو کہ اس کی مردم شماری کا مرحلہ خیر خیریت سے طے پاجائے اور یہ میرے لیے دعا کرتا ہے۔ جب میری آنکھ کھلی تو میری زبان پر یہ دعا جاری تھی' اس دعا کی برکت سے شاید اللہ رب العزت نے اس کی مغفرت کردی ہو۔ (واللہ اعلم)

مولانا وحید الدین خاں

غلط بولو تاکہ صحیح بول سکو

احمد اور اقبال دونوں ایک ہی شہر میں رہتے تھے احمد بی اے پاس تھا جبکہ اقبال کی تعلیم صرف آٹھویں کلاس تک ہوئی تھی۔ ایک دفعہ اقبال کو ایک سرکاری دفتر میں جانا تھا' وہ وہاں جانے لگا تو احمد بھی اس کے ساتھ چلا گیا۔ دونوں مذکورہ دفتر میں پہنچے' احمد نے دیکھا کہ اقبال وہاں مسلسل انگریزی بول رہا ہے۔ جب دونوں باہر نکلے تو احمد نے کہا تم بالکل غلط ملط انگریزی بول رہے تھے میں تو کبھی اس طرح بولنے کی ہمت نہیں کروں گا۔ اقبال کو احمد کے اس تبصرے سے کوئی شرمندگی نہیں ہوئی' اس نے پراعتماد لہجے میں جواب دیا: ''غلط بولو تاکہ تم صحیح بول سکو'' اقبال نے مزید کہا کہ تم اگرچہ بی اے ہو اور میں کچھ بھی نہیں ہوں مگر دیکھ لینا کہ میں انگریزی بولنے لگوں گا اور تم کبھی بھی نہ بول سکو گے۔ اس واقعہ کو اب بیس سال ہوچکے ہیں' اقبال کے الفاظ صد فی صد صحیح ثابت ہوئے۔ احمد آج بھی وہیں ہے جہاں وہ بیس سال پہلے تھا مگر اقبال نے اس مدت میں زبردست ترقی کی۔ وہ اب بے تکلف انگریزی بولتا ہے اور بہت کم ایسے لوگ ہیں جو اس کی گفتگو میں زبان کی غلطی پکڑ سکیں۔ اقبال کے اس جرأت مندانہ مزاج نے اس کو بہت فائدہ پہنچایا۔ اس سے پہلے شہر میں اس کی ایک معمولی دکان تھی مگر آج اسی شہر میں اس کا ایک بڑا کارخانہ قائم ہے ''غلط بولا تاکہ تم صحیح بول سکو'' اس کے اپنے حق میں صد فی صد درست ثابت ہوا۔ اقبال کے اس طریقہ کا تعلق صرف زبان سے نہیں بلکہ زندگی کے تمام معاملات سے ہے۔ موجودہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو حوصلہ کے مالک ہوں جو بے دھڑک آگے بڑھنے کی ہمت کرسکیں جو خطرہ مول لے کر اقدام کرنے کی جرأت رکھتے ہوں۔ اس دنیا میں غلطی کرنے والا ہی صحیح کام کرتا ہے جس کو یہ ڈر لگا ہوا ہے کہ کہیں اس سے غلطی نہ ہوجائے وہ زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جائے گا۔ اس کے لیے آگے کی منزل پر پہنچنا مقدر نہیں۔

جوانی گولیاں

سمجھدار والدین نسلوں کو ضرور استعمال کروائیں

جب جوانی بے لگام ہوجائے اور اپنے پرائے کی پہچان ختم ہوجائے خواہشات اور چاہتیں اپنا رخ موڑ لیں تو مندرجہ ذیل علامات شروع ہوجاتی ہیں۔ چہرے پر دانے' داغ دھبے۔ خواتین کا مسلسل ناپاکی کی حالت میں رہنا۔ جنسی جذبات اور خیالات کا سوار رہنا۔ غصہ' چڑچڑاپن۔ ڈیپریشن' ٹینشن۔ لیکوریا۔ احتلام۔ مادہ تولید کا پتلا ہوجانا۔ ایسی تمام حالتوں میں ''جوانی گولیاں'' استعمال کریں۔

قیمت: 150 روپے

رسم حنا پر بجتی ڈھولک اور اچانک موت کا سناٹا

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

ہم چند خواتین سہیلی کی لاش اٹھا کر اس کے گھر لے آئیں۔ جیسے ہی ہم وہاں سے نکلے کھانا کھول دیا گیا اور خواتین سب کچھ بھول کر کھانے میں جت گئیں، دوسرے دن آخری دیدار کیلئے وہاں پہنچی۔ بیٹی غم سے بیہوش تھی، جنازہ جاچکا تھا' خواتین کی زبان پھر چلی

قارئین! وقت کا استعمال صحیح کیا جائے تو پھر وقت کم ہی بچتا ہے' کچھ ایسی ہی صورت حال میرے ساتھ بھی ہے' غمی اور خوشی کے موقع پر بہت سی ساتھیوں سے ملاقات ہوتی' کوئی نہ کوئی ساتھی اپنے گھر آنے کا کہتی تو جواب ہوتا ان شاء اللہ آنے کی کوشش کروں گی' وعدہ نہیں کرتی۔ ایک دن ایک ساتھی کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے پورا کروادیا۔ میرے ہمسفر کو اس طرف جانا تھا' جہاں پر میری سہیلی کا گھر تھا' اپنے ہمسفر (شوہر) سے کہا کہ مجھے فلاں سہیلی کے گھر چھوڑتے جائیے' واپسی پر لے لیں۔ ماشاء اللہ اچھی مزاج کی سہیلی تھیں' پردے کا اہتمام ان کے گھر تھا' بہت اطمینان سے شب آٹھ بجے ان کے گھر پہنچ گئی۔ میرے ہمسفر مجھے باہر ہی چھوڑ کر آگے چلے گئے۔ ان کے گھر قدم رکھا تو محسوس ہوا کہ میری سہیلی کہیں جانے کی تیاری کررہی ہے۔ مجھے دیکھا تو انتہائی خوشی سے ملیں' پھر میرے پاس بیٹھ گئیں' بات کرتی رہیں' میں نے محسوس کیا میری سہیلی بار بار کچھ کہنا چاہ رہی ہیں لیکن کہہ نہیں پارہی' بے چینی سے پہلو بدل رہی تھیں۔ آخر راقمہ نے ہی یہ مشکل آسان کردی کیا آپ کچھ کہنا چاہ رہی ہیں' ان کے تو دل کی کلی کھل گئی' کہتی ہیں: میری پڑوسن کی بیٹی کی شادی ہے' آج رسم حنا ہے' یہ موقع تو زندگی میں ایک بار ہی آتا ہے' بہت دھوم دھام سے مہندی کی رسم ہورہی ہے' آپ بھی میرے ساتھ چلیں' ہم نے دور تھوڑا ہی جانا ہے' دیوار کے ساتھ دیوار جڑی ہے' دیوار کی طرح ہم دونوں پڑوسنوں کے دل بھی جڑے ہوئے ہیں' آپ بھی میرے ساتھ چلیں نا؟ میں نے کہا۔ میرا تو مخلصانہ مشورہ ہے آپ بھی اس محفل میں شرکت نہ کریں' جس محفل میں جانے کیلئے آپ اصرار کررہی ہیں' وہاں صرف شیطان کا ناچ اور ابلیس کا راج ہے۔ وہاں سے گناہوں کا ہار اپنے کندھوں پر لیے واپس لوٹیں گی' ایسی رسومات میں میں نہ تو خود جاتی ہوں اور تمام بہنوں سے بھی گزارش کروں گی کہ وہ منگنی' ابٹن' مہندی' مایوں جیسی رسومات کو اپنے گھروں سے رخصت کریں' یہ کینسر سے بدترین بیماری ہے جو ہمارے گھروں میں گھس آئی ہے۔ اپنی سہیلی کو بہت روکا لیکن ان کا اصرار تھا میرا بہت دل چاہ رہا ہے دو چار گانے سن لوں اور ڈھولکی پر بیٹھ کر دو چار گانے گا لوں' ایسے موقع کون سے روز روز آتے ہیں' میں نے پھر ایک بار کہا اپنی محبت کو اللہ کی یاد سے جوڑیں' اس خالق کے ذکر سے تعلق جوڑیں' ہماری ذات اسی صورت میں اچھی زندگی گزار سکتی ہے' میری بات انہوں نے سن لی لیکن عمل ابلیس کی بات پر کیا۔ وہ انہیں اپنے ساتھ لے گیا' وہ جاتے ہوئے بڑی بیٹی کو بھی ساتھ لے گئیں۔ نو سال اور سات سال کے بچے گھر پر تھے۔ آپ جارہی ہیں تو مجھے جائے نماز اور قرآن مجید دیتی جائیں' یہ دو خزانے موجود ہوں تو کسی چیز کی ضرورت نہیں رہتی۔ وہ ساتھی جاتے ہوئے موبائل نمبر دے گئیں تھیں' ان کے جاتے ہی جائے نماز بچھالی اور اللہ سے تعلق جوڑ لیا۔ کتنا سرور تھا' اللہ تعالیٰ سے باتیں کرنے میں' گیارہ بجنے کو تھے لیکن وہ ساتھی واپس نہ آئیں' آخر فون کیا کہ میں اب اپنے گھر جانا چاہ رہی ہوں' میرے ہمسفر آتے ہی ہوں گے آپ بھی واپس تشریف لے آیئے تاکہ اجازت لے کر رخصت ہوسکوں۔ سہیلی نے انتہائی شور میں بہت اونچی آواز میں کہا کہ میرا دل چاہ رہا ہے ایک دو گانے اور سن لوں' بہت مزہ آرہا ہے۔ ان کا جواب سن کر میں مایوس سی ہوگئی اور دوبارہ جائے نماز پر بیٹھ کر کلمہ پڑھنا شروع کردیا اور ساتھ اپنے ہمسفر کا انتظار کرتی رہی۔ تقریباً اپنی سہیلی سے بات کیے آدھ گھنٹہ گزرا ہوگا پڑوسن کے گھر سے آہ و بکا کی آواز آرہی تھی' جیسے کوئی ہنگامہ ہوا اور اچانک خوفناک حادثہ ہوگیا ہو' ایک آواز بہت نمایاں تھی کوئی بچی روتی ہوئی کہہ رہی تھی ''ہائے میری ماں'' رونے دھونے کی لرزا دینے والی آوازیں سنیں' میں نے گاؤن پہنا اور بھاگتی ہوئی ساتھ والے گھر میں چلی گئی' وہاں جو منظر دیکھا تو اپنے پاؤں تلے زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہوئی' میری سہیلی کے ہاتھ ڈھولک پر تھے زبان پر ابلیس کے بول تھے' گردن ایک طرف ڈھلک گئی تھی' حضرت عزرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام روح قبض کرکے جاچکے تھے' خوشی کا گھر ماتم میں تبدیل ہوچکا تھا' میں سوچتی رہی' کاش! یہ موت جائے نماز پر آتی' ان کی بیٹی غم سے چیخیں مار رہی تھی۔

کسی کو ہوش ہی نہیں تھا کہ مردہ خاتون کو چارپائی پر لٹادیں اور وہ فرائض پورے کریں جو سنت ہے' کچھ منٹ ایسے ہی گزر گئے' ہمت کرکے ایک سمجھدار خاتون کا انتخاب کیا' آپا جی پاک چارپائی منگوائیں اور اس پر پاک چادر بچھائیں' اس پر فوت ہوئی اپنی سہیلی کو لٹایا' یہ مرحلہ بہت مشکل تھا بہرحال کرنا تو تھا ہی۔ اس کے بعد ایک اور تکلیف دہ مرحلہ آیا کہ خواتین نے آوازیں کسنا شروع کردیں:۔ ارے یہ منحوس کاہے کو یہاں آگئی تھی' اسے بھی یہاں ہی مرنا تھا' ہمارے رنگ میں بھنگ ڈالنے آگئی' یہ ڈائن میری بچی کی خوشیوں کو نگل گئی' ڈھولک پر ایسے ہاتھ لگائے کہ ڈھولک ہی بند کرگئی۔ یہ وہ خاتون بول رہی تھیں جن کے متعلق میری سہیلی کچھ دیر پہلے بڑے مان سے کہہ رہی تھیں ہماری دیواریں نہیں ہمارے دل جڑے ہوئے ہیں۔ ہم چند خواتین سہیلی کی لاش اٹھا کر اس کے گھر لے آئیں۔ جیسے ہی ہم وہاں سے نکلے کھانا کھول دیا گیا اور خواتین سب کچھ بھول کر کھانے میں جت گئیں۔ دوسرے دن آخری دیدار کیلئے وہاں پہنچی۔ بیٹی غم سے بیہوش تھی' جنازہ جاچکا تھا' خواتین کی زبان پھر چلی ارے اب اس نصیبوں جلی کو کون بیاہنے آئے گا' ارے ان کی ماں تو دوسروں کی خوشیاں بھی لوٹ گئی' یہ چند جملے قارئین بہنوں کو آگاہ کرنے کیلئے لکھے ہیں۔ بہنو! خود بھی غلط بات کرنے سے رکو اور دوسروں کو بھی روکو' جھوٹ غیبت' چغلی' عیب جوئی' ان باتوں سے پناہ مانگیں' جانے والی اپنے اصلی اور ہمیشگی گھر جاچکی تھی۔ ایسی خرافات ہمارے گھروں میں جھگڑے' تنگدستی اور وبال لے کر آتی ہیں۔ خدارا خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔ کاش! میری سہیلی کو موت ڈھولک کی بجائے مصلیٰ پر آئی ہوتی۔ میری تمام قارئین سے التماس ہے کہ گھروں میں خوشحالی چاہتے ہیں تو سنت پر آجایئے۔ پھر دیکھیں نہ جادو ہوگا' نہ وبال آئے گا' نہ بیماری' نہ شوہر کی بے رخی' نہ بیوی جھگڑالو بنے گی اور نہ ہی بچے معذور پیدا ہوں گے پھر ہر طرف خوشحالی ہی خوشحالی' امن اور سکون ہی سکون ہوگا۔ مگر شرط صرف یہی ہے کہ مسنون اعمال کو اپنا لیجئے۔ ہندوانہ رسم و رواج سے خود بھی پناہ مانگیے اور دوسروں کو بچایئے۔

پتھری ڈائیلاسز کورس
پراسٹیٹ یعنی غدود بڑھ جائیں اور آپریشن کے بغیر چارہ نہ ہو تو پھر ''پتھری ڈائیلاسز کورس'' کا کمال دیکھیں۔
یوریا' یورک ایسڈ اور کریٹنین ... استعمال کریں
قیمت: 800 روپے علاوہ ڈاک خرچ (دوا برائے پندرہ یوم)
مسئلہ پرانی پتھری کا ہو یا آپریشن کے بعد بار بار پتھری بن جاتی ہو اعتماد سے استعمال کریں۔

مونگ پھلی، چنبیلی اور صندل کے تیل سے ملے حسن لاجواب

گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں توڑ کر اور سکھا کر پیس لیں۔اب لیموں کا رس کریم والے دودھ میں چند قطرے ملالیں اور اس میں سوکھے گلاب کا پاؤڈر بھی شامل کرلیں۔20 منٹ کے لئے چہرے پر اس مرکب کا لیپ کریں اور پھر تازہ پانی سے چہرہ دھولیں۔

صدف قمر

امریکہ میں گزشتہ دنوں منعقد ہونے والے ایک سیمینار میں یہ انکشاف کیا گیا کہ وٹامن سی کی کریم استعمال کرنے سے جلد جھریوں سے محفوظ رہتی ہے۔اس ضمن میں امریکہ میں ایک کریم جیلی یا سیال کی صورت میں تیار کی گئی جس میں دس فیصد ایسکوربک ایسڈ شامل کیا گیا۔ایسکوربک ایسڈ کا تعلق وٹامن سی کی ایک قسم سے ہے جو سنترے، کینو اور لیموں میں بھی پایا جاتا ہے۔تجربات کے مطابق اس کریم کے روزانہ آٹھ ماہ تک مسلسل استعمال سے بہت سی خواتین کو جھریوں سے نجات مل گئی۔ماہرین کے مطابق یہ وٹامن جلد میں جذب ہوکر زیرِ جلد کولاجین Col-lagen کی تیاری میں اضافہ کردیتے ہیں۔عمر میں اضافے کے ساتھ اس وٹامن کی تیاری میں کمی واقع ہو جاتی ہے جس کے باعث جلد پر بڑھاپے کے آثار جھریوں کی صورت میں نمودار ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ماہرین کے مطابق اس وٹامن کے استعمال سے جلد پر مذکورہ اثرات ظاہر نہیں ہوتے اور اس کی مالش جلد کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔مندرجہ بالا سیمینار کی رپورٹ کی رو سے جلد پر جھریاں نمودار ہونے کا تعلق وٹامن سی اور ایسکوربک ایسڈ کی نامناسب مقدار پر ہے۔یہ وٹامن اور ایسڈ ہمیں اپنی روزہ مرہ استعمال ہونے والی اشیاء سے حاصل ہوسکتے ہیں۔ماہرین نے ان روزمرہ استعمال ہونے والی اشیاء کے جلدی استعمال کے کچھ ایسے طریقے وضع کئے ہیں جو جھریوں سے نجات اور چہرے کو ایک نئی دلکشی اور رعنائی عطا کرتے ہیں۔جن کا تذکرہ ہم اگلی سطور میں کریں گے پہلے ان عوامل کی بات ہوجائے جن کے باعث چہرے پر جھریاں نمودار ہوجاتی ہیں جو آپ کے چاند سے چہرے کو داغ دار بنا دیتی ہیں۔چہرے پر جھریاں نمودار ہونے کی بنیادی وجہ جلد کی سطح کے نیچے موجود کولاجین Collagen نامی جز کی کمی ہے جو عمر میں اضافے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی رہتی ہے۔یہ ایک قدرتی عمل ہے جو جلد کے ہارمونز میں رونما ہوتا ہے۔اس کے علاوہ کچھ ایسے عوامل بھی ہیں جن کا تعلق ہماری روز مرہ کی سرگرمیوں سے ہے ان میں سرفہرست ناقص غذا کا استعمال ہے یہ ایسی غذائیات ہیں جن میں ضرور اجزاء موجود نہیں ہوتے بالخصوص وہ غذائی اجزاء جن کے ذریعہ جلد تروتازہ نظر آتی ہے۔اس کے علاوہ ہوا اور دھوپ کے ناخوشگوار اثرات بھی جھریوں کا سبب بنتے ہیں۔جلدی ماہرین کے مطابق ہماری بہت سی عادات کے باعث بھی چہرے پر جھریاں رونما ہو جاتی ہیں۔ان عادات میں کسی پر زور دینے کے لئے ماتھے پر بل ڈالنا یا بھوؤں کو اوپر اٹھانا جس سے ماتھے پر بل پڑ جاتے ہیں۔شک کرتے وقت یا مزاحیہ انداز میں کسی بات کو تسلیم کرنے کے لئے اظہار کے طور پر پیچ وخم، بیٹھے ہوئے تھوڑی کو ہاتھ سے پکڑنا جس سے ایک رخسار پر جھریاں پڑ جائیں، منہ بناتے وقت ہونٹوں کو نیچے کی طرف کھینچنا، ناک بھوں چڑھانا، ہونٹوں کو سکیڑنا اور غصہ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔علاوہ ازیں کھنچاؤ، فکر وتشویش اور ڈپریشن بھی جھریوں کے اسباب میں شامل ہیں۔ماہرین کے مطابق سگریٹ نوشی کے باعث اکثر و بیشتر آنکھوں کے حلقوں میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔اس کے علاوہ جگر کی کارکردگی اگر تسلی بخش نہ ہو اور فضلہ کے اخراج کا نظام مستحکم نہ ہو تو بھی جلد پر جھریوں کی راہ ہموار ہو جاتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ اندرونی پٹھوں کی حرکت میں کمی جس سے دبلا پن، گالوں میں گڑھے اور خمیدگی پیدا ہوتی ہے۔جھریوں کا باعث ہے۔

بین الاقوامی جریدے ''ویک اینڈ'' میں شائع ہونے والے ایک رپورٹ کے مطابق تیس سال کی عمر کے بعد خواتین کے چہروں پر جھریاں نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں جس کی بڑی وجہ جلد کا خشک رہنا اور خواتین میں پانی کا کم استعمال ہے۔اس رپورٹ میں بتایا گیا کہ خواتین کو جسم پر پڑنے والی جھریوں سے بچنے کے لئے دن بھر میں کم از کم ڈیڑھ لیٹر پانی پینا چاہیے اس کے علاوہ اس رپورٹ میں غذا کے طور پر وٹامن سی کے ساتھ ساتھ سردیوں میں وٹامن اے اور ڈی سے مزین اغذیہ کے ساتھ شہد اور دودھ کے زیادہ استعمال کا مشورہ دیا گیا۔ذیل میں قدرتی اشیاء کے استعمال سے ایسے طریقے درج کئے جارہے ہیں جن کے استعمال سے جھریوں سے نجات حاصل ہوسکتی ہے۔(۱) مونگ پھلی کا تیل، سورج مکھی کا تیل اور عرق گلاب دو دو کھانے کے چمچ اور صندل کا تیل چار قطرے لیں پھر ان سب کو باہم ملاکر ایک بوتل میں محفوظ کرلیں اور روزانہ دس سے پندرہ منٹ اس آئل مکسچر سے چہرے کا مساج کریں اس کے ساتھ چہرہ دھونے کے لئے کسی ایسے صابن کا استعمال کریں جس میں گلیسرین شامل ہو۔(۲) گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں توڑ کر اور سکھا کر پیس لیں۔اب لیموں کا رس کریم والے دودھ میں چند قطرے ملالیں اور اس میں سوکھے گلاب کا پاؤڈر بھی شامل کرلیں۔20 منٹ کے لئے چہرے پر اس مرکب کا لیپ کریں اور پھر تازہ پانی سے چہرہ دھولیں۔علاوہ ازیں کھیرے کے عرق میں بھی گلاب کا پاؤڈر ملاکر چہرے پر لیپ کیا جاسکتا ہے۔(۳) روغن بادام، روغن زیتون اور خالص شہد حسب ضرورت لیں اور ان تینوں اشیاء کو آپس میں یکجا کرکے اس آمیزے کا فیس ماسک ہفتہ میں دو مرتبہ لگائیں۔ماسک لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ 15 سے 20 منٹ تک اس آمیزہ کو چہرے پر لگایا جائے اور پھر نیم گرم پانی سے چہرے کو واش کرلیا جائے۔ہاتھوں کی جھریوں کو دور کرنے اور اس عمل کو سست کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ترکیب بہت مفید دیکھی گئی ہے۔(۴) آدھا کلوجَو، ایک چمچہ عرق گلاب، ایک چیمہ خالص گلیسرین، آدھا سیر گرم پانی، ایمونیا ہاؤس ہولڈ ایک چائے کا چمچہ، عرق لیموں ایک کھانے کا چمچہ اور روغن بادام ایک چائے کا چمچہ لیں۔جو رات بھر پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح کو پانی چھان لیں۔اب اس پانی میں تمام اشیاء ملاکر شیشی میں محفوظ کرلیں اور روزانہ رات سونے سے قبل اس لوشن کا ہاتھوں پر اچھی طرح مساج کرلیا کریں۔

آنکھوں کے اردگرد سے جھریوں کو دور کرنے کے ضمن میں پُرسکون ہوکر نیم دراز ہوجانے کے بعد آلوؤں کے قتلے تقریباً پندرہ منٹ آنکھوں پر رکھنا مفید سمجھا گیا ہے۔یہ عمل دن میں کم از کم تین بار کرنا ضرورت ہوتا ہے۔

صبر کے فوائد اور جلدی کے نقصانات

صبر میں تین فوائد ہیں:۔1۔صبر کے نتیجے میں مسرت وخوشی حاصل ہوتی ہے۔2۔سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔3۔اللہ کے ہاں بہترین اجر ملتا ہے۔عجلت (جلدی) کے تین نقصانات ہیں: 1۔عجلت کی وجہ سے ندامت وشرمندگی ہوتی ہے۔2۔سب لوگ اس پر لعنت ملامت کرتے ہیں۔3۔اللہ کے ہاں بدترین سزا ملتی ہے۔(تنبیہ الغافلین) (س۔ع)

نامراد بیماری کا تیر بہدف علاج
بستر پیشاب شفاء
اچانک پیشاب کا نکل جانا سب کے سامنے شرمندہ کردیتا ہے
بار بار پیشاب یا بستر پر پیشاب کا نکل جانا بہت بڑا مسئلہ! مگر اب نہیں!
120
Digitized by Google

بیٹی آپ کے گھر کی رونق! اسے کمتر ہرگز نہ جانیے

طاہرہ تبسم تارڑ

لڑکیاں! سقراط نہیں ہیں، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ زہر پیالہ پیتی ہیں، لمحہ لمحہ سسکتی ہیں، مگر پھر بھی جیتی ہیں۔ قارئین! یہ لڑکیاں واقعی سقراط سے عظیم ہیں۔ اس معاشرے نے ان کی روح نشتر چبھو چبھو کر چھلنی کردی ہے۔ مجھے یہ بھی دکھ کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اور اس کڑوے سچ کو آپ بھی تسلیم کریں گے کہ ہمارے معاشرے میں ان کو وراثت کا حصہ نہیں دیا جاتا، ہاں اسی معاشرے میں ان کے حقوق سلب کیے جارہے ہیں، وہ پھر بھی زندہ ہیں اپنے پرائے کے طعنے تازیانے بن کر ان کے جسم و جان پر برستے ہیں مگر وہ زخمی جان کے ساتھ جی رہی ہیں کہ زندگی خدا کی امانت ہے وہ کیسے اس میں خیانت کر کے دو گز زمین سے بھی محروم ہو جائیں۔ کسی نے ان کے اندر جھانکنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ یہ لڑکیاں چہرے پر مسکراہٹ سجائے اپنی آنکھوں کی اداسیوں کو سات پردوں میں چھپائے اس معاشرے میں کیسے زندگی کا ساتھ دے رہی ہیں۔ میرے سامنے کی بات ہے کہ ہمارے علاقہ میں ایک نئی نویلی دلہن کا شوہر فوت ہو گیا تو سارا عتاب بے چاری لڑکی پر اتر آیا، جیسے بیوہ ہونے میں اس بیچاری لڑکی کی اپنی مرضی تھی۔ اسے پچھل پیری، منحوس، کالی قسمت اور سبز قدم کے القابات سے نوازا گیا۔ ایسے ہی اگر کسی لڑکی کو ناکردہ گناہوں کی سزائیں ملے کہ مرد دوسری شادی یا عیاشی کی خاطر اسے طلاق دیدے، تب بھی ہمارا یہ پڑھا لکھا معاشرہ اسے زندہ درگور کردیتا ہے۔ زندگی ایسے القابات کے ساتھ گزارنا ناکردہ گناہوں کی سزا پانا کتنا مشکل ہے مگر یہ بے چاری لڑکیاں موت سے بدتر زندگی گزارنے پر صبر کرلیتی ہیں، سکون کی تلاش سجدوں میں کرتی ہیں مگر اس سب کے باوجود سسک کر جینا کتنا مشکل ہے یہ کوئی لڑکیوں سے پوچھے۔ اب تو گھروں میں بھی یہ معصوم لڑکیاں اپنی نمائش کرنے پر مجبور ہوگئی ہیں۔ لڑکے کی ڈیمانڈز پوری کرنے کی خاطر لڑکے کی ماں بہنیں آتی ہیں اور لڑکی کو یوں دیکھا جاتا ہے جیسے بکرا منڈی میں بکرے کے خریدار اسے دیکھتے ہیں دانت پورے ہیں گوشت کتنا نکلے گا۔ اگر قربانی کے بکرے کی طرح یہ لڑکیاں لڑکے کی ڈیمانڈز پر پورا اتر آئیں تو ان کی لاٹری نکل آتی ہے اگر لڑکے والے ریجیکٹ کردیں تو بوڑھے باپ کی کمر مزید جھک جاتی ہے۔ ماں کی نیندیں اچاٹ ہو جاتی ہیں۔ بھائی بہنوں اور بھابھی کی نظریں اٹھتے بیٹھتے یہی احساس دلانے لگتی ہیں کہ نہ جانے کب اس سے چھٹکارہ ملے گا۔ لڑکی کا کردار، سلیقہ مندی، نماز روزے کی پابندی سب کچھ دھرے کا دھرا رہ جاتا ہے۔ دوش پھر بھی لڑکی کو ہی دیا جاتا ہے کہ اسی کا قصور ہے جو وہ لڑکے کے معیار کے مطابق نہیں۔ کاش! یہ لڑکے اپنی ڈیمانڈز ڈائریکٹ اللہ تعالیٰ کو بھیج دیں تاکہ اللہ خود ہی ان سے پوچھ سکے کہ وہ خود کس قابل ہیں جو میری مخلوق میں خامیاں نکالتے ہیں جس لڑکی کو ریجیکٹ کیا جاتا ہے وہ کیا چاہتی ہے اس کی ڈیمانڈز کیا ہے۔ پوچھنے کی زحمت ہی نہیں کی جاتی۔ دراصل اس معاشرے نے عورت کو درجہ دوئم کی مخلوق قرار دے دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اسے انسانوں میں شمار کرنے کی بجائے حیوانوں میں شمار کرنے لگا ہے۔ شادی ہونے کے بعد سسرال میں ان کے ساتھ کیسا کیسا ناروا سلوک روا رکھا جاتا ہے اس کو لکھنے کیلئے مجھ میں تو خیر جرأت نہیں ہے، قارئین! آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارے معاشرے میں بیاہ کر آنے والی لڑکی کا کیا حال کیا جاتا ہے اگر نہیں معلوم تو مقامی اخبارات کی شہ سرخیاں ایسے واقعات سے بھری پڑی ہیں۔ جائیداد کو اپنے تک محدود رکھنے کی خاطر کبھی تو اپنے سے چار گنا بڑی عمر کے مرد کے پلے باندھ دیا جاتا ہے جو جوان بیوی کو شک کی بنا پر ایسی ایسی اذیتیں دیتا ہے کہ وہ پنجرے میں پر کٹی کبوتری کی طرح پھڑ پھڑاتی رہتی ہے اور کبھی جائیداد کی خاطر اس کی انگلی معصوم بچے کے ہاتھ میں تھمادی جاتی ہے جو جوان ہونے پر بوڑھی عورت کو ایک کھونٹے سے باندھ کر اپنی پسند سے شادی رچالیتا ہے اور لڑکی کے ارمان سرخ کفن پہن کر ہمیشہ کی نیند سو جاتے ہیں۔ یہ تمام شیطانی کام ہمارے معاشرے میں صرف جائیداد اور انا کی تسکین کی خاطر کرتے ہیں ورنہ اسلام نے کب اجازت دی ہے کہ عورت کے ساتھ انسانیت سوز سلوک کیا جائے۔ اسلام نے تو عورت کو معاشرے میں اعلیٰ مقام عطا کیا ہے۔ اس نے مارنے کا حکم بھی دیا ہے تو پھولوں کی چھڑی سے مگر آج کا یہ معاشرہ ان کو زندہ درگور کردیتا ہے۔ میرا عبقری کے توسط سے اس پڑھے لکھے معاشرے سے صرف ایک سوال ہے کہ اگر کوئی بچی بیوہ ہے یا طلاق یافتہ ہوگئی ہے، جہیز نہ ہونے یا لڑکے والوں کو پسند نہ آنے یا کسی بھی وجہ سے وہ وقت کی دہلیز پر بیٹھ گئی ہے تو اس میں اس بیچاری کا کیا قصور ہے؟ پھر کیوں اس کی زندگی اجیرن کردی جاتی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہاری پیدائش (کی ابتداء) ایک جان سے کی پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا“۔ ”پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمالی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے کی مزدوری ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت“۔ (آل عمران،3:195)

اسلام نے عورت کو وہ مقام عطا فرمایا جو کسی بھی قدیم اور جدید تہذیب نے نہیں دیا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل ایمان کی جنت ماں کے قدموں تلے قرار دے کر ماں کو معاشرے کا سب سے زیادہ مکرم و محترم مقام عطا کیا، اسلام نے نہ صرف معاشرتی و سماجی سطح پر بیٹی کا مقام بلند کیا بلکہ اسے وراثت میں حقدار ٹھہرایا، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس دنیا میں عورت کے تمام روپ اور کردار کو اپنی زبانِ مبارک سے بیان فرمایا: اب جس دور میں عورت ہو، جس مقام پر ہو اور اپنی حیثیت کا اندازہ کرنا چاہے تو وہ ان کرداروں کو دیکھ کر اپنی حیثیت کو پہچان سکتی ہے۔

”عورتوں میں بہترین عورتیں چار ہیں، حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام، (ام المؤمنین) حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا السلام، حضرت سیدہ فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا اور فرعون کی بیوی آسیہ علیہا السلام“۔ ان چار عورتوں کی طرف اشارہ فرما کر حقیقت میں چار بہترین کرداروں کی نشاندہی فرمادی گئی ہے اور وہ کردار جس سے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہوئے اور اس مقام سے سرفراز فرمایا جو کسی اور کو نصیب نہ ہوا، وہ کردار کیا ہے؟ ایک ماں کا کردار حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام ایک عظیم بیوی کا کردار حضرت خدیجہ الکبریٰ علیہا السلام۔ ایک عظیم بیٹی کا کردار حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا۔ ایک عظیم عورت کا کردار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ ان چاروں کرداروں پر نظر دوڑا کر ہر عورت اپنی حیثیت کو پہچان کر اپنے کردار کو متعین کرسکتی ہے، کہ وہ کون سے راز تھے جنہوں نے ان ہستیوں کو خیر النساء کے لقب سے سرفراز کیا؟

بے پناہ امراض گھیر لیں تو صرف
ٹھنڈی مراد
شفاء کا انوکھا فرحت بخش ٹھنڈا خزانہ ہے

ہاتھ پاؤں میں جلن، سر چکرانا، منہ کی خشکی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا، قبض، ہائی بلڈ پریشر، زنانہ و مردانہ پوشیدہ امراض ان تمام امراض کیلئے

جسم ٹوٹے، دل گھبرائے یا پتھری ستائے
صرف ٹھنڈی مراد سے چین پائیں
قیمت: 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

Digitized by Google

جہاں آگ لگے وہاں یہ کنکر پھینک دیں! بجھ جائیگی

ملک محمد حمزہ حنیف' کچہ کھوہ

یہ دعا عجیب وغریب ہے ہر مطلب و ہر بیماری کے لیے کافی ہے بروز جمعہ بعد نماز عصر کسی سے بات نہ کرے اور اسی طرح قبلہ رخ بیٹھے رہے اور آنکھیں بند کرکے بحضور قلب و زباں و دل سے لاتعداد یااللہ یارحمن یارحیم پڑھتے رہے

حضرت حکیم صاحب السلام وعلیکم! میں ماہنامہ عبقری کا تقریباً ایک سال سے قاری ہوں اور میں اس کو بڑے شوق سے پڑھتا ہوں عبقری کے قارئین کے لیے چند وظائف نذر کرتا ہوں۔

دل کی بیماریوں کے لیے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَارَحِیۡمُ دِلِ مَارَا کُنۡ مُسۡتَقِیۡم بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ

اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اس عمل سے بہت سے کام نکل سکتے ہیں۔

ہر بیماری و مطلب کے لیے دعا: یہ دعا عجیب وغریب ہے ہر مطلب و ہر بیماری کے لیے کافی ہے بروز جمعہ بعد نماز عصر کسی سے بات نہ کرے اور اسی طرح قبلہ رخ بیٹھا رہے اور آنکھیں بند کرکے بحضور قلب و زباں و دل سے لاتعداد یَااَللّٰہُ یَارَحۡمٰنُ یَارَحِیۡمُ پڑھتا رہے جب آفتاب غروب ہوجائے دعا مانگ کر نماز مغرب ادا کرے۔ اس عمل کو جو کوئی ہر جمعہ لگاتار کرے تو اس کو کسی چیز کی کمی نہ رہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ کام پورا مجرب ہے۔

برائے کھانسی: بروز بدھ سات کاغذوں پر یاسبتین لکھ کر ہر کاغذ کو گولی کی طرح بنالے۔ روزانہ ایک گولی پانی سے کھائے کتنی ہی پرانی کھانسی ہو ختم ہوجائے گی۔

گیہوں میں گھن نہ لگنے کا مجرب عمل: عبداللہ، عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمن، خواجہ یہ اسما گیہوں میں لکھ کر رکھ دیں گھن نہ لگے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ درد سر کے لیے پڑھ کر اور لکھ کر دیا۔ باندھنے سے سر درد ختم ہوجاتا ہے۔

سانپ بچھو سے حفاظت کے لیے: صبح وشام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

آگ فوراً بجھانے کے لیے: سورۃ والضحیٰ اور یہ دعا سات کنکروں پر پڑھ کر آگ میں پھینکے فوراً سرد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ دعا یہ ہے "اَصۡبَحۡتُ فِیۡ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمۡسَیۡتُ فِیۡ جَوَارِ اللّٰہِ وَاَمۡسَیۡتُ فِیۡ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصۡبَحۡتُ فِیۡ جَوَارِ اللّٰہِ"

ہر مصیبت سے حفاظت کا عمل: جمعہ کے دن ناخن کاٹنے سے اگلے جمعہ تک انسان ہر مصیبت سے بچا رہتا ہے۔ مجرب وآزمودہ ہے۔

کان کا درد فوراً غائب: عجائب سے ہے فوراً درد سکون میں بدل جاتا ہے مہبتولمرلہ لکھ کر دھواں کان میں پہنچائے یا پیس کردے اور کسی کو پتہ نہ چلے۔ نوٹ: ہر عمل سے پہلے درود ابراہمی سہ بار یا گیارہ یا سات بار ضرور پڑھے درود شریف پڑھنے سے عمل کو پر لگ جاتے ہیں اور بغیر درود کے کوئی عمل قبول نہیں ہوتا جس کو بھی ان وظائف سے فائدہ ہو حکیم صاحب کو اور مجھ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

یتیم بچی کی شادی کا خرچہ میں اٹھاؤں گا!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے علاوہ آپ کے درس ضرور سنتے ہیں۔ ہماری گلی میں ایک آنٹی رہتی ہیں جو کہ انتہائی غریب ہیں' ان کے شوہر فوت ہوچکے ہیں' گزشتہ ماہ ان کی بچی کی شادی تھی' تمام اخراجات کے لیے ایک صاحب حیثیت شخص نے حامی بھرلی۔ وہ خاتون مطمئن ہوگئیں۔ شادی سے چند دن پہلے اس صاحب حیثیت شخص نے اخراجات اٹھانے سے صاف انکار کردیا۔ جب یہ بات مجھ تک پہنچی تو میں فوراً برقع اوڑھ کر ان کے گھر گئی اور اس آنٹی کو دلاسہ دیا اور ساتھ ہی انہیں اور اس لڑکی کو جس کی شادی تھی صبح وشام 129 مرتبہ سورۂ کوثر اور سارا دن کھلا حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ پڑھنے کو بتایا۔ انہوں نے صرف دس یا بارہ دن ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے محلے میں ہی موجود ایک اور صاحب حیثیت کے دل میں بچی کے شادی کے اخراجات کے متعلق ڈالا' وہ خود چل کر ان کے گھر گئے اور جا کر کہا کہ آپ پریشان نہ ہوں؟ آپ کی بچی کی شادی کا تمام خرچہ میں اٹھاؤں گا۔ یوں بہت ہی احسن طریقے سے اس یتیم کی شادی انجام پائی۔ وہ آنٹی جب بھی میرے گھر آتی ہیں تو آکر مجھے خوب دعائیں دیتی ہیں اور میں ماہنامہ عبقری اور حضرت حکیم صاحب کو۔ (پوشیدہ)

دنیا میں بُرا عمل آخرت میں جانور کی شکل

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کے لوگوں کو دس مختلف جماعتوں کی شکل میں جمع کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلمانوں کی جماعت سے الگ کردیا ہوگا اور ان کی صورتیں بدل دی ہوں گی۔ 1۔ ان میں سے بعض بندروں کی شکل پر ہوں گے یہ وہ لوگ ہونگے جو چغل خوری کرتے ہیں۔ 2۔ بعض خنزیر کی شکل میں یہ حرام وناجائز کھانے والے ہوں گے۔ 3۔ بعض پاؤں کے بل الٹے چل رہے ہوں گے اوپر کا حصہ نیچے اور نیچے کا حصہ اوپر کیا گا چہرے کے بل گھسٹتے جارہے ہوں گے یہ سود خور ہونگے۔ 4۔ بعض کو اندھا کرکے اٹھایا جائے گا یہ وہ لوگ ہوں گے جو فیصلہ کرنے میں ظلم سے کام لیتے تھے۔ 5۔ بعض گونگے بہرے ہوں گے کچھ نہ سمجھ سکتے ہوں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو ریاکاری سے کام لیتے ہوں گے۔ 6۔ بعض اس طرح ہوں گے کہ زبان چبا رہے ہوں گے اور زبان سینے پر لٹکی پڑی ہوگی' ان کے منہ سے پیپ جاری ہوگی' محشر والے دن ان کو دیکھ کر لوگوں کو گھن آئے گی۔ یہ وہ واعظین اور مقررین ہوں گے جو دوسروں کو مسئلہ بتاتے تھے اور خود اس کے مطابق عمل نہ کرتے تھے۔ 7۔ بعض اس طرح اکٹھے کیے جائیں گے کہ ان کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے پڑوسیوں کو نقصان پہنچایا کرتے تھے۔ 8۔ اور بعض کو دوزخ کی آگ سے بنے ہوئے کھجور کے درختوں پر سولی چڑھایا ہوا اٹھایا جائے گا۔ یہ ظالم حکمرانوں کے پاس لوگوں کی باتیں پہنچانے والے ہوں گے۔ 9۔ اور بعضوں کو اس طرح اکٹھا کیا جائے گا کہ ان سے مردار سے زیادہ گندی بدبو آرہی ہوگی یہ وہ لوگ ہوں گے جو شہوت میں لگے رہتے تھے اور مال پر اللہ تعالیٰ کے حق کو ادا نہیں کرتے تھے۔ 10 بعض اس طرح اکٹھے کیے جائیں گے کہ وہ تارکول کی چادر اوڑھے ہوں گے یہ تکبر وفخر ومباہات میں لگنے والے ہوں گے۔ (عبرت کا سامان)۔ (م۔س۔ع' چکوال)

جوہر شفاء مدینہ موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج
بڑی سے بڑی قیمتی ادویات جہاں ناکام ہوجاتی ہیں وہاں یہ دوا کام کرتی ہے۔
معدہ، کا مسئلہ بلڈ پریشر، جگر، گردے یا دل کے امراض صرف چند ڈبیاں آپ کو ان امراض سے نجات دلا سکتی ہیں
قیمت 150
Digitized by Google

آپ کا سوال۔۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔**2**۔وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔**3**۔جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔**4**۔مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔**5**۔تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔**6**۔بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔**7**۔عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔**8**۔اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

نیلم پری' سیالکوٹ۔بشریٰ سید' بنوں۔مختیار احمد' شجاع آباد۔ محمد جعفر' کوہاٹ۔ عبدالاحد' ہری پور ہزارہ۔ تہمینہ حنیف' مروٹ۔ رشیدہ نسرین' سرگودھا۔ ساجدہ بیگم' کلرسیداں۔فضل خالق' مردان۔فوزیہ رعنا' کلاچی۔تہمینہ خانم' نوشہرہ۔ راجہ الصاد مہتاب' باغ آزاد کشمیر۔محمد تبریز' پلندری' آزاد کشمیر۔ منزہ نور راولپنڈی۔ شبانہ احمد' راولپنڈی۔ثمینہ' راولپنڈی۔ثریا' لودھراں۔نسیم' جاتی۔عفت پروین' لودھراں۔سعدیہ صدیقی' راولپنڈی۔زاہد حسن' کوٹ مٹھن۔ سدرہ علی' لاہور۔ رفعت افتخار' لاہور۔ سید کامران عباس' لاہور۔ ارشد زمان' پشاور۔ سارہ بیگم' مردان۔ کنیز فاطمہ' راجن پور۔ عبدالرحمٰن' کنری۔ شمیم اختر' ٹنڈو جام۔محمد شیراز' میانوالی۔ سیدہ صفیہ افضل' کراچی۔ زہرہ فاطمہ' کراچی۔خورشیدہ' ملتان۔سعدیہ' ہارون آباد۔ شبانہ' شجاع آباد۔ فرزانہ ملتان۔ عبدالرحمٰن قریشی' شجاع آباد۔ شکیلہ یاسمین' فیصل آباد۔ مبشر احمد' سیالکوٹ۔ فاطمہ بی بی' جوڑہ گجرات۔ محمد صدیق' رائے ونڈ۔ فیصل بشیر' ملتان۔ افشاں' عارف والہ۔ سعدیہ رضوان' فیصل آباد۔ عدنان اقبال' کراچی۔انعم' ڈی جی خان۔قمرالزمان' شہر سلطان۔محمد حسان' راولپنڈی۔ثمینہ' کسووال۔ نجمہ ناز' کراچی۔شیرین طاہر' کراچی۔قمر بانو' کراچی۔تاج بی بی' راجن پور۔کاشف' راولپنڈی۔ شان علی مغل' یزمان۔ طاہرہ صدیق' رحیم یار خان۔روبینہ ندیم اقبال' لاہور۔بشریٰ رحمٰن' کوئٹہ۔مختیار علی' مورو سندھ۔ نرجس خاتون' ریحان احمد' کراچی۔ فائزہ احمد' کراچی۔ مصباح عائشہ' چک علی شاہ۔ مریم رزاق' سیالکوٹ۔ سید بلال احمد' حیدرآباد۔ سید بادشاہ' کراچی۔ عرفان احمد گھمن' سیالکوٹ۔فرحان' لالہ موسیٰ۔ مدیحہ شکور' کمالیہ۔محمد رفیق' 327 گ ب۔ساجدہ' اوکاڑہ۔محمد اقبال' اباڑو' سندھ۔سید خوش رنگ شاہ' مردان۔طاہر حمید' دنیا پور۔ ناظمہ شاہین' حویلیاں کینٹ۔ مریم بشریٰ' پشاور۔ شازیہ فاطمہ' جھنگ صدر۔عمر خان' لودھراں۔کوثر بی بی' ماتانوالہ۔

کلثوم' مالاکنڈ ایجنسی۔عروج' لاہور۔محمد فواد' لاہور۔محمد پرویز کوثر' مظفرآباد۔محمد نواز عابد' کمالیہ۔ نادیہ بابر' لاہور۔ فاطمہ' لاہور۔اسماء میرپور خاص۔توقیر فاطمہ' میرپور خاص۔کلثوم اختر' وہاڑی۔مدثر رحمٰن' ملتان۔محمد سلطان' فیصل آباد۔شازیہ بی بی' مظفرگڑھ۔محمد ذوالفقار' گاؤں جادہ۔عارف' کراچی۔ نصرت جہاں' کراچی۔ندیم عباس' لالہ موسیٰ' لبیبہ' مردان۔ رتبہ جنید' ایبٹ آباد۔فرزانہ کوثر' سوہاوہ۔سید فہد علی' بہاولپور۔ راحیلہ مشتاق' مظفرگڑھ۔ بشریٰ مظفرگڑھ۔عبدالواحد' فیصل آباد۔ اجمل' کوہاٹ۔ ام سدرہ ماجد' لاہور۔ شہناز بیگم' شکرگڑھ۔ زیبا ریاض' سیالکوٹ۔ محمد عمر' کراچی۔ شازیہ فردوس' دینہ۔شہناز خاتون' راولپنڈی۔ رخسانہ اسلم' چوک اعظم۔محمد اسحاق' آزاد کشمیر۔محمد حنیف' سرگودھا۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ o وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ o وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ o وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ o (التکویر 1تا4) یہ آیات طاق اعداد میں پڑھ سکتے ہیں تین دفعہ' سات دفعہ' گیارہ دفعہ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور پڑھیں۔

خالدہ پروین' دھنی دیو۔ فیصل رشید' کراچی۔ فضل الرحمٰن قریشی' اٹک۔محمد یونس شاہد' اسلام آباد۔محمد سدیس گوہر' واہ کینٹ۔ شیفہ رحمان واہ کینٹ۔ شہباز خان' ہری پور۔ صغیر احمد' راولپنڈی۔محمد اشرف اعوان موڑ ایمن آباد۔کامل حیدر کلاسن' کپر۔شفیق احمد' صادق آباد۔ ماریہ عمر' مری۔ سعدیہ' پشاور۔مدیحہ کوثر' اٹک۔حافظ کاشف محمود بھٹی' لاہور۔ شازیہ' خضرو۔فتح اللہ' وانڈہ عمر خان۔عروبہ بیگ' لاہور۔فضا بتول' خیرپور میرس۔ سلیم بی بی/شمیم اختر' فیصل آباد۔ آمنہ جبار' بورے والا۔تاج محمد' کراچی۔ سید ناصر علی شاہ' اسلام آباد۔قیصرہ پروین' چک شیر محمد۔سحرش خالد' جہلم۔فردوس انجم' جہلم۔نادیہ عمر ناگی' لاہور۔محسن ندیم' لاہور۔محمد ثناء الحق' ملتان۔ ساجدہ پروین' پیروال۔ فرح اسلم' لاہور۔ فردین' ٹنڈوالہ یار۔افضالہ جبین' لودھراں۔غلام محمد' کراچی۔بلقیس اختر' ماتلی۔محمد اسحاق شاکر' شورکوٹ۔عاصمہ انجم' حلقبہ۔ محمد الطاف' راولپنڈی۔ تصور عباس' راولپنڈی۔ عبدالجبار' راولپنڈی۔ محمد صابر' ملتان۔ الوینہ ملتان۔ غلام رسول' ملتان۔حیدر' لاہور۔محمد طٰہٰ' میرپور خاص۔محمد خان' کوٹ میانہ سرگودھا۔ صبیحہ یاسمین' گوجرانوالہ۔محمد نواز' شجاع آباد۔ زبیر مکی' کراچی۔شکیلہ رانا' کراچی۔عنایت مسیح' کراچی۔ روبینہ خاتون' سرگودھا۔ پروین اختر' سرگودھا۔ روبینہ امین' ملتان کینٹ۔ ثناء بی بی' کراچی۔ صائمہ سعید' گوجرخان۔رضوانہ امتیاز' ضلع باغ آزاد کشمیر۔فوزیہ ناز' راولپنڈی۔ سائرہ حفیظ' گوجرخان' محمد صادق' راولپنڈی۔ فرح جمال' سرگودھا۔ محمد نوید شہزاد' لاہور۔ مبارک علی' کراچی۔ لبیبہ انس' گوجرانوالہ۔ محمد کاشف' گوجرانوالہ۔نورین' کراچی۔سمیرا شہزادی' متلان۔زیب النساء' ملتان۔رضوانہ یاسمین' چکوال۔شگفتہ ناز' کراچی۔عظمیٰ سفیان' بیگووالہ۔ خنساء سعید' ٹیکسلا۔محمد کلیم' مالاکنڈ درگئی۔ آصف علی' نوشہرہ۔ پروین اختر' راولپنڈی محمد سلیمان' حیدرآباد۔فرزانہ شوکت' کراچی۔ نیہا عثمان' اسلام آباد۔ امتیاز' کراچی۔شمشاد اللہ بخش' وہاڑی۔

آپ تمام درج ذیل عمل کریں۔

ایک وقت مقرر کرلیں چاہے آپ پہلے تھوڑا تھوڑا وقت دینا شروع کردیں تو پھر بیٹھ کر اس کو بغیر تسبیح اٹھائے وجدان کے ساتھ دل ہی دل میں یَااَلَطِیْفُ' یَاعَلِیْمُ' یَاخَبِیْرُ اس کو پڑھنا شروع کردیں۔روزانہ پڑھتے رہیں' باوضو بیٹھیں قبلہ رخ بیٹھیں اس کو پڑھنا شروع کردیں۔اگر کبھی وقت جو مقرر ہے اور جو جگہ مقرر ہے اس میں کمی بیشی ہوجائے تو بھی کوئی حرج نہیں وقت بدل بھی سکتا ہے جگہ بدل بھی سکتی ہے لیکن اس کو پڑھنا نہ چھوڑیں اور پڑھتے رہیں پڑھتے رہیں۔ چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔

نُورتن شفاء
بواسیر' الرجی' بڑھا پیٹ' اٹھرا' خون کی خرابی' پھوڑے پھنسی' شوگر کے زخم' رسولی لاعلاج بیماریوں کا
چاہے کینسر کی ہی ہو' دائمی قبض اور گیس کیلئے انوکھی دوا ہے اس کے علاوہ بھی آزمودہ شافی علاج
قیمت 150 روپے
Digitized by Google

قسط نمبر 26

صرف تین بار قتل قتل قتل کہیں اور جانور شفایاب

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

جس جانور کو کیڑے پڑ جائیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جب عالم سو جائے اٹھیں اول و آخر درود شریف 11 دفعہ پڑھ کے اَمْ اَبْرَمُوْ اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْن 21 دفعہ پڑھنے کے بعد جس جانور کو کیڑے پڑ گئے ہیں اس کے نین نقش کا تصور کر کے قطب کے ستارے کی طرف منہ کر کے تین دفعہ کہنا ہے۔

قتل قتل قتل

سانپ کے زہر کا علاج: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے چچا تھے' سانپوں کا کام کرتے تھے بہت زیادہ سانپ تھے' کسی سانپ نے اسے ڈس لیا کانوں سے، منہ سے، ناک سے، پیشاب سے خون شروع ہوگیا' پورے جسم سے خون نکلنا شروع ہوگیا خود ہی اپنا علاج کرتا رہا' کافی عرصہ کے بعد اُس نے اپنے اوپر عبور حاصل کر لیا یعنی اپنا علاج کر لیا' زندہ رہا لیکن ناخنوں سے خون بند نہ ہو سکا کافی عرصہ خون چلتا رہا۔ کپڑا ہاتھ پر رکھا ہوا تھا' حقہ پی رہا تھا کوئی راہگیر آیا اُس نے پوچھا ہاتھ کو کیا ہوا؟ اس نے بتایا کچھ نہ پوچھ میرے ساتھ یہ معاملہ ہوا علاج تو کیا لیکن ناخن سے خون نہیں رک رہا راہگیر کہنے لگا: ابھی منڈی میں چلا جا کینو مالٹا نہیں لینا دیسی سنگترہ لینا ہے وہ کھانا ہے جب تک خون بند نہ ہو بابا جی نے دیسی سنگترہ کھایا اور کہتے ہیں میں نے اپنی آنکھوں سے انہیں دیکھا کہ وہ شفاء یاب ہوگئے۔ چوبیس گھنٹے جب بھی بھوک لگے دیسی سنگترہ ہی کھانا ہے دیسی سنگترہ کھایا تو ناخن سے خون آنا بند ہوگیا یعنی سارا اُس سانپ کا زہر ختم ہوگیا۔

سانپ کے ڈسنے سے نجات: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے میرے استاد نے تجربہ دیا کہ جب سانپ سامنے آ رہا ہو تو جب نظر پڑے تو راستہ چھوڑ دو کہتے ہیں سانپ نہیں ڈسے گا۔

بھینسوں کو بادی سے نجات: محترم حکیم صاحب! بھینسوں کو بادی ہو جائے۔ تو انکے تھنوں میں سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ بندہ جب اس کا دودھ نکالتا ہے تو خون آنا شروع ہو جاتا ہے تو جیسے ہی وہ عمل شروع ہو یعنی خون آنا شروع ہو یا تھنوں میں سے پیپ آنا شروع ہو جائے تو سرخ مرچ جو خشک ہوتی ہے۔ وہ ایک کلو لیں، اس کے چار حصے کر لیں تو روزانہ ان کو اتنا پیسیں کہ وہ ڈنڈے کے پیچھے دوڑنا شروع ہو جائے۔ تھوڑا سا پانی کا اوپر چھڑکاؤ کریں۔ یعنی بالکل وہ پس جائے' مرہم سی بن جائے۔ تو وہ بھینس کو چار دن دیتے رہیں اس کا جو تھن ہے بالکل کھل جائے گا۔ اس میں سے دوبارہ دودھ آنا شروع ہو جائے گا۔

طریقہ: کسی اخبار میں سارے مواد کو لپیٹ کے اس کے منہ میں ڈال دیں۔ ایک کلو مرچیں ان کو چار دن استعمال کرنا ہے یعنی کہ پاؤ پاؤ روزانہ۔ تو اگر بھینس کو جلن ہو تو اس میں ذرا مکھن ڈال دیں تو اسے تکلیف نہیں ہوتی یعنی اس کے معدے میں جلن زیادہ نہیں ہوتی۔ (رانا اشتیاق عالم' اوکاڑہ)

جانور شفاء: سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد عبقری کی جانور شفاء جانوروں کیلئے اور ان کی تمام بیماریوں کیلئے ہے۔ جانور کو موٹا تازہ صحت مند' سدا بہار رکھنے کیلئے جانور شفاء مویشی پال حضرات کیلئے بہت ضروری ہے۔ (قیمت-/130 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

قسط نمبر 26

رب کریم کی نعمتوں کا شمار اور پانچ منٹ

حکیم ضیاء الدین، ملتان

میں نے ملتان میں ہوش سنبھالا تو ایک میاں بیوی کی جوڑی کو اکثر ویسپا سکوٹر پر بیٹھے ملتان گردونواح کے خوبصورت علاقوں میں سیر کرتے پرسکون انداز میں جاتے دیکھا۔ ایک ساتھی کی وساطت سے ان کا تعارف ہوا تو پتہ چلا کہ وہ "بے اولاد" ہیں۔ اس زمانے میں ویسپا سکوٹر بہت کم لوگوں کے پاس ہوتا تھا (بلکہ شاہی سواری سمجھا جاتا تھا) اور یہ اتنے خوبصورت میاں بیوی جن کی مثال ایسے کہ آپ کسی فلمی ہیرو ہیروئن کو بھی ان کے مقابل بٹھا دیں تو یہ دونوں نمبر لے جائیں گے۔ اب سوچئے ان کے گھر بچہ نہیں ہے اور وہ اپنا وقت کیسے پاس کرتے پھر رہے ہیں۔ بظاہر اعلیٰ ترین لباس' سواری اور خاصے بڑے زمیندار' بہت اچھے خاندانی لوگ! صرف کیا ہے کہ ایک بچہ نہ ہونے کی بناء پر ان کی زندگی کس قدر ویران اور پریشان ہے' وہ ہم نے دیکھا ہے وہ دونوں تبخیر اور بلڈ پریشر کے مریض تھے جبکہ وہ زمانہ برائلر کھا کر موٹا ہونے والا نہیں تھا۔ تاہم وہ بہت سمارٹ اور خوبصورت تھے۔ ایسی اور بے شمار مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ ہمارے ایک بہت ہی کاروباری دوست کے بارے میں معلوم ہوا کہ ان کا اکلوتا بیٹا کسی حادثے میں مارا گیا اور اب ان کے سامنے جو کچھ بھی ہے جتنے بھی کارخانے' فیکٹریز اور شورومز اور مختلف کاروبار ان کے کس کام کے ہیں۔ اس کے مقابلے میں اگر آپ اور میں اپنے اوپر نظر ڈالیں تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بیٹے' بیٹیاں دیں' اس سے بھی پہلے یہ کلمہ عطا کیا۔ دوست احباب دیئے اور مناسب روزگار سے نوازا۔ تو ہم کبھی بھی تھوڑی دیر کے لیے بھی جب اپنے دل و دماغ کو حاضر ناظر کریں اور اپنے اندر جھانکیں تو بتایئے کہ ہم کیا اپنا حق ادا کر رہے ہیں۔ دوسروں کا تو کیا ذکر کرنا خود ہم اپنے اندر کیا بیج بو رہے ہیں۔ مایوسی' پریشانی' گھبراہٹ' نقاہت! تو کیوں نہ ان بیمار خیالات کے دوسری طرف بھی دیکھ لیا جائے کہ ہمارا اللہ تعالیٰ وہاں کیا فرماتا ہے اور تجربات کیا کہتے ہیں۔ حوصلہ اور ڈھارس کتنی بڑی چیز ہے یہ پہاڑ جیسے آدمیوں کو کیسے سہارا دیتی ہے۔ یہ ایک نفیس اور نازک عمل ہے اور اس کیلئے کسی بیرونی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف یہ کہ پانچ منٹ صبح و شام اپنے اندر جھانک لیا جائے۔ جھانکنے کو یوں تو کئی موضوع ہیں کہ میں نے آج کیا اچھا کیا' کیا بُرا کیا؟ لیکن اس وقت پانچ منٹ اپنے اندر جس جھانکنے کا ذکر ہو رہا ہے اس کا مقصد اللہ کا یہ شکر ہونا چاہیے کہ یا اللہ شکر ہے میرا دماغ صحیح ہے' میری آنکھیں صحیح ہیں' میرے ہاتھ پاؤں ٹھیک ہیں' میرا معدہ ٹھیک ہے' تم نے مجھے اچھے ماں باپ اور بہن بھائی دیئے۔ اچھی سی بیوی دی' اچھے بچے دیئے۔ ان نعمتوں کا اگر کوئی انسان شمار کرتا چلا جائے تو حقیقت بات یہ ہے کہ بوٹ کے تسمے گننے کے بعد بھی کوئی نہ کوئی چیز ضرور رہ جائے گی۔ زندگی گزر جائے گی لیکن انسان رب کریم کی دی ہوئی نعمتوں کو شمار نہ کر سکے گا۔ (جاری ہے)

سخت گرمی' لُو' گرم ہوائیں' پریشان نہ ہوں! حکیموں اور ڈاکٹروں سے
سب کیلئے سدا کیلئے
ٹھنڈک پیکج
دل و دماغ جگر کو تر و تازہ رکھے بے نیاز کر دینے والا شاندار پیکیج

30 سالہ چھینکوں کا طوفان 45 روپے میں ٹھیک

عبدالرشید، رحیم یار خان

> میں سب علاج کر کے تھک گیا تھا' مرض ٹھیک نہ ہوا' بس میری بیماری کے ادل بدل ہو جانے کا چکر تین سال چلتا رہا اور میں لاعلاج ہی تھا۔ اس دوران اسلام آباد میں الرجی سنٹر کی ویکسین ڈیڑھ سال استعمال کی مگر کوئی فائدہ نہ ہوا تو انہوں نے جواب دے دیا' میں نے ناک کا آپریشن بھی کرایا کوئی فائدہ نہ ہوا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اللہ پاک نے تسبیح خانے میں رمضان المبارک گزارنے کی توفیق دی ایمان کے تذکرے ایمان والوں کو نفع دیتے ہیں آپ نے کوئی تجربہ شدہ ٹوٹکے بارے میں فرمایا ہے تو یہ حاضر ہے یہ ٹوٹکہ بھی آپ ہی کی طرف سے ملا ہے۔ میری بیماری کی عجیب کہانی ہے۔ کوئی ٹوٹکہ ہو یا کچھ بھی ہو فائدہ اسی وقت ہوگا جب اللہ رب العزت کی طرف سے فیصلہ ہو چکا ہوگا۔

عبقری سے ملا ٹوٹکہ عبقری قارئین کے نام

میں عرصہ ۳۰ سال سے مستقل بیمار تھا۔ بیماری یہ تھی کہ میرے ناک میں شدید خارش ہوتی' اتنی شدید کے لفظوں میں نہیں لکھی جاسکتی اور میں چھینک چھینک کر پاگل ہو جاتا۔ یہ حالت تقریباً دو دن رہتی اور گلے میں کیرا گرتا رہتا۔ دو دن کے بعد سب کچھ خود ہی ختم ہو جاتا اور سارا نزلہ سینے پر بلغم بن کر جم جاتا۔ پھر مجھے سانس بھی بڑی مشکل سے آتا۔ پھر آہستہ آہستہ جما ہوا بلغم کھانس کھانس کر نکلتا۔ بڑی تکلیف بھی ہوتی اور پھر آہستہ آہستہ بلغم کم ہوتا جاتا اور میرا سینہ صاف ہونا شروع ہو جاتا۔ سینہ صاف ہوتے ہوتے تین چار ماہ لگ جاتے اور پھر دوبارہ نئے سرے سے یہ عمل دوبارہ شروع ہو جاتا۔

میں نے بلغم سے تنگ آکر ہر قسم کی ادویات کھائیں۔ انگریزی بھی، ہومیوپیتھک بھی اور دیسی بھی مگر دوائی کا مجھ پر کوئی اثر نہ ہوتا اور جب اثر ہوتا تو یوں ہوتا کہ دوائی کھاتے ہی فوراً نزلہ بلغم ختم صرف دو تین گھنٹے میں ختم ہو جاتا اور مرض بدل جاتا فوراً میرا پیٹ خراب ہو جاتا اور پتلا بے جان پاخانہ آنا شروع ہو جاتا۔ کبھی کالے رنگ کے آتے اب جتنا عرصہ کالے دست لگے رہیں گے اتنا عرصہ نزلہ زکام بلغم ایسے بھاگ جائے گا کہ کبھی مجھے ہوا ہی نہیں تو پھر پیٹ کی دوائیں لینے ڈاکٹروں، حکیموں کے چکر لگاتا رہتا جس دوائی سے کسی دن جب میرے موشن رک جاتے تو فوراً دو تین گھنٹے میں ایسا ہو جاتا کہ کبھی موشن تھے ہی نہیں اور فوراً نزلہ زکام چھینکوں کا دورہ شروع ہو جاتا۔ میں سب علاج کر کے تھک گیا تھا' مرض ٹھیک نہ ہوا بس میری بیماری کے ادل بدل ہو جانے کا چکر تین سال چلتا رہا اور میں لاعلاج ہی تھا۔ اس دوران اسلام آباد میں الرجی سنٹر کی ویکسین ڈیڑھ سال استعمال کی مگر کوئی فائدہ نہ ہوا تو انہوں نے جواب دے دیا میں نے ناک کا آپریشن بھی کرایا کوئی فائدہ نہ ہوا۔

پھر ''عبقری'' سے واسطہ پڑا اور عبقری کی ادویات کے لکھے ہوئے فضائل پڑھے تو یوں لگے کہ جیسے اب میری کوئی بیماری نہیں رہے گی۔ فضائل پڑھ پڑھ کر خوش ہو جاتے اور علاج شروع کر دیا عبقری کی ادویات کے بہت کھائیں۔ لیکن؟ نتیجہ وہی صفر رہا۔ مرض اس طرح جس حالت میں تھا۔ کچھ فرق نہ پڑا پھر میں عبقری کی ادویات کے فضائل جب پڑھتا تو میں مایوس ہو جاتا لیکن میں نے عبقری کا مطالعہ نہیں چھوڑا۔ جو اعمال سمجھ میں آتے وہ عمل ذکر کرتا رہتا۔ پھر ایک وقت آیا، تقریباً آج سے چھ ماہ قبل عبقری کے ایک شمارے میں ایک مضمون چھپا تھا جس کا نام نیٹی پاٹ تھا جو کہ بڑی سرنج میں نیم گرم پانی نمک ملا کر ناک کے ایک طرف ڈالنا اور پھر دوسری طرف ڈالنا تھا بس جو بھی نیٹی پاٹ کا طریقہ چھپا تھا میں نے اسی طرح کیا دس پندرہ دن میں میری بیماری مجھے چھوڑ گئی۔ طب والے مجھے دمہ کہتے تھے۔ اب جب بھی مجھے کوئی کسر محسوس ہونے لگے تو میں ایک دو دن نیٹی پاٹ کا طریقہ کر لیتا ہوں اور سکون ہو جاتا ہے۔ تیس سالوں میں نے نہ جانے کتنے ہزاروں لگائے ہونگے اور جب اللہ کی طرف سے فیصلہ ہو گیا تو 45 روپے کی سرنج لی اور علاج ہو گیا۔ بس بات وہی ہے کہ اللہ پاک جو چاہتے ہیں جب چاہتے ہیں جیسا چاہتے ہیں جہاں چاہتے ہیں بس کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو بس وہ کام ہو جاتا ہے۔ بندے کو ہر حال میں اللہ رب العزت کا شکر گزار بن کر رہنا چاہیے۔ بس دعا ہے کہ اللہ پاک شکر گزار بندوں میں شامل کرے (آمین)۔

نوٹ: عبقری میں جو سرنج کا طریقہ لکھا ہے وہ کچھ مشکل تھا میں نے اسے مزید آسان کر کے استعمال کیا۔ سرنج کی نوزل کو کاٹا نہیں اور سرنج کی نوزل پر ایک شاپر کی تہہ لگا کر موٹا کر کے اوپر دھاگہ لپیٹ دیا۔ اتنا موٹا کہ ناک میں فٹ آجائے اور دوسرا یہ کہ میں نے عبقری میں لکھی ہوئی مقدار سے ڈبل نمک استعمال کیا اصل فائدہ تو نمک ہی سے ہوتا ہے۔ کوئی تکلیف نہیں ہوتی ناک پر سکون ہو جاتا ہے۔ نمک کم استعمال کرنے سے فائدہ بھی کم ہوتا ہے۔

میں کھانے والا ایک چمچ فل بھر کر آدھے گلاس میں ڈالتا اس سے چار سرنجیں بھر جاتی ہیں دو ایک طرف اور دو دوسری طرف سرنج لگاتا اور عبقری کو اور حکیم صاحب کو دعائیں دیتا ہوں اور اسی کا نتیجہ تو ہے کہ میں رمضان المبارک گزارنے کے لیے تسبیح خانے میں آگیا۔ اللہ تعالیٰ تسبیح خانے کو اور تسبیح خانے والے تمام افراد کو اپنی امان میں رکھے۔

دماغ، نظر اور اعصاب کی مضبوطی کیلئے تحفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود چھوٹے ٹوٹکے بڑے بڑے مسائل حل کر رہے ہیں' اب ہمارا پورا محلہ عبقری کا دیوانہ ہو چکا ہے۔ بس مہینے کی آخری تاریخیں آتی ہیں اور ایک دوسرے سے عبقری کے متعلق پوچھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اب نا معلوم اس میں کیا نیا آئے گا اور جب ہاکر عبقری شمارہ لے کر گلی میں داخل ہوتا ہے تو پورا محلہ اس کے گرد جمع ہو جاتا ہے اور اس کے تمام عبقری ہاتھوں ہاتھ بک جاتے ہیں۔ لاکھوں قارئین ماہنامہ عبقری میں اپنے تجربات و مشاہدات بھیج رہے ہیں میں بھی اپنے عبقری کے قارئین کو ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ یہ تحفہ دماغ' نظر اور اعصاب کی مضبوطی کیلئے ہے۔ ضرور بنایئے اور آزمایئے یقیناً اس سے فائدہ ہوگا۔ **ھوالشافی:** بادام ایک پاؤ' پستہ ایک پاؤ' اخروٹ ایک پاؤ' چاروں مغز ایک پاؤ' کلونجی ایک چھٹانک' گلاب کے پھول بیس یا تیس روپے کا' شہد ایک کلو۔ چاروں مغز چھوڑ کر باقی تمام چیزیں مکس کر لیں۔ مکس کرنے کے بعد ایک معجون بن جائے گی اب اس میں چاروں مغز شامل کر لیں۔ لیجئے! دماغ، نظر اور اعصاب کی مضبوطی کیلئے شاندار معجون تیار ہے۔ (ج، ش)

چہرے کا حسن دوبالا کرے' داغ' دھبے چھائیوں سے ہمیشہ کیلئے نجات دلائے۔ سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ
طب نبوی حسن و جمال کریم
طرح طرح کی کاسمیٹکس اور کیمیکل بھرے لوشن استعمال کرنے والے مرد خواتین کیلئے لاجواب تحفہ
انوکھے بے ضرر اجزاء اعتماد میں بہت آگے
قیمت 300 روپے
Digitized by Google

سترہ سال پرانا راز اچانک ظاہر | قسط 2

صحت مند رہنا ہے تو ''کافی'' سے دور رہیے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

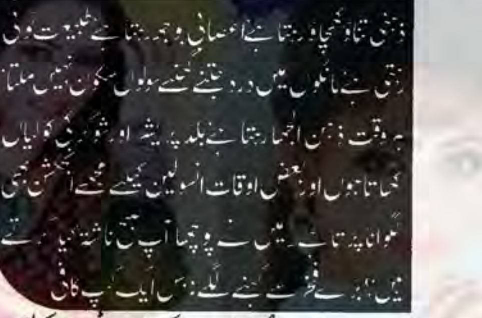

ایک دور ایسا تھا جب صبح ناشتہ رات کی باسی روٹی اور مٹکے یعنی چاٹی کی لسی سے کیا جاتا تھا۔ پھر نہ بلڈ پریشر تھا' نہ ہیپا ٹائٹس تھا' نہ نیند کی کمی' نہ ذہنی تناؤ اور دباؤ تھا اور نہ ہی بے سکونی۔ طبیعت بھی درست' صحت بھی تندرست' اعصاب بھی مضبوط اور نسلیں بھی لاجواب۔ پھر دن رات بدلے' حالات نے کروٹ لی' چاٹی کی لسی کی جگہ چائے پھر اس کی جگہ کافی آگئی۔ ہم حج کے دوران منیٰ میں بیٹھے تھے ایک سیاسی لیڈر نے مجھے اپنی بیماریوں کے احوال بتانے شروع کیے' بہت زیادہ ٹینشن ہے' نیند نہیں آتی' ذہنی تناؤ کھچاؤ رہتا ہے' اعصابی بوجھ رہتا ہے' طبیعت ٹوٹی رہتی ہے' ٹانگوں میں درد جتنے گھنٹے سولوں پر سکون نہیں ملتا' ہروقت ذہن الجھا رہتا ہے' بلڈ پریشر اور شوگر کی گولیاں کھاتا ہوں اور بعض اوقات انسولین کیلئے مجھے ٹیکہ یعنی انجکشن بھی لگوانا پڑتا ہے۔

میں نے پوچھا آپ صبح ناشتہ کیا کرتے ہیں؟ بڑے فخر سے کہنے لگے: بس ایک کپ کافی اور بعض اوقات طبیعت زیادہ خراب ہو تو دو کپ کافی پی لیتا ہوں۔ میرے ساتھ بیٹھے لوگ بہت حیرانگی اور عظمت سے ان کی بات سن رہے تھے شاید وہ بھی فیصلہ کر چکے تھے کہ آئندہ ہم بھی کافی سے ناشتہ کریں گے اور ساتھ دو توس لے لیں گے یا ڈبل روٹی یا کوئی بسکٹ لے لیں گے۔ میں نے انہیں عرض کیا: آپ فوراً کم از کم چار یا پانچ کپ ''کافی'' پیا کریں کیونکہ نیند کی کمی کی وجہ سے آپ کا دماغ' ذہن' اعصاب اور جسم بوجھل ہوتا ہے' طبیعت ٹوٹی رہتی ہے تو میری سنجیدہ گفتگو سے وہ کہنے لگے: یہ زیادہ نہیں ہو جائے گا؟ میں نے کہا آپ چھ کپ لے لیا کریں' پھر انہیں میری گفتگو کا اندازہ ہوا کہنے لگا کہ اس کا مطلب ہے کہ میں نہ لوں؟ میں نے انہیں اپنا واقعہ سنایا:۔

میں صحرا میں جاتا ہوں' لاہور سے نکلتا ہوں میرے ساتھ ایک مخلص تھے جو میری گاڑی ڈرائیو کرتے تھے بعض اوقات وہ اپنی گاڑی میں ہوتے تھے میں ان کی گاڑی میں بھی بیٹھ جاتا تھا' وہ اپنی نیند کو ختم کرنے کیلئے راستہ میں گاڑی روک کر کافی پیتے اور اگر کہیں کافی نہیں ملتی تو انہوں نے ساتھ ہی کافی رکھی ہوتی تھی چٹکی چٹکی کافی منہ میں ڈالتے رہتے اور ان کے اس سفر میں نیند نہ آئے' اس کیلئے یہی ٹوٹکہ کافی تھا۔ محسوس یہ ہوتا تھا کہ وہ اپنی جوانی میں کافی نیند لے چکے ہیں اور اب انہیں ''کافی'' سے جو بچی ہوئی کافی نیند تھی وہ ختم کرنی تھی اور یوں وہ رات بھر کافی سفر طے کر جاتے تھے۔

لیکن کچھ ہی عرصہ کے بعد انہیں کافی ذہنی بیماریوں نے گھیر لیا' ذہنی الجھاؤ اور ٹینشن نے انہیں اتنا لیا کہ وہ دنیا سے اور گھر سے کافی دور رہنے لگے' حتیٰ کہ بہت اچھا کھاتے پیتے تھے' اب وہ صرف براؤن بریڈ اور جَو کے دلیے کو کافی سمجھتے تھے' جان محفل تھے' ہنس مکھ تھے' ملنا جلنا تھا' معاشرے میں ان کا ایک یارانہ اور دوستانہ تھا لیکن پھر حال یہ ہوا کہ وہ چند لفظوں کو کافی سمجھتے اور ہیلو ہائے کے بعد فون بند کر دیتے۔ واقعی! ''کافی'' نے انہیں زندگی میں کافی تبدیلیاں دیں' اگر یہی شخص دودھ' لسی پودینہ اور سادہ غذائیں استعمال کرتا تو ''کافی'' سے واسطہ نہ پڑتا۔

ایک صاحب مجھے کہنے لگے: جب سے میں نے پودینہ اور دہی کا استعمال کیا ہے میں حیران ہوں میرا پیٹ تین انچ کم ہو گیا' پنڈلیوں میں ورم رہتا تھا' سانس پھولتا تھا' ذہن ہروقت سوچتا رہتا تھا اپنے آپ کو بہت پرسکون محسوس کرتا ہوں۔ بدن ہلکا پھلکا' نیند لاجواب' طبیعت میں کھچاؤ' تناؤ' ذہنی دباؤ ختم' اعصاب پرسکون اور یہ جسم میرا ایسا ہو گیا جیسے پھول کی طرح۔ پودینہ اور دہی آپ اپنی زندگی میں شامل کریں' آپ مریض نہیں' آپ بیمار نہیں' آپ کھانے کے بعد ایک چھوٹی پیالی پودینہ اور دہی کی لے لیں' کبھی کھٹے ڈکار نہیں آئیں گے' کبھی ہاضمہ خراب نہیں ہوگا صحت تندرستی ہمیشہ شاد و آباد رہے گی' ذہن ہمیشہ پرسکون رہے گا اور اعصابی نظام مضبوط رہے گا۔ نہ پیٹ بڑھے' نہ قبض اور نہ ہی بواسیر ہوگی اگر ہو بھی تو ختم ہو جائے گی کیونکہ جدید ریسرچ نے لمبی عمر پانے والوں کو ہمیشہ دہی کھاتے دیکھا ہے اور ایسے معاشرے جہاں دہی کا استعمال زیادہ ہوتا ہے تو پھر پودینہ تو سمجھ لیں کہ جیسے بادشاہ کے سر پر تاج ہوتا ہے اگر آپ استعمال کریں گے تو درازی عمر' صحت مند زندگی آپ کے ساتھ ہوں گے اور دوش دوش ہوں گے' اپنی زندگی کو صحت اور تندرستی کے اور قریب سے قریب لائیں اس کیلئے دہی اور پودینہ کا ساتھ لیں اور دہی اور پودینہ سے ہی زندگی میں تندرستی لائیں' جوانی لائیں' فٹنس اور طاقت لائیں' ولولہ اور جوش لائیں' ہمارے وطن کو ایسے افراد کی ضرورت ہے جو صحت مند اور ولولہ رکھتے ہوں کیونکہ وطن تعمیر ہونا اور اس کو پوری دنیا میں امن اور خدمت کا گہوارہ بننا ہے۔

بس! گزشتہ بات آپ کو سنانا بھول گیا جب میں اس سیاستدان کو اس کی بیماریوں کی وجہ ''کافی'' بتائی اور صرف اتنی بات سنائی کہ کافی کوئی بُری چیز نہیں' یہ دراصل اس وطن کی غذا ہے جہاں 9 مہینے برف اور سردی پڑتی ہے اور تین مہینے دھوپ نکلتی ہے اور وہ بھی ہلکی اور کچھ برف پگھل جاتی ہے' ہمارے پاکستان میں اور برصغیر میں نو مہینے گرمی پڑتی ہے اور تین مہینے سردی' تو کیا ہمارے لیے وہ غذا صحت مند رہے گی؟ ہرگز نہیں! کیونکہ صحت اور تندرستی کا تعلق موسم اور ماحول کے ساتھ جڑا ہوا ہے جب میں نے انہیں یہ نکتہ بتایا تو وہ حیران رہ گیا۔ کہنے لگے: اندرون بیرون ملک زندگی گزار کر میں نے تو کافی کو اپنی چستی اور تندرستی کا راز سمجھا تھا یہ تو اب سمجھ آئی کہ کافی کا تعلق کس موسم اور کس ماحول کے ساتھ ہے۔ پھر میں نے انہیں ایک نکتہ اور بتایا کہ انگریز 1606ء میں برصغیر میں آیا 1757 میں اس نے آدھے سے زیادہ برصغیر پر قبضہ کر لیا اور 1857ء میں اس نے پورے برصغیر میں اپنی راج دھانی کا سکہ جما دیا۔ انگریز کا قانون تھا کہ برصغیر میں اگر عمارت تعمیر کرنی ہے تو اس کی چھت پندرہ فٹ سے نیچے نہ ہو کیونکہ یہاں کی گرمی ہمیں نیچی چھت کرنے کی اجازت نہیں دیتی آج بھی انگریز کی بنی ہوئی جتنی بھی عمارتیں ہیں ان کی چھتیں کبھی نیچی نہیں ہوتیں اور آپ حیران ہوں گے انگریز برفانی دنیا کا بندہ لیکن اس نے اپنے قانون میں یہ بات لکھی ہے کہ یہاں کا ہر فرد جو برصغیر میں آئے دہی اور لسی کا استعمال اپنی زندگی میں لازم رکھے۔

آیئے! اپنی زندگی کو اور اپنی صحت کو دہی اور لسی کے استعمال میں اور خاص طور پر پودینہ کا ساتھ لازم دے۔ میری بات سن کر سیاست دان اپنے دسترخوان کو اور اپنے ناشتہ کی ٹیبل کو بدل بیٹھے ہیں۔ آج وہ صحت مند ہیں اور صحت مند قہقہہ لگا کر اپنی صبح کا آغاز کرتے ہیں۔

آگ شفاء | جلے ہوئے کیلئے بہترین مرہم
خدانخواستہ کسی وجہ سے بھی جل جائیں مثلاً (آگ سے، ابلتا ہوا پانی گر جائے، گرم دودھ، کرنٹ لگنے سے جل جائیں' گرم استری لگنے سے' کھانا پکاتے ہوئے ہاتھ جل جائے یا بچہ انجانے میں کسی گرم چیز میں ہاتھ ڈال دے' موٹر سائیکل کا گرم سلنسر لگ جائے' فیکٹری میں کام کرتے ہوئے کسی وجہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے۔) گھبرائیں نہیں' آگ شفاء استعمال کریں (قیمت 80 روپے)

Digitized by Google

- بیوی کے منہ پر تھپڑ
- پسند کی شادی تھی مگر
- میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں
- میری منگیتر نفسیاتی مریضہ
- خوداذیتی کا نشہ
- کیوں نہ رشتہ بھجوادوں!

بیوی کے منہ پر تھپڑ مار دیا: ایک روز غصے میں آ کر میں نے اپنی بیوی کے منہ پر تھپڑ مار دیا۔ اس کے بعد تو وہ ہر وقت سر میں درد کا بہانہ کرتی ہے' زیادہ تر لیٹی رہتی ہے۔ گھر میں کھانا پکانا بھی کم کر دیا ہے۔ کہیں آنے جانے کو بھی نہیں کہتی۔ میں بات کرتا ہوں تو کہتی ہے کہ چکر آرہے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ اس کو چکر نہیں آتے۔ بس وہ مجھے تنگ کرنے کیلئے خود کو نفسیاتی مریضہ ظاہر کرنا چاہتی ہے۔ (شعیب پٹھان' ڈیرہ اسماعیل خان)

مشورہ: وہ نفسیاتی مریضہ ہو بھی تو سکتی ہے۔ آپ کو کیا معلوم اس پر تھپڑ نے کتنا برا اثر کیا ہے۔ اس نے صدمہ لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھر کے کام وغیرہ میں بھی اس کا دل نہیں لگ رہا۔ ڈیپریشن والی کیفیت بھی ہو سکتی ہے۔ اپنا رویہ بدل کر دیکھیں اور جو تکلیف وہ بیان کر رہی ہے، مان لیں کہ ہوگی اور اگر وہ یہ سب کہہ کر آپ کو تنگ کر رہی ہے تو آپ نے بھی تو اس کو تکلیف پہنچائی ہے۔ ایسا رویہ اختیار کریں کہ وہ اس تکلیف کو بھول جائے۔

میری منگیتر نفسیاتی مریضہ ہے!: جس لڑکی سے میری منگنی ہوئی تھی وہ نفسیاتی مریضہ ہوگئی۔ اس نے ایک روز گھر کی چھت سے چھلانگ لگادی۔ ٹانگ میں فریکچر ہوا کیونکہ وہ فرسٹ فلور سے گری تھی اور نیچے گھاس تھی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ یہ اور زیادہ بلندی سے بھی چھلانگ لگا سکتی ہے۔ گھر والوں نے خود منگنی ختم کردی۔ پھر اس کی شادی ہمارے ہی رشتہ داروں میں ہوئی اور وہ ٹھیک بھی ہوگئی۔ اب اس کا ایک بیٹا ہے دو سال کا۔ شوہر فوت ہوگیا ہے۔ وہ بے چاری جوان بیوہ ہے۔ میں سوچتا ہوں کیوں نہ پھر اپنا رشتہ بھجواؤں کیونکہ میں نے ابھی تک شادی نہیں کی۔ مسئلہ یہ ہے کہ گھر والے اس کے نفسیاتی مرض پر اعتراض کریں گے۔ (عثمان' لاہور)

مشورہ: آپ کے دل میں ہمدردی ہے اور اس رشتے کو مستقل مزاجی سے نبھانے کی صلاحیت بھی ہے تو رشتہ کیا جا سکتا ہے۔ اچھی طرح سوچ لیں چونکہ یہ زندگی بھر کا ساتھ ہوگا۔ خاتون پر بھی بہت بڑا غم بھی گزرا ہے۔ کچھ انتظار کریں کہ ان کی ذہنی کیفیت بہتر ہو جائے۔ جہاں تک نفسیاتی مریضہ ہونے کی بات ہے تو ٹھیک ہو چکی ہیں۔ کبھی کبھی دوبارہ علامت ظاہر ہوں تو توجہ دے سکتے ہیں۔ بہرحال یہ ایک بہت بڑی نیکی ہوگی، بیوہ کا سہارا بننا اور یتیم بچے کی سرپرستی کا موقع مل رہا ہے۔ گھر والوں کے دل میں اگر لڑکی کیلئے نرمی آجائے تو اعتراض نہ کریں گے۔

پسند کی شادی تھی مگر: ہماری پسند کی شادی تھی مگر بے حد مشکل وقت گزارا۔ ساس نے طعنے دے دیکر زندگی عذاب کردی تھی۔ ایک روز میں نے بھی غصہ کیا۔ اس وقت شوہر نے ان کی حمایت کی تو میں اور زیادہ ناراض ہوئی۔ اپنی امی کو فون کیا۔ انہوں نے کہا زیادتی برداشت نہ کرنا، آجاؤ۔ تو میں اسی وقت گھر سے نکل گئی۔ ایک ماہ سے زیادہ ہوگیا ہے۔ دشمن خوش ہو رہے ہیں اور دونوں طرف نفرت بڑھ رہی ہے۔ میرے گھر والے بھی اب میرا وہاں جانا پسند نہیں کرتے مگر مجھے احساس ہے کہ گھر نہیں چھوڑنا چاہئے تھا۔ شوہر سے فون پر بات ہوتی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں جس طرح گئی تھی، اسی طرح واپس آجاؤں۔ گھر والے اب مسئلہ بنے ہوئے ہیں۔ وہ بات کرکے بھیجنا چاہتے ہیں کہ آئندہ مسئلہ نہ ہو۔ (مسز اسامہ' راولپنڈی)

> میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں، اس لئے میرا لہجہ، چلنا اور دیکھنا بھی یہ ظاہر کرتا ہے جیسے کہ میں ڈاکٹر ہوں۔ ویسے لوگوں کو میری ذہنی کیفیت کا پتہ نہیں چلتا

مشورہ: ذرا سی بات سے پسند کو بدلتے یا ناپسند ہوتے دیر نہیں لگتی یہ تو آپ کو اندازہ ہوگیا ہوگا کہ شادی کرنے سے زیادہ نبھانا مشکل ہے۔ گھر والوں کی بات بھی مناسب ہے کہ آئندہ ساس آپ کو طعنے نہ دیں۔ یہ بات کر لی جائے گی تو ہوسکتا ہے لڑائی جھگڑے میں کمی آجائے۔ یا پھر شوہر ہی اپنی والدہ کو احترام کے ساتھ سمجھا دیں کہ شادی صرف آپ کی طرف سے خواہش پر نہیں ہوئی۔ ان کا بیٹا بھی پسند کرتا تھا۔ اگر واپس جانے کی خواہش ہے تو اپنے گھر والوں کو بتا دیں کہ اگر ان کے کہنے پر شوہر نہیں آتے تو بھی آپ کو جانا ہی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ پھر آپ دونوں ہنسی خوشی ملنے آجائیں۔

میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں: میں اکثر خیالوں میں گم ہو جاتی ہوں اور جب کسی سے مخاطب ہوتی ہوں تو خود کو وہی تصور کرتی ہوں جو خیالوں میں سوچا ہوتا ہے۔ مثلاً میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں، اس لئے میرا لہجہ، چلنا اور دیکھنا بھی یہ ظاہر کرتا ہے جیسے کہ میں ڈاکٹر ہوں۔ ویسے لوگوں کو میری ذہنی کیفیت کا پتہ نہیں چلتا اور میری یہ خواہش ہے کہ لوگ پہچانیں میں ایک ڈاکٹر کی شخصیت رکھتی ہوں۔ (صائمہ' بہاولپور)

مشورہ: اگر آپ طالبہ ہیں تو لوگ آپ کو اسی حیثیت سے پہچانیں گے اور یہ اچھی بات ہے۔ اپنی خواہش کے مطابق خود کو کسی روپ میں سمجھنا اور انداز بدل لینا، شخصیت میں بناوٹ اور مصنوعی پن کا سبب ہوگا۔ انسان کو وہی ظاہر ہونا چاہیے جو حقیقت میں وہ ہے۔

خوداذیتی کا نشہ: میں نے ایسے کئی لوگوں کو دیکھا ہے جو خود کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان میں میرا ایک کزن بھی ہے۔ وہ ایک سال ملک سے باہر رہ کر بھی آیا، لیکن اس کے اندر کوئی اچھی تبدیلی نہیں آئی۔ وہ کسی سے زیادہ بات نہیں کرتا۔ اس لئے میں اس سے پوچھ نہیں سکتا کہ وہ خود کو سزا کیوں دیتا ہے۔ ایک روز تو اس نے اپنے گلے میں پھندا بھی ڈال لیا تھا کہ بس اب زندہ رہنے کو دل نہیں چاہتا۔ (عمر' منڈی)

مشورہ: بعض لوگ اپنے آپ کو کسی نہ کسی طرح تکلیف دیتے رہتے ہیں۔ دراصل ان کو خود کو اذیت دینے کا نشہ سا ہو جاتا ہے۔ ایسا عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب وہ شدید ہیجان کی کیفیت میں ہوں یا شدید اداس ہوں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کبھی ان کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہو۔ کچھ لوگوں کو اپنے مسائل قابو سے باہر محسوس ہوتے ہیں اور بے بسی کا احساس اپنے آپ کو تکلیف دینے پر مائل کرتا ہے۔ خط میں کوئی تفصیل نہیں لہٰذا اتنی ہی معلومات دی جاسکتی ہیں۔

گڑ سے کھانسی ختم اور موٹاپا بھی! آزمالیجئے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اگر کسی کو کھانسی ختم نہیں ہوتی وہ کیسے ہی کھانسی کیوں نہ ہو' خشک یا بلغمی گڑ کوٹ کر اس میں تھوڑی سی ہلدی ملائیں' اس کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں' تین چار مرتبہ اس گول گولی کو چوسے۔ ان شاء اللہ کھانسی ختم ہو جائے گی۔ **جسم کی فالتو چربی ختم کرنے کیلئے:** کھویا بنائیں' اس میں چینی نہ ڈالیں' اس میں گڑ ڈالیں۔ دن میں تین سے چار مرتبہ یہ کھویا ایک سے دو چمچ پئیں۔ میرا آزمودہ ہے۔ (شکیلہ نثار' گھگھرو)

عبقری چلڈرن سیرپ
عبقری چلڈرن سیرپ بچوں کے پیٹ کے تمام امراض کا سو فیصد شافی علاج۔ بچوں کو بھوک خوب لگائے' خون خوب بنائے۔
نومولود بچوں کو اسہال اور اینٹی بائیوٹک ادویات سے بچائیں
پیچش، پتلے دست، قے، متلی، فوڈ پوائزنگ اور ہیضہ کیلئے ایک خوش ذائقہ سیرپ
قیمت -/120 روپے
Digitized by Google

فوت شدگان سے ملاقات کیجئے! تجربہ شدہ عمل

یہ سب کچھ پڑھنے کے بعد اس کا ثواب ان بزرگ‘ عزیز یا دوست کی روح کو بخش دیں جس کی روح سے آپ ملاقات کرنا چاہتے ہیں یہ عمل بدھ‘ جمعرات‘ جمعہ تین راتوں تک لگاتار کرنا ہے۔ ان شاء اللہ جس سے آپ خواب میں ملنا چاہتے ہیں ان سے ملاقات ہوجائے گی۔

اگر آپ اپنے کسی عزیز دوست یا رشتے دار سے جو اس دار فانی سے کوچ کر چکا ہے یا کسی بزرگ یا اپنے پیرومرشد جو کہ وصال کرچکے ہیں ان کی روح سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو نوچندی بدھ یعنی چاند نظر آنے کے بعد جو منگل آئے یعنی منگل کا دن گزار کر جورات آئے وہ نوچندی بدھ کی رات ہوگی۔ تو نوچندی بدھ کو سورۂ اخلاص تین سو مرتبہ پڑھیں‘ اول و آخر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ سب کچھ پڑھنے کے بعد اس کا ثواب ان بزرگ‘ عزیز یا دوست کی روح کو بخش دیں جس کی روح سے آپ ملاقات کرنا چاہتے ہیں یہ عمل بدھ‘ جمعرات‘ جمعہ تین راتوں تک لگاتار کرنا ہے۔

ان شاء اللہ جس سے آپ خواب میں ملنا چاہتے ہیں ان سے ملاقات ہوجائے گی۔ اس عمل کو آپ عشاء کی نماز کے وقت وتروں سے پہلے پڑھیں‘ عمل کے بعد کسی سے بات ہرگز نہیں کرنی‘ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ علیحدہ کمرہ ہو جو کہ پاک صاف و معطر ہو‘ بستر وغیرہ بھی پاک ہو‘ کمرے میں اگربتی وغیرہ بھی جلائیں۔ عمل کے بعد سو جائیں جب تک نیند نہ آئے بلاتعداد درود شریف پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ ان تین راتوں میں ملاقات ہوجائے گی۔ نوٹ: عمل شروع کرنے سے قبل اول و آخر درود شریف‘ سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر جس بزرگ سے ملاقات کرنی ہے ان کی روح کو ہدیہ کرکے۔ تھوڑی سی میٹھی چیز بچوں میں تقسیم کردیں۔ یہ عمل حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ (محمد نوید وارثی‘ حیدرآباد)

گھر میں یہ دھونی دیں‘ جادو جنات بھگائیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو قدم قدم پر خیر عطا کرے۔ آمین!۔ آپ ہماری زندگی کو بدلنے کا نیک فریضہ سرانجام دے رہے ہیں‘ یہ سعادت ہر ایک کو نصیب نہیں ہوتی‘ حضرت صاحب آپ نے جادو جنات شیطانی چیزوں کو دور کرنے کیلئے کوئی روحانی عمل/ٹوٹکہ کا کہا تھا میں بھی آپ کو اپنا واقعہ سنانا چاہتی ہوں۔

ہمارے گھر میں عجیب بے سکونی رہتی تھی اور بہن بھائیوں کی شادیاں بھی نہیں ہورہی تھیں۔ میری پھپھو ہمارے گھر آئیں تو انہوں نے ہمیں کہا کہ اپنے گھر میں دھونی دو‘ ان کو یہ دھونی کا طریقہ بنگال سے آئے ہوئے ایک جاننے والے نے بتایا تھا۔ ہم وہ چیزیں میوہ منڈی (پنساری) سے لے آئے اور چالیس دن صبح و شام پورے گھر کے ایک حصہ میں دھونی دی۔ دھونی دینے سے پہلے حصار باندھ لیا کرتے (آیۃ الکرسی پڑھ کر)۔ ایک دن صبح فجر کے بعد میں اور میری پھپھو دھونی دے رہے تھے تو ہم ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں گئے تو ہم نے صاف سنا کہ کسی قوت نے ہمارا بڑا لکڑی کا دروازہ بہت بڑے طریقے سے پیٹ ڈالا لیکن یہ آوازیں صرف مجھے اور میری پھپھو کو سنائی دیں باقی گھر کے افراد کو سنائی نہ دی۔ ہمارا گھر پاکستان بننے سے پہلے کا بنا ہوا ہے ہم نے چالیس دن دھونی کا عمل مکمل کیا تو اس کے بعد ہمارے حالات میں کافی بہتری آئی اور سب بہن بھائیوں کہ شادیاں بھی ہوگئیں۔ مرشد آپ نے سمجھایا ہے کہ عمل کو پھیلانا ہے۔

پنساری سے لانے والی چیزیں: لوبان (انڈین سستی ہوتی ہے وہ لے لیں)۔ سیندور۔ حرمل۔ کالا دانہ لے لیں۔ **طریقہ دھونی:** ایک فرائی پین یا کسی پرات وغیرہ میں کوئلے دہکا کر اس پر پنساری سے لی گئی چاروں چیزیں (لوبان‘ سندور‘ ہرمل اور کالا دانہ) تھوڑا تھوڑا چھڑکتے جائیں اور اس سے پیدا ہونے والے دھوئیں کو گھر کے ہر کمرے اور ہر کونے میں لے کر جائیں۔ (عالیہ ظہور‘ لاہور)

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر
0332-7552382
0309-6893384

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں
گھریلو ناچاقیوں‘ رزق کی تنگی‘ پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر
استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی‘ جسمانی‘ نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔
قیمت فی جلد-/500 علاوہ ڈاک خرچ

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

فنگس کا لاجواب گھریلو ٹوٹکہ

بعض دفعہ جب جرابیں پہنی جاتی ہیں خصوصاً سردیوں میں انگلیوں میں زخم پیدا ہوجاتے ہیں یا سرخ ہوکر سوج جاتی ہیں‘ خاص کر ان لوگوں کی جن کی انگلیاں آپس میں بہت زیادہ ملی ہوتی ہیں اور درمیان میں گیپ نہیں ہوتا۔ اس کیلئے میرے پاس ایک گھریلو آزمایا ٹوٹکہ ہے جو کہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔ **ھوالشافی:** تھوڑی سی گلیسرین لیں‘ اس میں کپڑے دھونے کا کوئی سا بھی دیسی صابن چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لیکر ڈال دیں‘ اب گلیسرین اور صابن کو ہلکی آگ پر گرم کریں‘ جب گلیسرین اور صابن کے ٹکڑے یک جان ہوجائیں تو اس پر سورۂ فاتحہ بمعہ بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر کاٹن برڈ (کان میں مارنے والی تیلی) لے کر محلول میں ڈبو کر نیم گرم انگلیوں کے اندر صبح و شام لگائیں‘ تھوڑی سی گرم لگے گی۔ انشاء اللہ صرف دو یا تین دن لگانے سے مکمل شفا مل جاتی ہے۔

ناف ٹلنے کا نایاب عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز فرمائے اور آپ یونہی خدمت انسانیت کرتے رہیں۔ آمین! ایک دوست نے ناف ٹل جانے کا عمل بخشا ہے اور اسے بھی کسی صاحب نے بخشا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی کی ناف یا گولا ٹل جائے تو ایک بار درود ابراہیمی پڑھ کر تین بار اپنے سیدھے ہاتھ پر کہنی سے لے کر چھوٹی انگلی تک پھونک ماریں اور اس کا نام لے کر چیک کریں اگر ناف ہے تو ایک بار سورۂ فاتحہ‘ دو بار سورۂ اخلاص اور تین بار سورۂ ناس پڑھ کر دم کردیں‘ دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہو انشاء اللہ ناف ٹھیک ہوجائے گی اور گولا چیک کرنے کیلئے ایک بار درود ابراہیمی اور ایک بار سورۂ الم نشرح پڑھ کر چیک کریں ٹھیک کرنے کیلئے وہی اوپر والا طریقہ ہے۔ آزمودہ ہے اور کامیاب علاج ہے۔

جوشِ جوشاندہ
الرجی کھانسی‘ ناک بہنا یا بند ہونا‘ جسم میں درد‘ دماغی بوجھ‘ سستی کاہلی‘ بخار‘ ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا‘ بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا جیسے امراض کا شافی علاج (قیمت: 10 روپے)
ابالنے کی تکلیف سے نجات فوری حل

Digitized by Google

ہاتھی نے اپنی سونڈ بڑھا کر لڑکے کی ٹوپی اچک لی تو لڑکا چیخا اور رونے لگا تو ہاتھی نے اپنی سونڈ میں ٹوپی لے کر لڑکے کی طرف بڑھائی اور جب لڑکے نے ٹوپی لینے کا ارادہ کیا تو ہاتھی نے اپنی سونڈ کھینچ لی۔ ہاتھی نے لڑکے کے ساتھ ایسا ہی کیا جیسا کہ لڑکے نے ہاتھی کے ساتھ کیا تھا۔

بچوں کا صفحہ

آئیے استاد صاحب سے ترقی کا ہنر سیکھ لیں!

ترقی کا ہنر: کلاس روم میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔ طلبہ کی نظریں کبھی استاد کی طرف اٹھتیں اور کبھی بلیک بورڈ کی طرف کیوں کہ استاد کے سوال کا جواب کسی کے پاس نہیں تھا۔ سوال تھا ہی ایسا استاد نے کلاس روم میں داخل ہوتے ہی بغیر ایک لفظ کہے بلیک بورڈ پر ایک لمبی لکیر کھینچ دی۔ پھر اپنا رخ طلبہ کی طرف کرتے ہوئے پوچھا ”تم میں سے کون ہے جو اس لکیر کو چھوئے بغیر چھوٹا کر دے؟“۔ ”یہ ناممکن ہے“ کلاس کے سب سے ذہین طالب علم نے آخر اس خاموشی کو توڑتے ہوئے جواب دیا ”لکیر کو چھوٹا کرنے کے لیے اسے مٹانا پڑے گا اور آپ اس لکیر کو چھونے سے بھی منع کر رہے ہیں۔“ باقی طلبہ نے بھی گردن ہلا کر اس کی تائید کر دی۔ استاد نے گہری نظروں سے طلبہ کو دیکھا اور کچھ کہے بغیر بلیک بورڈ پر پہلی لکیر کے پاس تھوڑا فاصلہ دے کر اس سے بڑی ایک اور لکیر کھینچ دی۔ اب سب نے دیکھ لیا کہ استاد نے لکیر کو چھوئے بغیر اسے چھوٹا ثابت کر دیا تھا۔ طلبہ نے آج اپنی زندگی کا سب سے بڑا سبق سیکھا تھا یعنی دوسروں کو نقصان پہنچائے بغیر ان کو برا بھلا کہے بغیر ان سے حسد کیے بغیر ان سے الجھے بغیر آگے نکل جانے کا ہنر جو انہوں نے چند منٹ میں سیکھ لیا۔

جیسے کو تیسا: ایک لڑکا چڑیا گھر میں ہاتھی دیکھ رہا تھا۔ اس نے ہاتھی کی طرف اپنے ہاتھ میں سیب لے کر بڑھایا۔ جب ہاتھی نے سیب لینے کی کوشش کی تو لڑکے نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تاکہ ہاتھی سیب نہ لے سکے لڑکا پھر لوٹا اور دوبارہ اپنا ہاتھ سیب کے ساتھ بڑھایا اور جیسے ہی ہاتھی نے سیب لینے کی کوشش کی لڑکے نے پھر اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ اب ہاتھی غصہ کو آ گیا لیکن لڑکے کے بھولنے تک ہاتھی نے اس کے اس عمل پر صبر سے کام لیا اور اس کے بعد ہاتھی نے اپنی سونڈ بڑھا کر لڑکے کی ٹوپی اچک لی تو لڑکا چیخا اور رونے لگا تو ہاتھی نے اپنی سونڈ میں ٹوپی لے کر لڑکے کی طرف بڑھائی اور جب لڑکے نے ٹوپی لینے کا ارادہ کیا تو ہاتھی نے اپنی سونڈ کھینچ لی۔ ہاتھی نے لڑکے کے ساتھ ایسا ہی کیا جیسا کہ لڑکے نے ہاتھی کے ساتھ کیا تھا۔ اس کو دیکھ کر لوگ بہت ہنسے اور لڑکا اپنی ٹوپی ضائع ہونے پر روتا رہا اور سمجھ گیا کہ جو برائی کرتا ہے برا ہی پاتا ہے۔

کسان کی آزمائش: کسی گاؤں میں رحیم نامی کسان رہتا تھا۔ وہ بہت نیک دل اور ایماندار تھا۔ اپنی ہی خوبیوں کی وجہ سے گاؤں بھر میں مشہور تھا۔ لوگ اپنی چیزیں امانت کے طور پر اس کے پاس رکھواتے تھے۔ ایک دن معمول کے مطابق صبح سویرے کھیتوں میں ہل چلانے کے لیے جا رہا تھا کہ راستے میں اسے ایک تھیلی نظر آئی۔ اس نے ادھر ادھر دیکھ کر تھیلی اٹھا لی۔ اس نے تھیلی کھول کر دیکھی تو وہ اشرفیوں سے بھری ہوئی تھی۔ کسان تھیلی لے کر کھیتوں میں جانے کے بجائے گھر واپس آ گیا اور اپنی بیوی کو بتا دیا۔ جب اس کی بیوی کو یہ معلوم ہوا کہ اس میں اشرفیاں ہیں تو اس کے دل میں لالچ آ گیا۔ اس نے اپنے شوہر سے کہا۔ ”ہم یہ تھیلی رکھ لیتے ہیں اور فوراً یہاں سے چلے جاتے ہیں، شہر جا کر ہم بڑا سا گھر بنائیں گے اور اس میں آرام سے رہیں گے۔“ بیوی کے کہنے کے باوجود کسان لالچ میں نہ آیا اور کہنے لگا۔ ”نہیں! میں ایسا نہیں کر سکتا میں اس تھیلی کے مالک کو ڈھونڈ کر اشرفیاں اس تک پہنچاؤں گا۔“ ”یہ تھیلی تمہیں راستہ میں ملی ہے، تم نے کوئی چوری تو نہیں کی؟“ اس کی بیوی اسے تھیلی رکھنے کے لیے جواز پیش کر رہی تھی۔ مگر کسان نے بیوی کی بات نہ مانی اور تھیلی لے کر باہر کی طرف چل پڑا۔ راستے میں اسے گاؤں کا چودھری ملا۔ وہ کسان کے پاس آیا اور پوچھنے لگا۔ ”تم اس وقت کھیتوں میں کام کرنے کے بجائے یہاں نظر آ رہے ہو، خیریت تو ہے؟“ کسان نے تمام واقعہ چودھری کو بتایا اور کہا ”میں اس تھیلی کے مالک کو ڈھونڈ رہا ہوں تاکہ اس کی امانت اس تک پہنچا دوں۔“ اس کی بات سن کر چودھری مسکرایا اور بولا۔ ”یہ تھیلی تمہارا انعام ہے۔“ یہ سن کر کسان حیران ہوا اور حیرت زدہ ہو کر بولا۔ ”انعام! مگر کیوں؟“ چودھری نے جواب دیا۔ ”میں نے گاؤں بھر میں تمہاری ایمانداری کے چرچے سنے تھے، اس لئے میں نے یہ تھیلی تمہارے راستے میں رکھ دی تھی کیونکہ صبح سویرے اتنی جلدی تمہارے یہاں سے کوئی نہیں گزرتا۔“ ”مگر کیوں؟“ کسان نے پوچھا۔ ”تمہاری ایمانداری کو آزمانے کے لیے اب یہ تھیلی تمہارا انعام ہے۔“ چودھری نے کہا۔ کسان کے لاکھ منع کرنے کے باوجود چودھری نے وہ تھیلی اس سے نہ لی۔ کسان خوشی خوشی گھر آیا۔ اس نے اشرفیوں کی تھیلی اپنی بیوی کو دی اور کہا۔ ”اگر میں تمہارے کہنے پر لالچ کرتا تو ہرگز ہرگز انعام میں یہ تھیلی نہ ملتی۔“ پھر اس نے چودھری سے ہونے والی گفتگو اپنی بیوی کو بتا دی۔ کسان نے کچھ اشرفیاں غریبوں کو دیں اور بیوی کو لے کر شہر چلا گیا۔ وہاں اس نے ایک گھر خریدا اور کاروبار کر کے خوش و خرم زندگی گزارنے لگا۔

وقت کسی کا نہیں: کوا ایک پیڑ کی شاخ پر آ کر بیٹھا جو اسے بہت پسند آئی۔ اسی شاخ پر ایک الو رہتا تھا۔ کوا، الو سے بولا۔ ”اچھی جگہ ہے یہاں اچھا سا ایک گھونسلہ بن سکتا ہے۔“ ”ضرور بن سکتا ہے۔ اس شاخ پر کافی جگہ ہے۔“ الو نے اپنائیت سے کہا اور آپ کو اپنا پڑوسی بنا کر مجھے بہت خوشی ہوگی۔ ”لیکن مجھے خوشی نہیں ہوگی۔“ کوا بڑے تیکھے لہجے میں بولا۔ ”ہم دونوں ایک ہی شاخ پر کیسے رہ سکتے ہیں؟“ ”تو پھر دوسری شاخ دیکھو۔ یہاں کیوں بیٹھے ہو۔“ الو نے دوٹوک جواب دیا۔ یہ سن کر کوے نے الو پر حملہ کر دیا۔ کوا بہت خوش تھا۔ اس نے الو سے جگہ چھین لی تھی۔ رات ہوئی۔ کوا چونچ گرائے شاخ پر بیٹھا تھا۔ کسی نے ایک چونچ اس کے سر پر ماری۔ ”کون؟“ کوا اچانک چونک کر چلایا۔ ”بھول گئے؟“ چونچ مارنے والے نے کہا۔ آواز پہچان کر کوا تمسخرانہ لہجے میں بولا ”مجھے بھولنے کی عادت نہیں۔“ ”لیکن یہ تم بھول گئے تھے۔ جو تمہاری رات ہے وہی میرا دن ہے۔“ یہ کہہ کر الو نے حملہ کر دیا۔ کوے کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اپنی جگہ اس سے چھین لی۔

فلش لیکوئیڈ! خود ہی بنائیے پیسے بچائیے

میں اپنی قارئین بہنوں کیلئے اپنا ایک آزمودہ ٹوٹکہ لائی ہوں۔ میں یہ لیکوئیڈ خود گھر میں بناتی ہوں جس سے فلش بھی صاف ستھرا اور چمکدار ہو جاتا ہے اور پیسوں کی بچت بھی ہوتی ہے۔ ٹوٹکہ یہ ہے:۔ تیل آدھا کلو، دھوبی سوڈا آدھا کلو، کاسٹک سوڈا آدھا پاؤ، پانی چھ کلو۔ ترکیب: تیز ابلتے ہوئے گرم پانی کو کسی پلاسٹک کے برتن میں ڈالیں، پھر اس میں تیل شامل کر کے اچھی طرح لکڑی کے چمچ سے ہلائیں، پھر اس میں کاسٹک سوڈا شامل کر کے اچھی طرح مکس کریں۔ کم از کم 14 گھنٹے پڑا رہنے دیں، پھر بوتلوں بھر لیں اور فلش کو چمکائیں۔ (م بنت نسرین)

مشروب عبقری افزا
بوند بوند خالص
باہر کی گرمی باہر ہی رہنے دے
گرمی کی لو میں ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار
نبوی اور فطری جڑی بوٹیوں کے سو فیصد خالص کشید شدہ عرقیات سے تیار شدہ
نوجوانوں اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج
چند سالوں میں اعلیٰ کوالٹی کے سبب ہر گھر کی رونق بننے والا مشروب
قیمت 200 روپے

Digitized by Google

ایم بی بی ایس کیا' ڈاکٹر بنی مگر جن نے زندگی اجیرن کردی

قسط نمبر 14 — حبیب بلوچ

ریٹائرڈ آرمی آفیسر' آرمی ایجوکیشن کالج میں سنٹر' ایس ایم آرمی پبلک سکول اور مردان کالج میں پرنسپل۔ گریژن اکیڈمی گوجرانوالہ میں ایڈمن آفیسر رہے۔ ان کے ذاتی اور خاندانی چشم دید' پراسرار و حیران کن جنات کے ساتھ گزرے سچے واقعات' قسط وار قارئین کی نذر

قارئین! جب ماہنامہ عبقری میں اپنے تجربات و مشاہدات لکھنا شروع کیے ہیں' قارئین کی ڈھیروں ڈاک بذریعہ دفتر عبقری ملتی ہے۔ جنات کے ایسے ایسے مظالم پڑھنے کو ملتے ہیں کہ بعض اوقات آنکھیں چھلک پڑتی ہیں۔ گزشتہ دنوں اپنے کمرے میں چائے کا کپ لیے بیٹھا کچھ سوچ رہا تھا کہ گھریلو ملازمہ چند خطوط پکڑا گئی' چائے کی چسکی لیتے ہی کپ ٹیبل پر رکھا اور خط کھولا چند سطریں پڑھی کہ میری آنکھوں سے بہتے آنسوؤں کے قطرے اس خط کو بھگو گئے۔ خط پڑھ کر نامعلوم میں گھنٹوں سوچوں کے سمندر میں ڈوبا رہا کہ مسنون اعمال سے دوری ہماری نوجوان نسل کو کیسے کیسے وبال میں مبتلا کررہی ہے۔ آپ بھی خط پڑھیے اور سوچیے کہ ہمارے لیے مسنون اعمال کتنے اہم ہیں!

میری عمر 33 سال ہے اور میں ایم بی بی ایس (ڈاکٹر) ہوں' میری عمر جب 18 سال تھی اس وقت ایک جن مجھ پر مسلط ہوا' میں اسے اپنا وہم سمجھتی' دماغی امراض کے ماہر معالجین سے علاج کروایا مگر کچھ فرق نہ پڑتا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ جن روزانہ فعل بد کرنا شروع ہوگیا جس کی وجہ سے میری راتوں کی نیندیں خراب ہوگئیں' میرا ہر پل اذیت میں گزرتا' میں دماغی طور پر مفلوج ہوگئی' میں ہر وقت روتی رہتی' مختلف عاملین سے علاج کروایا مگر کوئی فرق نہ پڑتا۔ چند سالوں کے بعد جب میری شادی کیلئے رشتے آنا شروع ہوئے تو یہ جن میری شادی نہ ہونے دیتا۔ رات کو سوتی تو باقاعدہ میرے پاس قہقہے لگاتا ہوا آتا اور کہتا کہ ''میں تیری شادی کہیں نہیں ہونے دوں گا''۔ پھر ایک اللہ والے سے عمل کروایا اور میری شادی 25 سال کی عمر میں ہوگئی مگر افسوس اس نے خبیث جن نے میری جان پھر بھی نہ چھوڑی' مجھے طرح طرح کی اذیتیں دیتا اور کہتا کہ شادی تو تو نے جیسے تیسے کرلی اب تجھے کبھی ماں نہیں بننے دوں گا۔ ہم میاں بیوی کو ازدواجی تعلق قائم کرنے نہ دیتا۔ پھر ایک اللہ والے کے پاس گئے انہوں نے عمل کیا تو تین سال بعد اللہ رب العزت نے یکے بعد دیگرے دو بیٹیوں سے نوازا۔ دوران حمل اس جن نے مجھے جس اذیت کا شکار رکھا وہ لکھتے ہوئے بھی ہاتھ کانپتے ہیں۔ بس اتنا کہوں گی کہ دونوں مرتبہ موت کے منہ سے نکلی۔ اب میری حالت یہ ہے کہ ہروقت دماغ سن رہتا ہے' نہ کچھ پڑھ سکتی ہوں' ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہونے کے باوجود پریکٹس نہیں کرسکتی' ایم بی بی ایس تو جیسے تیسے کرلیا مگر اس کے بعد کوئی امتحان اس خبیث جن نے پاس نہ کرنے دیا۔ کچھ پڑھنے لگوں تو ایسے لگتا ہے کہ میرے اوپر سو من وزن رکھ دیا گیا ہے' دماغ پھٹنے لگتا ہے' اس جن نے مجھے مسلسل عذاب میں مبتلا رکھا ہے۔ میں اپنی زندگی سے تنگ آچکی ہوں' اللہ کا شکر ہے میرے شوہر بہت اچھے ہیں وہ میرا بہت احساس کرتے ہیں' میرا بہت خیال رکھتے ہیں' اگر شوہر ہمدرد نہ ملتے تو شاید میں کب کی خودکشی کرچکی ہوتی۔ بے شمار عاملین کے پاس گئی مگر کوئی بھی میرا علاج نہ کرسکا' کوئی ایسا عامل نہ ملا جو میری جان اس خبیث جن سے چھڑوا سکتا۔ بھوک اور شہوت پر کنٹرول بالکل نہیں' ایک عجیب قسم کی اذیت میں مبتلا ہوں۔ قارئین اس خاتون کو شیخ الوظائف کے بتائے چند وظائف بتائے ہیں ان شاء اللہ جیسے ہی دوبارہ ان سے رابطہ ہوگا ان کی وظائف کرنے کے بعد کی کیفیات ضرور آپ کو عرض کروں گا۔

جب بڑی سوئی پیٹ میں چلی گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہماری ایک بچی دس بارہ سال کی ہے' اس نے ایک دن کمرے میں جھاڑو لگایا تو کمرے کے اندر رضائی والی سوئی پڑی ہوئی تھی' بچی نے بے خیالی میں منہ میں رکھ لی اور سوئی منہ کے ذریعے پیٹ میں چلی گئی' ہم نے جلدی سے الٹراساؤنڈ کروایا تو پتہ چلا کہ سوئی معدے کے اندر پڑی ہوئی ہے' ڈاکٹر نے دو چار دن کی دوائی دی' مگر کچھ فرق نہ پڑا۔ اچانک میرے ذہن میں حم لاینصرون کا عمل آیا' سارے گھر والوں کو بٹھا کر سوا لاکھ مرتبہ دو دن میں پڑھا۔ جب یہ مکمل ہوا تو بچی کو پیٹ میں شدید تکلیف ہوئی اور دو گھنٹے کے بعد اللہ کریم کے فضل سے بذریعہ پاخانہ سوئی جسم سے باہر آگئی۔ (خلیل احمد' اندرون سندھ)

حاکم کا نام محتاجوں کی فہرست میں

کلیم اللہ شیخ — ڈی آئی خان

ایک مرتبہ حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حمص کے لوگوں کو ایک خط بھیجا اور حمص کے فقراء اور محتاجوں کی فہرست طلب کی تاکہ انہیں عطیات بھیجے جاسکیں جب وہ مطلوبہ فہرست فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچی تو اس میں سب سے پہلا نام حمص کے نگران (یعنی حاکم) حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ کا تھا۔ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ ہم تو انہیں مناسب مقدار میں وظیفہ دیتے ہیں اس کے باوجود وہ محتاج اور مسکین کیوں ہیں؟ آپ کے استفسار پر بتایا گیا کہ جو کچھ آپ یہاں سے روانہ کرتے ہیں وہ اسے اپنے پاس نہیں رکھتے بلکہ فقیروں اور محتاجوں میں تقسیم فرما دیتے ہیں۔ پھر حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حمص سے آنے والوں سے ان کے رویہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ باقی سب تو ٹھیک ہے مگر ہمیں ان کی چار عادتوں پر اعتراض ہیں: 1۔ وہ ہمارے پاس دن چڑھنے کے بعد آتے ہیں۔ 2۔ رات کے وقت ملاقات نہیں فرماتے۔ 3۔ مہینے میں ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ کسی سے نہیں ملتے۔ 4۔ کبھی کبھی ان پر بے ہوشی کا طویل دورہ پڑتا ہے۔ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو آپ نے ان سے اہل حمص کی شکایات کے بارے میں وضاحت چاہی تو حضرت سیدنا سعید بن عامر رضی اللہ عنہ نے بطور وضاحت عرض کی۔ 1۔ گھر سے چاشت کے وقت نکلنے کی وجہ یہ ہے کہ میرا کوئی خادم نہیں ہے جبکہ میری بیوی بیمار ہے لہٰذا نماز فجر کے بعد دن چڑھنے تک گھریلو کام کاج میں خود کرتا ہوں۔ 2۔ رات کے وقت میں لوگوں سے اس لئے ملاقات نہیں کرتا کہ دن بھر میں لوگوں کی خدمات سرانجام دیتا ہوں اور رات کے وقت میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کیسے وقف کر رکھا ہے۔ 3۔ سارے مہینے میں ایک دن گھر سے اس لئے باہر نہیں نکلتا کہ میرے پاس کپڑوں کا صرف ایک جوڑا ہے جسے میں اس دن دھوتا ہوں اور خشک ہونے پر پہن لیتا ہوں۔ (باقی صفحہ نمبر 53 پر)

نوجوان شفاء!
قیمتی نایاب جڑی بوٹیوں کے قدرتی کیلشیم کا انمول خزانہ ● خواتین کے امراض کا بھی بہترین علاج
کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس دلائے ● نوجوانوں کے تمام روگوں کا آزمودہ شفائی علاج
شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کیلئے فائدہ مند ● منہ چھپاتے نوجوانوں کیلئے امید کی کرن
[illegible]
Digitized by Google

جائیداد ہتھیانے کیلئے جادو کا سہارا لیا! سب کچھ ڈوب گیا

> اس دور میں ان سے زیادہ امیر کوئی نہ تھا۔ وہ بہت بڑے بزنس مین تھے گاڑیاں نوکر چاکر ہر شہر میں بنگلہ اوران کی جائیدادیں تھیں۔ اس دور کے حکمرانوں کے ساتھ بزنس کرتے تھے۔ ملک کے بڑے بڑے بزنس مین ان سے ایک ملاقات کے لیے ترستے تھے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک نہایت گنہگار ترین بندی ہوں اللہ پاک نے پھر بھی میرے پہ کرم فرمایا کہ مجھے تسبیح خانے کا راستہ بتادیا۔ میرے دادا جھنگ کے بہت بڑے رئیس تھے۔ تین شادیاں کیں۔ ان کو بہت غرور تھا کہ میرے جتنا کوئی پیسے والا نہیں ہے اور واقعی اس دور میں ان سے زیادہ امیر کوئی نہ تھا۔ وہ بہت بڑے بزنس مین تھے' گاڑیاں' نوکر چاکر' ہر شہر میں بنگلہ اوران کی جائیدادیں تھیں۔ اس دور کے حکمرانوں کے ساتھ بزنس کرتے تھے۔ ملک کے بڑے بڑے بزنس مین ان سے ایک ملاقات کے لیے ترستے تھے بلکہ ان کے دروازے پر آکے بیٹھ جاتے تھے۔

وہ اپنا زیادہ تر وقت لاہور میں ہی گزارتے تھے۔ اپنے پہلے بیوی بچے یعنی میری سگی دادی اوران کے بچوں کا ذرا خیال نہ رکھتے بس اپنی دھن میں مگن رہتے بلکہ میں یہ لکھنا زیادہ مناسب سمجھوں گی کہ لاہور میں رہ کر خوب ''عیاشی'' کرتے۔ لاہور میں ہی انہوں نے ایک خاتون جن کا نام ''ر'' تھا ان سے محبت کی شادی کی۔ اس شادی میں انہوں نے اپنے سارے خاندان کو مدعو کیا اور اس دور کی مہنگی ترین شادی سمجھی جاتی تھی۔ لاہور میں شادی کے بعد ہمارے دادا ہماری دوسری دادی کو جھنگ میں موجود بنگلہ میں لے آئے۔ ہماری دوسری دادی نے ساری جائیداد ہتھیانے کیلئے جادوٹونے کا سہارا لیا' میری دادی اور میری والدہ ان کو کچھ نہ کہتی تھیں حالانکہ ان کو سب کچھ معلوم تھا۔ ہماری دوسری دادی نے میری پہلی دادی اور میرے والد جو کہ اکلوتے تھے کو نوکر بنا کر رکھا میری والدہ بتاتی تھیں کہ تمہاری دوسری دادی جو تعویذ لے کر آتی تھیں ان پر طلاق اور جدائی لکھا ہوتا تھا۔ ہماری دوسری دادی نے میرے والد' والدہ اور میری پہلی دادی اماں پر اتنے مظالم کیے کہ ہم لوگ جھنگ چھوڑ کر لاہور آگئے۔ ہمارے پاس کچھ نہ تھا۔

آہستہ آہستہ حالات بہتر ہونا شروع ہوگئے مگر خاندان والے ہماری جان کہاں چھوڑتے تھے۔ پھر گھریلو جھگڑے شروع ہوئے اور کچھ جادوٹونے کے اثرات تھے کہ میرے والد نے میری بڑی بہن کی شادی والے دن میری والدہ کو طلاق دی اور گھر چھوڑ کر نا معلوم کہاں چلے گئے۔ وہ خوشیوں والا دن ہمارے لیے قیامت سے کم نہ تھا۔ ہمارے گھر میں صف ماتم بچھ چکی تھی۔ روتے دھوتے' سسکتے بہن کو رخصت کیا۔ وہ دن اور آج کا دن ہمیں نہیں معلوم ہوسکا کہ میرے ابو جان کدھر ہیں۔ پھر کچھ عرصہ بعد ایک اور قیامت ٹوٹی اور میری امی جان ہمیں ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر چلی گئیں۔ پہلے والد کی جدائی میں دل پھٹتا تھا اب والدہ کی وفات کے بعد تو میں بالکل ٹوٹ ہی گئی تھی۔ ہمارا گھر مکمل بکھر چکا تھا۔ میری دو بہنوں کی شادی ہوچکی تھی اور میں اب اپنے بھائیوں کے رحم و کرم پر ہوں۔ میرے والد کے ماشاء اللہ پانچ بیٹے ہیں مگر ان کا کچھ اتا پتا نہیں' بعض اوقات والد کو یاد کرکے تڑپ جاتی ہوں کہ نجانے میرا باپ کس حال میں کہاں ہوگا؟

اس طرح میری جادوگر دادی نے وار چلے اور ہمارا ہنستا بستا گھر اجڑ کر رہ گیا۔ جس گھر میں قہقہے گونجتے تھے اب وہاں اداسی نے ڈیرے لگائے ہوئے ہیں۔ یہ دنیا واقعی مکافات عمل پر چلتی ہے۔ جس نے جو بویا ہے وہی کاٹے گا۔ میری دوسری دادی کے ساتھ بھی وہی ہوا۔ میری پہلی دادی کا بھی انتقال ہوگیا' وہ بڑی اچھی حالت میں دنیا سے رخصت ہوئیں' بہت نیک خاتون تھیں۔ مگر دوسری دادی کا حال لکھتے ہوئے بھی دل اور قلم دونوں کانپ رہے ہیں۔

میری دادی بڑھاپے میں بہت زیادہ امراض کی شکار ہوگئیں۔ ان کا ایک بیٹا ہوا (یعنی ہمارے سوتیلے چچا) جوانی میں نشے کا عادی ہوگیا شادی کے بعد بہت زیادہ نشہ کرنا شروع کردیا اور در در کی ٹھوکریں کھانے کے بعد ایک رات ان کی لاوارث لاش پولیس کو ملی اور ڈھونڈنے کے بعد ان کی شناخت ہوئی۔ ہمارے سوتیلے چچا کے ہاں بھی ایک بیٹا پیدا ہوا جو کہ جل کر مرگیا۔ ہماری سوتیلی دادی نے صرف جائیداد ہتھیانے کیلئے ہم پر مظالم کے پہاڑ توڑے' ہم سے ہمارا باپ' ماں' سگی دادی سب چھین لیا مگر قدرت کا نظام دیکھیں ایک بیٹا ہوا وہ نشئی ہوکر مرگیا' پھر اس بیٹے کے ہاں بیٹا ہوا کہ جائیداد کا وارث ہوگا وہ بھی جل کر مرگیا اور جائیداد وہیں کی وہیں پڑی ہے۔ ہمارے دادا ابو نے بھی جائز ناجائز میں ہمیشہ میری سوتیلی دادی کا ساتھ دیا تھا' انہوں نے کبھی ہماری طرف دیکھنا گوارا نہ کیا۔ اللہ ہم سب کو معاف کرے وہ بڑھاپے میں اندھے ہوگئے اور بھٹکتے ٹھوکریں کھاتے ان کی موت ہوئی۔ جب دادا فوت ہوئے تو ان کے پاس کچھ بھی نہ بچا تھا سب کچھ ختم ہوچکا تھا۔ بات کررہی تھی اپنی سوتیلی دادی کی' جب بڑھاپے میں بیماریوں نے گھیرا اور وہ چارپائی سے لگ گئیں۔ ان کے جسم سے شدید قسم کی بدبو اٹھتی تھی جو کہ پورے گھر میں پھیل جاتی تھی اور سانس تک لینا دشوار ہوتا۔ ان کی اولاد یعنی بہو اور بیٹیوں نے ان کی چارپائی باہر گلی اور گلی والوں نے اٹھا کر سڑک پر رکھ دی۔ میری سوتیلی دادی سب پر ظلم کرتی رہیں اور جائیداد پر اپنا اکیلی کا قبضہ چاہتی تھیں اور ہم سب کو جائیداد سے بے دخل کرنا چاہتی تھیں اور انہوں نے کر بھی دیا۔ مگر اس دن وہ سڑک پر لاوارث پڑی تھیں لوگ ان کے قریب سے گزرتے تو ناک پر ہاتھ رکھ کر گزرتے۔ میری سوتیلی دادی کا خاندان بکھر گیا' کچھ بھی نہ بچا۔ ایک بات لکھنا بھول گئی' میرے دادا بھی اپنی بیٹی کے گھر میں فوت ہوئے تھے ان کو مرتے وقت اپنا گھر بھی نصیب نہ ہوا تھا اور یہی حال میری سوتیلی دادی کا ہوا اور ان کا دم بھی سڑک کنارے پڑی چارپائی پر نکلا۔ لوگوں نے بس جلدی میں کفن پہنا کر دفن کیا۔ وہ سب لالچ کرتے رہے اور میری سگی دادی' ابو اور میری والدہ کے ساتھ برا کرتے رہے۔ اب اللہ رب العزت کا انصاف ملاحظہ فرمائیں پورے خاندان سے پڑھا لکھا اور سلجھا ہوا ہمارا گھرانہ ہے۔ میرے بھائی سب پڑھ لکھ کر اچھی نوکری کررہے ہیں سب صحت مند اور خوبصورت ہیں جبکہ میری سوتیلی دادی کے خاندان والے طرح طرح بیماریوں اور معذوریوں میں مبتلا ہیں۔ اللہ کا شکر ہے میری والدہ نے ہماری تربیت ہی ایسی کی ہے کہ جس نے بھی ہمارے ساتھ برا کیا ہم اب بھی اس کے ساتھ اچھا ہی کرتے ہیں۔ ہماری امی جان فوت ہونے سے پہلے بالکل بچوں کی طرح باتیں کرتیں تھیں۔ ذکر کرتی تھیں اور جولائی کی گرمی میں کہتی تھیں آہا کتنے اچھے پھول کھلے ہیں۔ اللہ نے تو مجھے خوش کردیا ہے۔ وہ یرقان کی وجہ سے اندر سے ختم ہوگئیں تھیں مگر ان کا چہرہ مبارک سرخ و سفید تھا۔

اکسیر البدن کامیاب بچپن' لاجواب جوانی بے مثال بڑھاپا
بے رونق جسم' پچکے گال' آنکھیں دھنسی ہوں یا نسوانی حسن کی شدید کمی ہو علاج صرف اکسیر البدن ☆ کمزور حافظہ ہو امتحان کا خوف یا دماغی و جسمانی کام کرنے والے صرف اکسیر البدن کو اپنا ساتھی بنائیں اور ہر میدان میں کامیابی
چند خوراکوں سے ہی مردانہ طاقت بحال دل و دماغ، اور جگر کی طاقت پائیں
قیمت صرف -/300 روپے
Digitized by Google

دماغی کمزوری سستا علاج	چیسٹ میں گلٹی کا روحانی علاج	کولا مشروبات سے ڈرتی ہوں!
امتحان سے گھبراتے بچوں کیلئے!	جن کا حمل نہ ٹھہرتا ہو وہ ضرور پڑھیں	امی جان کے بدن پر گلٹیاں

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالہ میں شائع کریں گے کوشش کریں کہ آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

اکتوبر کے جوابات

1۔بہن! آپ گرم مرچ مصالحہ والی اشیاء سے فوراً پرہیز شروع کردیں' موسمی پھل زیادہ سے زیادہ کھائیں۔خاص کردن میں دو سے تین مرتبہ سنگترہ کا جوس ضرور پئیں۔صبح کی سیر کسی کھلی باپردہ فضاء' چھت یا صحن میں ضرور کریں۔گلٹی کیلئے عبقری دواخانہ کا ''گلٹی رسولی کورس'' اور ''خون صفاء'' چند ہفتے چند مہینے ضرور استعمال کریں اس کے علاوہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم ایک وظیفہ حٰمٓ لَایُنْصَرُوْنَ کثر بتاتے ہیں یہ وظیفہ لاعلاج بیماریوں کا آخری علاج ہے۔سارادن کثرت سے وضو بے وضو ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔(عالیہ شکور' لاہور)

2۔زارا بیٹی! آپ کو ایک آزمودہ وظیفہ بتاتا ہوں' آپ جب بھی پیپرز دینے جائیں یا سکول جاتے وقت صرف 101 مرتبہ یَاحَسِیْبُ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر جایا کریں۔ان شاء اللہ آپ فرق خود محسوس کریں گی۔دماغی کمزوری کیلئے میں نے درج ذیل نسخہ ایک ایک صاحب سے سنا جو کہ ایک مشہور ٹی وی چینل پر آکر بتارہے تھے میں نے آزمایا بہت ہی لاجواب چیز ہے۔آپ بھی آزمائیے۔ھوالشافی: 10 گرام کاسنی کے بیج اور 50 گرام کلونجی کو ملا کر پیس لیا جائے۔دونوں اجزاء کو پیسنے کے بعد ایک پاؤ یعنی 250 گرام شہد میں ملا کر معجون تیار کریں اور باقاعدگی کے ساتھ صبح و شام ایک بڑا چمچ نیم گرم دودھ ایک گلاس کے ساتھ استعمال کریں۔(سہیل احمد' کراچی)

3۔آپ کو چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد یَاحَیُّ یَاحَافِظُ یَامُصَوِّرُ 40 دن تک روزانہ 1100 مرتبہ پڑھے۔مقررہ وقت اور مقررہ مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔(ع،شوکت' ملتان)

4۔بصیر احمد! آپ عبقری دواخانہ کی ''ستر شفائیں'' ''کمر درد جوڑوں کا کورس'' چند ہفتے چند مہینے مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔میرے دوست کو یہ شکایات تھیں' اس نے عبقری دواخانہ سے اسسٹنٹ صاحب کے مشورہ سے درج بالا ادویات استعمال کیں آج وہ ستر فیصد ٹھیک ہیں۔ابھی ادویات استعمال کررہے ہیں۔(کامران ملک' راولپنڈی)

نومبر کے سوالات

1۔گھر میں سب کولا مشروبات شوق سے پیتے ہیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے گھر میں سب ''کولا مشروبات'' بہت شوق سے پیتے ہیں' میں سب کو بہت منع کرتی ہوں' میں نے سنا تھا کہ یہ صحت کیلئے انتہائی خطرناک ہے' مگر سب میری بات کا مذاق اڑاتے ہیں' قارئین! براہ مہربانی آپ مجھے بتایئے کہ ''کولا مشروبات'' پینا کیسا ہے؟ مجھے کافی اور چائے کے بارے بھی بتایئے کہ ان کا نقصان ہے یا فائدہ؟(خرد فاطمہ' کبیروالہ)

2۔گھنگھریالے بال لمبے کرنے ہیں: محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال لمبے نہیں ہورہے' گھنگھریالے ہیں' نیچے سے مڑگئے ہیں' گھنے بھی نہیں ہیں' کوئی ایسا ٹوٹکہ یا وظیفہ بتایئے کہ سب مسائل حل ہوجائیں۔(ع۔س، چکوال)

3۔مجھے کوئی گر بتایئے: اپنے اندر خود اعتمادی کیسے پیدا کی جاسکتی ہے' کوئی گر بتایئے' میں چاہتا ہوں میرا ہر کام بغیر رشوت اور سفارش کے ہوجائے۔میرے والد صاحب میری ڈاڑھی کے بہت سخت خلاف ہیں وہ کہتے ہیں اس پر مشین پھرواؤ' خدارا انہیں بھی کچھ سمجھایئے۔میری زندگی الجھی ہوئی ہے کوئی وظیفہ اور گر بتایئے۔(حامد شفیق' ملتان)

4۔امی جان کے بدن پر گلٹیاں: قارئین! میری امی جان کے پورے جسم میں 8 سال سے گلٹیاں ہے' ڈاکٹروں سے چیک کروایا' وہ کہتے ہیں کہ تمام گلٹیاں چربی کی ہیں' اس کے بعد چھاتی میں زخم بن گیا' اس کا علاج کرواتے رہے' کوئی فائدہ نہیں ہوا' بعد میں چھاتی یں زخم کے ساتھ گلٹی بن گئی' اس کا ٹیسٹ کروایا ڈاکٹر نے کینسر کے جراثیم بتائے' پھر ہم نے آپریٹ کروایا' اس کے بعد 6 انجکشن لگوائے' کیموتھراپی اور 28 دن شعاعیں لگوائی کوئی فرق نہیں پڑا اس سے' گلٹیوں میں درد بھی ہوتا ہے' کیموتھراپی اور شعاعوں سے بھی گلٹیوں کے درد میں ذرا فرق نہیں پڑا۔6 ماہ سے اب گردن کے ساتھ گلٹی بن گئی ہے' اس کا ٹیسٹ کروایا ہے اس میں بھی کینسر بتایا ہے' اب انجکشن لگ رہے ہیں مگر فرق کوئی نہیں پڑرہا۔خدارا کوئی دوا یا وظیفہ بتایئے۔(پ، جہانیاں)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''علی مجھ سے اور میں علی سے ہوں اور میری طرف سے (عہد و پیمان میں) میرے اور علی کے سوا کوئی دوسرا (ذمہ داری) ادا نہیں کرسکتا۔'' (امام ترمذی' ابن ماجہ اور احمد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک حضور نبی اکرم ﷺ جب ناراضگی کے عالم میں ہوتے تو ہم میں سے آپ ﷺ کے ساتھ سوائے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کسی کو کلام کرنے کی جرأت نہ ہوتی تھی۔'' (امام طبرانی)

حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک جگہ بھیجا' جب وہ واپس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ' اس کا رسول (ﷺ) اور جبریل (علیہ الصلوٰۃ والسلام) تم سے راضی ہیں۔'' (طبرانی)

3 بیٹیوں کے بعد مجھے بیٹے کی شدید خواہش تھی!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ عبقری گزشتہ طویل عرصہ سے پڑھ رہا ہوں' اس میں موجود وظائف اور نسخہ جات بڑے شوق سے پڑھتا اور استعمال کرتا ہوں۔تین بیٹیوں کے بعد مجھے بیٹے کی شدید خواہش تھی' عبقری میگزین میں آپ کا مضمون ''سورۂ بقرہ سے شرطیہ بیٹا پائیں'' پڑھا تو میرے اندر امید کی کرن جاگ اٹھی' جب میری اہلیہ امید سے ہوئیں تو میں نے اسی ترکیب کے مطابق سورۂ بقرہ پڑھنا شروع کردی۔الحمدللہ! گزشتہ دنوں الحمدللہ اللہ رب العزت نے بیٹے جیسی نعمت سے نوازا ہے۔بیٹے کی ولادت کے بعد بھی میں نے سورۂ بقرہ کا عمل نہیں چھوڑا' بلکہ روزانہ پڑھتا ہوں طبیعت میں بشاشت اور چستی آجاتی ہے' ایسے لگتا ہے کہ جسم پر ہونے والے سارے اثرات زائل ہوگئے ہیں۔عمل اس طرح ہے: حمل کے نو ماہ اسلامی چاند کے پہلے سات دن روزانہ ایک بار سورۃ البقرہ بیٹے کی نیت سے پڑھیں۔(محمد نوید خان' لاہور)

خون روک شفاء

خون روک شفاء حیض کو باقاعدہ مقررہ وقت اور مقررہ مقدار پر لائے جسم کے کسی بھی حصہ میں خون آرہا ہو مثلاً زخمی ہوجانا' پیچش میں خون آرہا ہو' نکسیر کیلئے بھی لاجواب ہے۔

لیکوریا' رحم کی تقویت کیلئے اور کمر درد کا بہترین علاج ہے۔
(قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

Digitized by Google

خواب اور روشن تعبیر

☆ یہ رشتہ آپ کیلئے مناسب نہیں ☆ زندہ دفن کرنے کا حکم ☆ انتقال اور مٹھائی ☆ مردہ نے کروٹ بدل لی ☆ نیم کا درخت، بھیڑ کا گوشت ☆ اس کو زندہ زمین میں دفن کرنا ہے ☆ بندش کا اشارہ ☆ مکار دوست نما دشمن

یہ رشتہ آپ کیلئے مناسب نہیں: میں نے اپنے رشتے کے سلسلے میں استخارہ کیا تو خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی مجھے بڑی سی ثابت مچھلی دیتا ہے کہ یہ تم لے جاؤ اور کہتا ہے کہ اس کا منہ چھوٹا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ مجھے تو بڑے منہ والی چاہئے تھی۔ پھر دیکھا کہ میں اپنی امی سے کہتی ہوں کہ میرا دانت ٹوٹ رہا ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ یا اللہ میرا پکا دانت ٹوٹ جائے گا۔ وہ دانت صرف ہل رہا ہوتا ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ میں نے ایسی کیا چیز کھائی تھی کہ میرا یہ دانت ہل رہا ہے پھر میں منہ بند کرتی ہوں تو دانت شاید صحیح ہو جاتا ہے۔ (صوفیہ، سوات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ جو استخارہ آپ نے رشتہ کے سلسلے میں کیا ہے یہ رشتہ آپ کے لئے مناسب نہیں، تاہم ایک ایسا رشتہ جو بظاہر آپ کو پسند نہ ہوگا اس جگہ آپ کی بات پکی ہو جائے گی اور یہی رشتہ آپ کے لئے بہت مناسب ثابت بھی ہوگا۔ واللہ اعلم

کمرہ امتحان: میں نے دیکھا کہ میں کمرۂ امتحان میں بیٹھی ہوں۔ سب لڑکیاں پرچہ دے رہی ہیں اور مجھے ایک سوال بھی نہیں آتا۔ میں سوچتی ہوں چلو کتاب کھول کر نقل کر لیتی ہوں۔ کتاب کھولتی ہوں لیکن کوشش کے باوجود مجھے سوالات کے حل نہیں ملتے، پھر پیپر کا ٹائم ختم ہو جاتا ہے اور میں خالی پرچہ دے دیتی ہوں۔ میں دل میں سوچتی ہوں کہ اگر ایک پرچے میں فیل ہو گئی اور باقی پرچوں میں پاس ہو گئی تو میرا سال ضائع نہیں ہوگا پھر میں دل میں کہتی ہوں کہ میری تو اگلے پیپرز کی بھی تیاری نہیں ہے میں سوچتی ہوں کہ اب میں فیل ہو جاؤں گی پھر میں اپنی سہیلیوں کی منتیں کرتی ہوں کہ کل کے پرچے میں مجھے نقل ضرور کروا دینا۔ میں بہت پریشان ہوں۔ (فرحین، لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے کاموں میں بندش کا اشارہ ہے اور اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ اگر بندش ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو ان شاء اللہ جلد ہی حالات بہتر ہو جائیں گے۔ حسب توفیق کچھ صدقہ دیں اور روزانہ بعد نماز عشاء 125 مرتبہ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿یونس ۸۱﴾ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ یہ عمل 90 دن تک کرنا ہوگا۔ واللہ اعلم۔

زندہ دفن کرنے کا حکم: میں نے دیکھا کہ مجھے اور مجھ سے چھوٹی بہن کو حکم سنایا گیا ہے کہ مجھے اور اس کو زندہ زمین میں دفن کرنا ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ کس نے یہ حکم سنایا ہے۔ اس حکم سے میں بہت ہی زیادہ خوف زدہ ہوں۔ میں ہر طرح سے چاہتی ہوں کہ ایسا نہ ہو لیکن وہ لوگ نہیں مانتے باقی لوگ بھی تقریباً انہی کا ساتھ دیتے ہیں۔ میری بہن کوئی خاص پریشان نہیں ہے لیکن میرا دم حلق میں اٹکا ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ اگر میں اپنے منہ پر کوئی کپڑا یا چادر ہی رکھ لیتی ہوں تو میرا سانس رکنے لگتا ہے اور یہ لوگ تو میرے اوپر بے انتہا مٹی ڈال دیں گے۔ (ساجدہ، اسلام آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو تفکرات اور پریشانیوں سے نجات ملے گی اور کسی اللہ والے نیک انسان کی رہنمائی حاصل ہوگی جو آپ کو اللہ کے راستے پر چلنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ واللہ اعلم۔

نیم کا درخت، بھیڑ کا گوشت: میں نے دیکھا کہ میں اپنے پڑوسی کے گھر میں جاتا ہوں، وہاں کافی لوگ جمع ہیں نیم کے درخت کے ساتھ بھیڑ کا گوشت لٹکا ہوتا ہے اس کے پاس ایک تھیلا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ تھیلا اوپر چھت پر پہنچانا ہے۔ چھت پر ایک بندر ہوتا ہے اور کچھ لوگ بھی۔ چھت پر جانے کی کوئی بھی حامی نہیں بھرتا لیکن میں تیار ہو جاتا ہوں۔ اوپر سے بندر مجھے سلام کرتا ہے۔ لمبی سیڑھی ہوتی ہے میں اس پر چڑھنا شروع کر دیتا ہوں، پھر لوگ کہتے ہیں کہ یہ گلاس پانی کا بھی لیتے جاؤ، پانی کا گلاس پکڑ کر میں پی لیتا ہوں، پھر ایک آدمی میرے آگے آتا ہے۔ سیڑھی ٹوٹ جاتی ہے پھر میں وہیں سے سیڑھی پر چڑھ جاتا ہوں پھر وہی آدمی میرے آگے آتا ہے اور سیڑھی پھر ٹوٹ جاتی ہے۔ میں اس کو کہتا ہوں جب تم میرے آگے آتے ہو تو سیڑھی اسی وقت ٹوٹتی ہے تم غلط ہو۔ (قاسم، ننکانہ صاحب)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے بعض قریبی اور مکار دوست نما دشمن آپ کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں، تاہم بالآخر آپ ان کے مذموم عزائم سے باخبر ہو کر ان سے علیحدگی اختیار کرلیں گے اور آپ کے خاندان میں آپ کے خلاف پھیلی ہوئی غلط فہمیاں دور ہوتی جائیں گے۔

انتقال اور مٹھائی: میں نے دیکھا جن کے پاس میں پہلے کام کرتا تھا، ان کا انتقال ہو گیا ہے مگر پھر تھوڑی دیر کے بعد دیکھا وہ زندہ چلے آرہے ہیں اور اکڑ کر بات کر رہے ہیں۔ میں سامنے والی دکان میں جن کے پاس اب کام کر رہا ہوں، وہاں پر بہت ساری مٹھائی ہے اور میں مٹھائی کھا رہا ہوں۔ (شاکر، گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ جہاں پر آپ کام کرتے ہیں، ان کا رویہ آپ کے ساتھ بہت اچھا ہو جائے گا اور آپ کو اس جگہ سے بہت فائدہ پہنچنے کا بھی اشارہ ہے۔ واللہ اعلم۔

مردہ نے کروٹ بدل لی: میں اکثر خواب میں دیکھتی ہوں کہ کہیں فوتگی والی جگہ پر جاتی ہوں۔ چارپائی پر مردہ لیٹا ہے لیکن وہ زندہ انسانوں کی طرح حرکت کرتا ہے مثلاً آنکھیں کھولتا ہے، کروٹ بدلتا ہے، اگر کوئی زیادہ بین کرے تو اسے ایسا کرنے سے منع کرتا ہے۔ وہ بھی یہ جانتا ہے کہ وہ مر چکا ہے لیکن اس کے چہرے پر افسوس، غم یا پریشانی کے کوئی آثار نہیں ہوتے بلکہ چہرے پر اطمینان خوشی کے آثار ہیں۔ دو ڈھائی سال سے میں یہ خواب دیکھ رہی ہوں۔ سال میں تین چار بار ایسا خواب نظر آجاتا ہے۔ (عالیہ، فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ پر کچھ اوپری اثرات ہیں جس کی وجہ سے اس طرح کے خواب اکثر و بیشتر نظر آتے ہیں تاہم آپ اپنا صدقہ حسب توفیق دیں اور آیت الکرسی 125 مرتبہ 6 ہفتے تک تقریباً 40 دن تک پڑھیں، ان شاء اللہ اس طرح کے خواب آنا بند ہو جائیں گے نیز نماز کی پابندی کریں۔ واللہ اعلم۔

روغن بادام اور دوپٹہ کا کمال

قارئین! عبقری کی خواتین قارئین کیلئے ایک ٹوٹکہ لایا ہوں، یقیناً قارئین فائدہ اٹھائیں گے۔ جن کے بال کمزور ہوں، سفید ہو رہے ہوں، کوئی دوائی یا تیل اثر نہ کرتا ہو تو آسان علاج یہ ہے کہ صرف روغن بادام خالص بالوں کی جڑوں میں لگائیں اور ہر وقت سر پر سنت کی نیت سے دوپٹہ رکھیں، چند ہفتوں میں ہی اپنے بالوں میں انقلاب دیکھیں۔ (م۔ک، لاہور)

خاص الخاص عمل کے بعد
جادو شکن تیل
کالا جادو، جنات، نظر بد، سفلی عمل، بدروحوں کے بُرے اثرات، لاعلاج بیماریاں گھریلو جھگڑے، اولاد کی نافرمانی، مسلسل ناکامیاں، دورے پڑنا اور ایسے روگ جو کسی کی سمجھ نہ آتے ہوں حتیٰ کہ جہاں ہر معالج نے آپ کو مایوس کر دیا ایسے حالات میں **جادو شکن تیل** کا استعمال مایوسی کو ختم کرکے آس اور امید کو دلاتا ہے۔ (قیمت 60 روپے)

خاوند کی فرمانبردار عورت کی قبر گیارہ سال بعد کھلی اور

(م۔ا۔م، منچن آباد)

ہم نے گورکن کو بلایا اور علماء سے مسئلہ پوچھ کر قبر کو دوبارہ تعمیر کیا، قبر کے اندر سے ساری مٹی نکالی، سیم کی وجہ سے قبر کے اندر تقریباً دوفٹ پانی تھا جس میں میت ڈوبی ہوئی تھی پھر ہم دونوں باپ بیٹے نے مل کر قبر کے اندر سے میت نکالی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کو ماہنامہ عبقری جیسی شاندار کاوش پر ڈھیروں مبارک باد پیش کرتا ہوں' اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عبقری کو ہمیشہ دن بدن ایسے ہی ترقی اور کامیابی عطا فرماتا رہے۔ میں قارئین کیلئے ایک چشم دید واقعہ لے کر حاضر ہوا ہوں جو قارئین کی نذر ہے:۔

محترم قارئین! میں آپ کو ایک جنتی روح کا چشم دید واقعہ گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔ اس سے پہلے میں اس جنتی روح کی مختصر دنیاوی زندگی پر کچھ روشنی ڈالوں گا۔ سادات گھرانے میں پیدا ہونے والی اس اللہ کی بندی نے برسوں سے بچھڑے ہوئے ایک ہی خاندان کے لوگوں کو دوبارہ ملا دیا اور رشتہ ازدواج میں منسلک ہوکر خیر و عافیت کی بنیاد رکھی۔ والد محترم نے رخصتی کے وقت اللہ والی کو ایک بات کہی ''میری پیاری بیٹی یہ آپ کا گھر ہے جب چاہے ملنے کے لیے آجانا لیکن کبھی روٹھ کر میرے گھر نہ آنا'' اس اللہ والی نے والد محترم کی اس بات کو عملی جامہ پہنایا اور ہر حال میں صبر کا دامن تھام کر اللہ رب العزت کی رضا پر راضی رہی اور کبھی بھی شکوہ و شکایت نہیں کیا، اپنی ازدواجی زندگی کا ایک طویل عرصہ صبر اور شکر سے گزار کر خالق حقیقی سے جاملی۔ **خاوند کی فرمانبردار:** اللہ والی نے اپنی زندگی میں کبھی بھی اپنے خاوند کو دکھ تکلیف نہ دی اور نہ ہی کبھی پریشان کیا۔ خاوند کی ہر خوشی کو اپنی خوشی اور ہر دکھ کو اپنا دکھ بنایا۔ اپنی ذات کی خاطر کبھی بھی خاوند کو تکلیف نہ دی بلکہ اپنی ساری خوشیاں خاوند کی خوشیوں پر نچھاور کردیں۔ **سخاوت:** اللہ والی نے سخاوت کی ایک عظیم مثال قائم کی، اپنے ہمسائیوں اور غریبوں کی مدد کی، اشیائے خوردونوش لینے کے لیے اگر کوئی غریب ہمسائی آئی تو اسے خالی ہاتھ نہ جانے دیا بلکہ کچھ نہ کچھ راشن کا نتظام کر کے دیا۔ **حسن اخلاق:** اللہ والی اچھے اخلاق کی پیکر تھی، کبھی کسی سے بداخلاقی سے پیش نہیں آئی، اس کے اچھے اخلاق کی وجہ سے تمام عزیز و اقارب اس کے پاس بڑے شوق سے جاتے تھے اور وہ ان کی خوب مہمان نوازی کرتی تھی اور ہر جگہ اس کی مہمان نوازی کے چرچے تھے۔ غریبوں اور ہمسائیوں کے ساتھ بھی اس کا یہی معاملہ تھا۔ **اللہ اور رسول ﷺ کی محبت:** اللہ والی صوم وصلوۃ کی پابند تھی، اور مسجد سے بچوں کو گھر بلوا کر بڑی محبت اور اُلفت سے نعت رسول مقبول ﷺ سنا کرتی تھی۔ اکثر ہم نے اس اللہ والی کو نعت رسول مقبول ﷺ سنتے اور انتہائی شوق اور عشق رسول ﷺ میں ڈوب کر پڑھتے ہوئے دیکھا اور سنا گیا۔

یہ تھی اس اللہ والی کی مختصر دنیاوی زندگی' اب میں آپ کو اس اللہ والی کی اخروی زندگی کا چشم دید واقعہ سناتا ہوں: 18 ستمبر 2014ء بروز جمعرات کو بارشوں کی کثرت کی وجہ سے قبرستان کے اردگرد پانی جمع ہوگیا جس کی وجہ سے سیم نکل آئی اور بہت سی قبریں گر گئیں، اس اللہ والی کی قبر بھی مکمل گر گئی، ہم نے گورکن کو بلایا اور علماء سے مسئلہ پوچھ کر قبر کو دوبارہ تعمیر کیا، قبر کے اندر سے ساری مٹی نکالی، سیم کی وجہ سے قبر کے اندر تقریباً دوفٹ پانی تھا جس میں میت ڈوبی ہوئی تھی پھر ہم دونوں باپ بیٹے نے مل کر قبر کے اندر سے میت نکالی اور قبر کے اندر خشک مٹی بھر کر پانی کی سطح سے تقریباً قبر کو ایک فٹ اونچا کردیا اور دوبارہ قبر تعمیر کر کے میت کے کفن کے اوپر چار پانچ گھڑے پانی ڈال کر کفن سے کیچڑ کو صاف کیا اور دوبارہ میت کو قبر کے اندر رکھ دیا۔ یہ واقعہ ایک اللہ والی مرحومہ کی وفات کے تقریباً 11 سال بعد پیش آیا اور 11 سال کے بعد اللہ والی کی میت الحمدللہ صحیح سلامت تھی اور کفن تک خراب نہ ہوا تھا اور جب ہم نے دوبارہ قبر کو تعمیر کر کے میت کو قبر کے اندر رکھا تو اس وقت قبر کے اندر سے خوبصورت خوشبو آنا شروع ہوگئی اور اس خوشبو کو تقریباً ہم دس لوگوں نے واضح محسوس کیا۔ اور دس منٹ تک یہ خوشبو مسلسل آتی رہی۔ یہ تھا اس اللہ والی کی دنیاوی اور اخروی زندگی کا واقعہ، دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہر ماں باپ کو ایسی مثالی بیٹیاں اور ہر بھائی کو ایسی بہنیں اور ہر خاوند کو ایسی بیویاں عطا فرمائیے! آمین اور اللہ رب العزت اس جنتی روح پر کروٹ کروٹ رحمتیں نازل فرمائے۔ امین ثم آمین!

جسے دیکھو عبقری کا دیوانہ ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے بارے میں سنا' عبقری میگزین بھی پڑھے اور ماہنامہ عبقری سے دیکھ کر ایک وظیفہ بھی کرتی رہی اللہ نے بہت کامیابی دی۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے شوہر کا کام ویلڈنگ کا ہے کام کبھی ہے کبھی نہیں' چھ بچے ہیں' گھر کرائے کا' دکان کرائے کی میں ان کا ساتھ دینے کے لیے پہلے پرائیویٹ سکول میں جاب کرتی تھی اب ماشاء اللہ اپنا سکول کھولا ہے۔ میں آپ کی بہت مشکور ہوں کہ آپ نے اتنا مفید میگزین عوام کو دیا اور اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ آپ کو اللہ پاک لمبی عمر اور صحت دے اور آپ اسی طرح لوگوں کے مسائل حل کرتے رہیں۔ (شکیلہ جہانگیر)

جسے دیکھو عبقری کا دیوانہ ہے! محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمتیں نازل کرے' عبقری نے تو ہماری زندگی بدل دی ہے جسے دیکھو ہر کوئی عبقری کا دیوانہ ہے' عبقری نے زندگی آسان کردی ہے' میرے عبقری کے بارے میں اپنے تجربات ہیں جو کہ میں لوگوں کے گوش گزار کرنا چاہتی ہوں۔ عبقری کو ایک عام رسالہ نہ سمجھیں اس میں موجود وظائف سے لوگوں نے بے شمار فوائد حاصل کئے ہیں میں اپنے بارے میں سب سے پہلے یہ بتادوں کے پہلے ہم عبقری ''اولڈ بک ہاؤس'' سے لیتے تھے۔ مگر اب ہر ماہ کی یکم کو انتظار رہتا ہے لگتا ہے کہ ایک مہینہ اتنا لمبا ہوجاتا ہے۔ یکم کو عبقری لاتے ہیں اور فوراً مطالعہ شروع کردیتے ہیں اور ساتھ میں پرانے رسالے بھی لاتے ہیں میرے میاں پہلے مجھے ڈانٹتے تھے مگر اب بازار جاتے ہی مجھے کہتے ہیں کہ رسالہ لے لو اور خود رسالے نکالتے ہیں وہ بھی عبقری کے قائل ہوگئے ہیں۔ اس میں وظائف جو ہوتے ہیں ''کلمہ کا نصاب'' اس کے علاوہ صبح و شام کے وظائف اور باہر جاتے ہوئے گھر سے **یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ** پڑھتے ہیں' گھر واپسی تک سلامتی رہے۔ **یَاقَادِرُ یَانَافِعُ** پڑھتے ہیں، آیت الکرسی کا ورد کرتے ہیں۔ تمام وظائف سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ عبقری نے ہماری زندگیوں میں سکون بھر دیا ہے۔ (بشریٰ خالد، لاہور)

0332-7552382
0309-6893384

خون صفاء (بڑوں' بچوں کیلئے یکساں مفید) نکھری بے داغ جلد کو داغدار کرنے کی اصل وجہ کا اصل علاج

قیمت -/120 روپے

چہرہ کتنا ہی بدصورت ہو' داغ دار ہو یا چہرے کے کیل مہاسے نہ جاتے ہوں بس خون صفاء

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

میک اپ سے چہرہ خراب	موٹاپا کیسے دور ہو؟	میرے ساتھ ایسا کیوں ہے؟
چہرے پر دانے	اندھراتا کا علاج	خواتین اور ناریل کے فوائد

میک اپ سے چہرہ خراب: میں ایک دفتر میں کام کرتی ہوں۔ چہرے پر تھوڑا بہت میک اپ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اب میرے چہرے پر دھبے پڑ گئے ہیں اور وہ خراب ہوگیا ہے۔ نشان بھی پڑ رہے ہیں۔ باوجود لوشن لگانے کے چہرہ خشک ہورہا ہے۔ میرا چہرہ کیسے ٹھیک ہوگا؟ (صنم' کراچی)

مشورہ: بی بی! ہروقت میک اپ کرنے سے چہرہ بھلا لگنے کے بجائے بھدا لگتا ہے۔ لگتا ہے آپ کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے۔ لگتا ہے، آپ پانی کم پیتی ہیں۔ آپ ہر گھنٹے بعد ایک گلاس پانی پئیں۔ پانی سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ پانی کی کمی سے چہرہ خشک ہوجاتا ہے۔ آپ روزانہ آٹھ دس گلاس پانی پئیں۔ لسی، دودھ، پھلوں کا رس بھی استعمال کرسکتی ہیں۔ پانچ چھ چمچ دودھ کے لیجئے، گرم نہ ہو۔ روئی کے چھوٹے چھوٹے گولے بنا کر رکھ لیں۔ دودھ چھوٹی پیالی میں لیجئے۔ اس میں روئی کا چھوٹا سا گولہ بھگوئیے پھر ہلکا سا نچوڑ کر چہرے پر اچھی طرح لگائیں۔ پھر دوسری روئی سے صاف کرلیں۔ روئی کا گولہ میلا ہوجائے گا۔ اسی طرح چار پانچ بار دودھ میں روئی کے گولے بھگو کر چہرہ صاف کریں۔ بعد میں منہ دھو کر عرق گلاب لگائیے۔ صبح صبح نماز پڑھ کر دودھ سے منہ صاف کرنا ہے۔ گرمی کے موسم میں زیادہ میک اپ بالکل نہ کیجئے۔ شام کو بیسن سے منہ دھو کر ایلوویرا کا گودا چہرے پر لگائیے اور اسے خشک ہونے دیجئے۔ ایک دو گھنٹے بعد منہ دھو کر عرق گلاب لگائیے اور سو جائیے۔ گلاب کے عرق میں آپ چند قطرے لیموں کا رس بھی ملا سکتی ہیں۔ میک اپ کی وجہ سے چہرے پر دانے ہوجائیں تو صرف بیسن سے منہ دھوئیے۔ منہ دھو کر آپ ایک چمچہ دہی چہرے پر لگا سکتی ہیں۔ جب دہی خشک ہونے لگے تو منہ دھولیں۔ پودینے کے پتے توڑ کر ایک پیالی بھرلیں۔ اس میں دو بوتل پانی ڈال کر سٹین لیس سٹیل کے برتن میں پکائیے۔ جب پانی اچھی طرح پک جائے تو اسے ڈھانک دیں۔ ٹھنڈا ہوجائے تو چھان کر بوتلوں میں بھرلیں اور ٹھنڈا ہونے رکھ دیں۔ صبح اٹھ کر ایک پیالی پودینے کا پانی پی لیجئے۔ حسن وہ ہے جو اندر سے نکھر کر آئے۔ پودینے کا پانی پینے سے رنگ صاف ہوتا اور معدہ ٹھیک رہتا ہے۔

میرے ساتھ ایسا کیوں ہے؟: ناریل کا رس مزے کا ہوتا ہے۔ اسے پینے سے نقصان تو نہیں ہوتا؟ بازار میں ناریل کا جو پانی دستیاب ہے اس کے بارے میں ضرور لکھیے۔ دوسری بات یہ کہ مجھے چاول بہت پسند ہیں مگر بہت دیر میں ہضم ہوتے ہیں ایسا کیوں ہے؟ (مہوش' حیدرآباد)

مشورہ: کچا ناریل سب کو پسند آتا ہے۔ ہندوستان میں تو اس کا پانی شوق سے پیا جاتا ہے۔ یہ میٹھا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ اسے پینے سے طمانیت محسوس ہوتی ہے۔ یہ بازار کے مشروبات سے بہتر اور خوش ذائقہ وصحت بخش مشروب ہے۔ بیس پچیس سال پہلے ایک بار مجھے کراچی کے علاقے ملیر میں چند ہفتے رہنا پڑا۔ صبح ہی صبح لوگ وہاں بے شمار ناریل گاڑی میں لاد کر لے آتے۔ سوراخ کر کے پانی نکالتے اور لفافے میں بند کرلیتے۔ کچھ ناریل ایسے ہوتے جن میں پھول بنا ہوتا۔ یہ پھول نکال کر ریڑھی پر سجا لیتے۔ میں پانچ چھ ناریلوں کا پانی خرید کر روزانہ پیتی۔ اس کے باعث مجھے شدید گرمی میں بھی پیاس نہیں لگتی تھی۔ اسی طرح ایک دو پھول بھی خرید کر کھا لیتی۔ پھول بھی بڑے لذیذ ہوتے تھے۔ یہ پانی پیشاب کی مختلف بیماریاں دور کرتا ہے۔ معدے، جگر، دل کیلئے بھی مفید ہے۔ ناریل کا رس ضرور پئیں، پانی کی کمی دور ہوگی۔ چاول کھانے کے بعد آپ تھوڑا سا ناریل ضرور کھائیے، وہ ہضم ہوجائیں گے۔ ہمارے پرانے طبیب اس کی خاصیت جانتے تھے۔ اسی لیے وہ زردے یا گڑ کے چاول میں ناریل ضرور شامل کرتے تاکہ جلد ہضم ہوجائے۔ کچے ناریل کا گودا جسم کو طاقت دیتا ہے۔ ایک ٹکڑا بھی کھالیں تو جسم میں توانائی آئے گی۔ بلند فشار خون کے مریضوں کے لیے ناریل کا پانی بہترین مشروب ہے۔ خشک ناریل حلوے اور مٹھائیوں میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔

موٹاپا کیسے دور ہو؟: میری عمر 55 سال ہے اور وزن بڑھ رہا ہے۔ میں ادویہ نہیں کھانا چاہتی لیکن یہ بھی تمنا ہے کہ صحت ٹھیک رہے۔ مجھے بتائیے، کیسی غذا لوں کہ موٹاپا کم ہو اور صحت بھی برقرار ہے (مسز مشتاق' لاہور)

مشورہ: موٹاپا دور کرنے کے لیے آپ صبح نہار منہ ایک گلاس تازہ پانی میں ایک چمچہ شہد ڈالیے اور آدھے لیموں کا رس ملا کر پی جائیے۔ موسم سرما میں گرم پانی میں شہد اور لیموں ملا کر پئیں۔ اس سے آپ کو قبض بھی نہیں ہوگی اور موٹاپا آہستہ آہستہ کم ہوجائے گا۔ دن میں آٹھ دس گلاس پانی پئیں۔ سبزیوں کی سلاد روزانہ غذا میں شامل کریں اور اس میں ٹماٹر ضرور ڈالیں۔ ٹماٹر اس عمر میں بہت مفید ہوتے ہیں۔ پیاز، ٹماٹر، ہری مرچ، پودینہ، ہرا دھنیا، ایک سیب اور کوئی بھی موسمی سبزی کے ایک دو ٹکڑے لے کر سلاد بنا کر کھائیے۔ آملہ، ہرڑ، بہیڑا ہم وزن لیجئے اور پسوا کر رکھ لیجئے۔ کھانے کا ایک چمچہ سفوف پانی کے ساتھ رات کو کھائیے۔ بواسیر کے مریض بھی کھا سکتے ہیں۔ تلی ہوئی چیزیں نہ کھائیے۔ پھل، سبزی، دہی، دودھ روزانہ غذا میں شامل کیجئے۔ آپ کا وزن کم ہوگا۔ بڑھاپے میں مرغن چیزیں نہیں کھانی چاہئیں، سادہ غذا لیجیے۔ ڈاکٹر سے طبی معائنہ ضرور کراتے رہیے۔

اندھراتا کا علاج: ہمارے بعض قارئین جو اندھراتا کے شکار ہیں۔ اندھراتا کا مفت علاج پیش خدمت ہے۔ سرس کے درخت کے پتوں کا رس نکال کر صبح شام آنکھ میں ڈالیے۔ چار پانچ روز کا علاج ہے۔ یہ ٹوٹکہ انہیں ایک بزرگ بابا نے بتایا تھا، آزمودہ ہے۔ اسی طرح جب بھی کسی کو مرگی کا دورہ پڑے، بسم اللہ الرحمن الرحیم ۴۱ بار اول آخر درود شریف پڑھ کر کان میں پھونک دیں۔ کسی کو اٹھراہ کی تکلیف ہو تو ۲۱ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر گلے میں ڈال دیجئے، حمل محفوظ رہے گا۔

چہرے پر دانے: میری عمر بیس سال ہے۔ پچھلے سال سے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں۔ علاج سے ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ جیسے ہی دوا چھوڑوں، دوبارہ نکل آتے ہیں۔ میں مہنگی دوا نہیں خرید سکتی، گھریلو علاج بتائیے۔ (فوزیہ' ملتان)

مشورہ: بی بی! آپ نے اپنا مکمل حال نہیں لکھا۔ بعض دفعہ ماہانہ نظام کی خرابی سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ عبقری دواخانہ کی خون صفا منگوا کر تین چار ڈبیاں استعمال کیجئے۔ چمچ سے تھوڑا سا دہی کا پانی نکالیے۔ اس میں نمولی (نیم کا بیج) کی گری یا مغز پیس کر مرہم کی طرح بنائیے۔ صبح شام دانوں پر لگائیے۔ منہ صابن سے نہیں بلکہ صبح شام بیسن سے دھوئیے۔ جو بچیاں پانچوں وقت نماز پڑھیں، ان کا چہرہ صاف رہتا ہے اور دانے نہیں نکلتے۔ وضو سے چہرہ پر چکنائی اور میل نہیں رہتا اور دانے بھی نہیں نکلتے۔

تندرستی ٹانک
جسم وجان کیلئے شاہی ٹانک
تمام اعضاء کیلئے آب حیات
گھر بھر کی ضرورت
چند دنوں کے استعمال سے صحت قابل رشک بنائیں
چند روز کا استعمال اور برسوں کی بھولی باتیں یاد آجائیں
ذہنی اور جسمانی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ
(قیمت صرف 440 روپے)

Digitized by Google

پانچ ہزار سال سے طبیبوں کی آزمودہ سبزی

علی اسامہ

پانچ ہزار سال قبل بھی طبیبوں کو لہسن کی ادویاتی قدروقیمت کا علم تھا۔فن طب کے بابا آدم بقراط لہسن کو پیشاب آور اور جلاب آور دوا کے طور پر تجویز کیا کرتے جبکہ قدیم چینی، ہندوستانی اور رومن بھی لہسن کو پیٹ کے کیڑوں کے علاج کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔لہسن کھانے کو لذیذ بنانے کے علاوہ ایک ایسی طاقتور قدرتی دوا ہے جو نزلہ، زکام، انفلوائنزا، ہائی بلڈ پریشر، آرٹریوسکلروز (شریانوں کی دیوار کا موٹا ہو جانا)، ذیابیطس، کینسر اور وائرس سے پیدا ہونے والے کئی امراض کے خلاف ایک ڈھال کا کام دیتا ہے۔

ماہرین کی رائے کے مطابق اس لذیذ خوراک کے بے شمار فوائد میں سے چند ایک یہ ہیں کہ یہ خون اور جگر میں کولیسٹرول اور چربی کی سطح کو کنٹرول کرتا ہے جس سے دوران خون اور قلب کے امراض پیدا نہیں ہوتے، اس سے انتڑیوں میں مفید بیکٹیریا کی افزائش ہوتی ہے اور یہ خون کے دباؤ اور اس میں شکر کی سطح کو کم کرتا ہے۔مائکروب کو تباہ کر دیتا ہے اور پھیپھڑوں میں جمے ہوئے بلغم کو خارج کر دیتا ہے۔گلے سڑے زخموں کو لہسن کے پانی کی بھاپ دی جائے تو اس سے فنگس اور بیکٹیریا کی افزائش رُک جاتی ہے اور زخم بہت جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔مغربی جرمنی اور جاپان میں کی گئی ریسرچ سے ثابت ہوا ہے کہ لہسن میں پولی سولفار یٹو آف ایلیلو اور جیر مانیو دو ایسے طاقتور مادے پائے جاتے ہیں جو کینسر سے بچاؤ اور اس کا مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔بعض افراد کو لہسن کا سالم نگلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے وہ اس کی بو رفع کرنے کے لئے اسے پکا کر یا تل کر استعمال کرتے ہیں۔یہ طریقہ غلط ہے ایسی صورت میں لہسن کے تیل کے کیپسول استعمال کئے جا سکتے ہیں۔اگرچہ لہسن کا تیل تازہ لہسن کی بہ نسبت کمزور ہوتا ہے تاہم اس کے نتائج بھی تسلی بخش ثابت ہوئے ہیں۔

مسوں کو دور کرنے کے لئے لہسن کے جوئے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا متاثرہ مقام پر لگا کر اس پر پلاسٹر لگا دینا چاہیے تاکہ یہ گرے نہیں، چھ گھنٹے بعد اسے اُتار دینا چاہیے۔چند روز یہ عمل دہرانے سے مسے غائب ہو سکتے ہیں۔انفلوائنزا کے علاج کے لئے لہسن کے تین چار جوئے کو کچل کر ایک گلاس

لہسن کا پیسٹ منہ کے السر (چھالوں) پھٹے ہوئے ہونٹوں اور مسوڑھوں سے خون بہنے کی شکایات میں بھی مفید رہتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ روئی یا گاز پر پیسٹ لگا کر متاثر مقام پر رکھ دیا جائے ایک دو بار یہ پیسٹ لگانے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے

پانی میں ڈال کر ڈھانپ دیں چھ گھنٹے بعد اسے چھان لیں اور اس پانی کا ایک بڑا چمچ (ٹیبل اسپون) ہر دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔مغربی ماہر معالج ڈاکٹر ہیلڈر کارروائیوں کی رائے میں لہسن کو پکانے سے بھی اس کے خواص مکمل طور پر ضائع نہیں ہوتے، وہ کہتے ہیں کھانے میں لہسن کا استعمال نظام ہضم کو تقویت پہنچاتا ہے اور اس سے وٹامن بی ون جو بیری اور جلدی امراض کا مقابلہ کرتا ہے صحیح طریقے سے ہضم ہو کر جزو بدن ہوتا ہے۔لہسن ایک زود اثر اینٹی بائیوٹک ہے۔یہ مختلف اقسام کے جراثیم اور بیکٹیریا کا مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔اس کا استعمال خناق، سوزاک اور تپ دق جیسے امراض میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

لہسن کا پیسٹ منہ کے السر (چھالوں) پھٹے ہوئے ہونٹوں اور مسوڑھوں سے خون بہنے کی شکایات میں بھی مفید رہتا ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ روئی یا گاز پر پیسٹ لگا کر متاثر مقام پر رکھ دیا جائے ایک دو بار یہ پیسٹ لگانے سے تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔لہسن کے استعمال سے آرتھرائٹس اور آرتھروزز (جوڑوں کے امراض) کی شکایت رفع ہو جاتی ہیں اور یہ شریانوں کی دیوار موٹی ہو جانے سے پیدا ہو جانے والی شکایات کو کم کر دیتا ہے، کیونکہ اس کی خاصیت ہے کہ یہ دوران خون میں پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو رفع کرتا ہے۔یہ ذیابیطس اور ہیپو گلیسیمکس (جن کے خون میں شکر کی سطح کم ہوتی ہے) کے مریضوں کے لئے بھی مفید رہتا ہے، کیونکہ یہ خون میں شکر کی سطح کو اعتدال پر لاتا ہے۔لہسن بلڈ پریشر کو کم کر کے دل کی بیماری کا خطرہ کم کرتا ہے۔ اس سے کولیسٹرول میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔سائنسدانوں نے یہ بھی دریافت کیا ہے کہ ماں کے لہسن کھانے سے اس کے شکم میں پرورش پانے والے بچے کے وزن پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔

روحانی کیفیت

مقدر کی ٹھوکریں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! چودہ پندرہ سال کی تھی جب سے تلاش تھی کہ کوئی روح کی پیاس بجھا سکے۔18 سال ایک سکول میں نوکری کی' دن رات بچوں کو پڑھایا' بے مقصد زندگی گزاری لیکن دل کی خلش ساتھ ساتھ رہی۔ایک دن یونہی بیٹھے بیٹھے خیال آیا (ر) اتنا عرصہ نوکری کی' کیا پایا؟' چھوڑ اس نوکری کو' چل اب اپنے رب کو راضی کر' بہترین سکول تھا' بہترین تنخواہ تھی مگر جب دل سے آواز آئی تو میں دل کی آواز کو لبیک کہا اور سکول چھوڑ کر گھر بیٹھ گئی۔وظائف کرنے کی لڑکپن سے عادت تھی' مصلیٰ کو اپنا مسکن بنالیا' نمازیں' نوافل' تسبیحات اللہ کو متوجہ کرنے کیلئے کرتی رہی اور دعائیں کرتی رہی کہ یااللہ میرے مقدر کی ٹھوکری ختم کردے۔2013ء میں سکول چھوڑا 2014ء میں میرے والد محترم کو کسی نے ماہنامہ عبقری دیا اور میرے والد محترم نے ہمیں دیا' بس وہیں سے تسبیح خانہ کا پتہ چلا اور درس میں آنا شروع ہوئے۔جب سے آپ کے درس سنتی ہوں (تسبیح خانہ میں آکر بھی اور گھر میں انٹرنیٹ پر بھی) پہلے زندگی سے مایوس ہوگئی تھی اگر خودکشی حرام نہ ہوتی تو کب کی کر چکی ہوتی میں خالی دامن ہوں' میرے پاس کچھ بھی نہیں لیکن اب وہ خلش نہیں ہے۔دل کا اطمینان ہے' سکون ہے' زندگی کا مقصد جان گئی ہوں بلکہ سچ پوچھیں تو دنیا کی طلب ہی نہیں رہی صرف رب کائنات کی تلاش ہے۔تسبیح خانہ میں بتائے وظائف سے میری روحانیت میں اضافہ ہو رہا ہے' نماز کا دھیان ملا ہے' میری خلوتیں بھی اللہ تعالیٰ کے نام سے آباد ہوگئی ہیں۔دل کسی برائی کا اثر نہیں لیتا' پہلے اگر کوئی قضا نماز یا نوافل وغیرہ ادا کرنا چاہتی تھی تو دل انکار کرتا تھا مگر اب بخوشی اجازت دیتا ہے بلکہ ایسا لگتا ہے جیسے سینے میں پہلے والا دل ہے ہی نہیں۔تسبیح خانہ میں ہر ماہ اسم اعظم کے روحانی دم کے بعد ہونے والا حلقہ کشف المحجوب کا درس بڑی توجہ سے سنتی ہوں اب تک 2013ء سے 2015ء تک کے درس سن چکی ہوں۔اس میں آپ جس طرح سے مخلوق خدا کی تربیت کرتے ہیں وہ عام انسان کے بس کی بات نہیں۔آپ کا خلوص' اس کا کوئی ایوارڈ نہیں۔میری خوش نصیبی کہ مجھے آپ جیسا رہنما ملا۔(رفعت اشتیاق' لاہور)

کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد دوبالا کیوں؟
معاشرے میں پائے جانے والے ان امراض کا صدیوں سے آزمودہ حیرت انگیز نسخہ
اس کورس کا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال آپ کو معاشرے کا ایک صحت مند اور تندرست شخص بنا دیگا۔ اس کے علاوہ "کمر درد جوڑوں کا درد کورس" آپ کے جسم کو ہر قسم کی توانائی' طاقت دے گا۔ جن کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو چکے وہ بھی اعتماد سے استعمال کریں۔ (قیمت/800 روپے ڈاک خرچ)

پیٹ کے تمام امراض کیلئے اکسیر ترین نسخہ جات	خشک آملہ' گائے کا دودھ اور شہد کا کرشمہ	نزلہ اور امراض کان کا علاج صرف دو ڈراپس
فسچولہ' بھگندر' ناسور کا علاج	اناردانہ' پودینہ معدہ اسپیشلسٹ	اخلاص بہت بڑی دولت ہے

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ، ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں، اپنے معمولی سے تجربے کو کبھی بیکار نہ سمجھئے، یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں، نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

پیٹ کے تمام امراض کیلئے اکسیر ترین نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ جب سے پڑھنا شروع کیا اسی وقت سے اس کیلئے لکھنا بھی شروع کردیا تھا۔ الحمدللہ میرے تجربات و مشاہدات وقتاً فوقتاً عبقری میں چھپتے رہتے ہیں اور امید ہے کہ قارئین ان سے خوب استفادہ حاصل کرتے ہوں گے۔ میرے کچھ پاس کچھ مزید طبی راز ہیں جو کہ آزمودہ ہیں اور بارہا کے آزمودہ ہیں۔ **پیٹ کے تمام امراض کیلئے:** سونف' دھنیا' زیرہ' اناردانہ ہر ایک پچاس گرام' کالا نمک 25 گرام' ست لیموں ایک تولہ' مصری ایک کلو سب کو الگ الگ کوٹ کر ملالیں' نصف چمچ کھانے کے بعد لیں۔ پیٹ کے تمام امراض کیلئے اکسیر ہے۔ **نسخہ نمبر2:** کالی مرچ 3 تولے' ہیرا ہینگ یا ہینگ ایرانی دو تولے' ست پودینہ تین تولے ان کو پیس کر ملالیں اور کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی بارہ گھنٹے کے بعد دودھ سے استعمال کریں۔

لاعلاج امراض کیلئے مفید: اجوائن دیسی' سنگ دانہ مرغ' ہینگ مصطگی رومی' بڑی الائچی' چھوٹی الائچی' گلاب کے پھول' ہم وزن لے کر کوٹ پیس کر جتنا وزن ان تمام ادویات کا ہو اس کے برابر اسپغول کا چھلکا ملا کر محفوظ رکھیں اور آدھا چمچ سے ایک چمچ چھوٹا دن میں دو سے تین بار استعمال کریں۔ کھانے سے قبل یا بعد پانی کے ہمراہ چند ہفتے ضرور کھائیں۔

معدے کے تمام امراض کیلئے اکسیر: چینی ایک پاؤ پسی ہوئی' میٹھا سوڈا ایک چھٹانک' ست پودینہ ایک تولہ' چینی اور میٹھا سوڈا آپس میں ملائیں اور پھر ست پودینہ اس میں ملا کر خوب رگڑیں اتنا کہ چینی' میٹھا سوڈا اور ست پودینہ آپس میں یکجان ہوجائیں۔ کسی ہوا بند ڈبے میں یا بوتل میں محفوظ رکھیں۔ آدھا چمچ کھانے کے بعد دن میں تین مرتبہ پانی سے لیں' معدے کے تمام امراض کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

پیٹ کے کیڑوں کیلئے: نمک باریک تین ماشہ' روزانہ صبح گائے کی چھاچھ سے پھانک لیا کریں' چند روز میں پیٹ کے کیڑے ہلاک ہوجائیں گے۔ بچوں کیلئے ایک ماشہ خوراک ہی کافی ہے۔ **پیٹ میں ہوا بھر جانا:** جس شخص کے پیٹ میں ہوا بھر گئی ہو اور اس کی وجہ سے پیٹ میں اپھارہ ہو اس کی تکلیف کا اندازہ وہی شخص کرسکتا ہے جو اس مرض میں مبتلا ہو' ایسے موقع پر ہلدی پسی ہوئی دس رتی اور نمک دس رتی ملا کر گرم پانی سے دیں۔ اس سے ہوا خارج ہوکر پیٹ ہلکا ہوجاتا ہے۔ کئی روز استعمال کرنے سے ہاضمہ کی کمزوری بھی دور ہوجاتی ہے۔ **کمی بھوک:** اگر بھوک بہت کم لگتی ہو تو سبز دھنیا کا رس نکال کر اندازاً دو تولہ روزانہ پلائیں۔ تین دن میں بھوک چمک اٹھے گی۔ **قے کیلئے:** قے کسی طرح بند ہونے میں نہ آتی ہو تو سبز دھنیا کا پانی نچوڑ کر تھوڑے وقفہ سے ایک ایک گھونٹ پلانا چاہیے۔ فوراً قے بند ہوجائے گی۔ **دست کیلئے:** دست آرہے ہوں تو دھنیا خشک باریک پیس لیں اور بقدر چھ ماشہ ہمراہ چھاچھ یا سادہ پانی سے دن میں تین مرتبہ دیں' خواہ کتنے ہی دست آرہے ہوں' بند ہوجاتے ہیں۔ **خون کے دستوں کیلئے:** ھوالشافی: مکھن گائے تین تولہ' کھانڈ ایک تولہ' شہد خالص ایک تولہ ملا کر چٹانے سے خون کے دستوں کا آنا بالکل بند ہوجاتا ہے۔

فسچولہ' بھگندر' ناسور کا علاج: برگ مہندی 20 گرام' کلونجی 20 گرام' زیتون کا تیل 100 گرام' تینوں اجزاء ملا کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب تمام چیزیں جل جائیں تو تیل اتار کر چھان لیں۔ یہی تیل ایک چمچ چائے والا صبح و شام گرم دودھ ایک گلاس کے ساتھ پئیں اور یہ تیل متاثرہ جگہوں پر لگائیں۔ **بدہضمی کیلئے:** جس شخص کے معدہ میں غذا کم ٹھہرتی ہو یعنی بہت جلد پاخانہ کے راستے نکل جاتی ہو اس کیلئے یہ نسخہ تیار کیجئے۔ دھنیا پانچ تولہ' مرچ سیاہ دو تولہ' نمک دو تولہ باریک پیس کر چورن بنالیں۔ خوراک تین ماشہ کھانا کھانے کے بعد۔ **چورن ہاضم:** ہاضمہ کو درست کرتا ہے' معدے کو طاقت بخشتا ہے' درد شکم اور کھٹے ڈکار کو ازحد مفید ہے۔ سونٹھ اور اجوائن حسب ضرورت لے کر آب ادرک اس قدر ڈالیں کہ ادویات تر ہوجائیں اور سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر قدرے نمک ملا کر محفوظ رکھیں۔ دونوں وقت چار رتی سے ایک ماشہ تک پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ **قے کیلئے:** ادرک اور پیاز کا رس ملا کر پینے سے قے بند ہوجاتی ہے۔ کچے سیب کا پانی نچوڑ کر قدرے نمک ملا کر پلائیں' فوراً قے رک جائے گی۔ **پیٹ کے کیڑے:** آدھ سیر گاجر کا جوس روزانہ پینے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہوجاتے ہیں۔ **معدے کے تمام امراض کیلئے:** ھوالشافی: اناردانہ ایک پاؤ' سونٹھ ایک پاؤ' پودینہ ایک پاؤ تمام اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ **خوراک:** صبح و شام ایک چمچ پانی کیساتھ استعمال کریں۔ **قبض کیلئے لاجواب نسخہ:** ہینگ اصلی ایک تولہ' مصبر تین تولہ ان کو مکس کرکے گولی مونگ کے برابر پانی کی مدد سے بنائیں۔ ایک گولی رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ **خرابی پیٹ اور علاج نبوی ﷺ:** ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے شکوہ کیا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے' (ایک روایت میں ہے کہ دست آرہے ہیں) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے شہد پلاؤ اس شخص نے اسے شہد پلایا' پھر وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بتایا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن شہد پلانے سے مزید دست آرہے ہیں' آپ ﷺ نے اسے تین بار شہد پلانے کا فرمایا۔ پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسے شہد پلاؤ' اس نے کہا کہ میں نے شہد پلایا تھا لیکن پھر بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ پھر اس شخص نے اس کو مزید شہد پلایا تو وہ تندرست ہوگیا۔ (بخاری و مسلم)۔ پیٹ کی مختلف تکالیف میں اسپغول کی بھوسی ایک چمچ پانی کے ساتھ کم از کم سات دن استعمال کریں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ۔ (حکیم فاروق' ستانواں مظفر گڑھ)

کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟
مشکلات جتنی بھی ہوں' الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے' کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کرسکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

Digitized by Google

اخلاص بہت بڑی دولت ہے

شیخ شہاب الدین سہروردی رحمہ اللہ نے ایک حکایت بیان کی ہے جس کو مولانا رومی رحمہ اللہ نے نقل فرمایا ہے کہ ایک دفعہ رومیوں اور چینیوں کے درمیان جھگڑا ہوا، رومیوں نے کہا کہ ہم اچھے صناع اور کاریگر ہیں۔ چینیوں نے کہا کہ ہم ہیں۔ بادشاہ کے سامنے مقدمہ پیش ہوا۔ بادشاہ نے کہا تم صناعی دکھاؤ، اس وقت کاریگری کا موازنہ کرکے فیصلہ کیا جائے گا۔ اور اس کی صورت یہ کی گئی کہ بادشاہ نے ایک مکان بنوایا اور اس کے درمیان پردے کی ایک دیوار کھڑی کردی۔ چینیوں سے کہا کہ نصف مکان میں تم اپنی کاریگری دکھلاؤ اور رومیوں سے کہا کہ نصف مکان میں تم اپنی صناعی کا نمونہ پیش کرو۔ چینیوں نے دیوار پر پلستر کرکے قسم قسم کے بیل بوٹے اور پھول پتے رنگ برنگ کے بنائے اور اپنے حصے کے کمرے کو مختلف نقش ونگار اور رنگا رنگ بیل بوٹوں سے گل وگلزار بنادیا۔ ادھر رومیوں نے دیوار پر پلستر کرکے ایک بھی پھول پتہ نہیں بنایا اور نہ ہی کوئی ایک بھی رنگ لگایا، بلکہ دیوار کو پلستر کرکے صیقل کرنا شروع کردیا۔ اور اتنا شفاف اور چمکدار کردیا کہ اس میں آئینہ کی طرح صورت نظر آنے لگی۔ جب دونوں نے اپنی اپنی کاریگری ختم کرلی تو بادشاہ کو اطلاع دی، بادشاہ آئے اور حکم دیا کہ درمیان سے دیوار نکال دی جائے جونہی دیوار درمیان سے ہٹی، چینیوں کی وہ تمام نقاشی اور گل کاری رومیوں کی دیوار پر نظر آنے لگی، اور وہ تمام بیل بوٹے رومیوں کی دیوار پر منعکس ہوگئے، جسے رومیوں نے صیقل کرکے آئینہ بنادیا تھا۔ بادشاہ سخت حیران ہوا کہ کس کے حق میں فیصلہ دے۔ کیونکہ ایک قسم کے ہی نقش ونگار دونوں طرف نظر آرہے تھے۔ آخر کار رومیوں کے حق میں فیصلہ دیا کہ ان کی صناعی اور کاریگری اعلیٰ ہے کیونکہ انہوں نے اپنی کاریگری بھی دکھلائی اور ساتھ ہی چینیوں کی کاریگری بھی چھین لی۔ مولانا روم رحمہ اللہ نے اس قصے کو نقل کرکے آخر میں بطور نصیحت کے فرمایا کہ اے عزیز! کہ تو اپنے دل پر رومیوں کی صناعی جاری رکھ لے، اپنے قلب کو ریاضت ومجاہدہ سے مانجھ کر اتنا صاف کرے کہ تجھے گھر بیٹھے ہی دنیا کے سارے نقش ونگار اپنے دل میں نظر آنے لگیں، تو اپنے دل کی کھڑکی کو کھول دے کہ اس میں سے ہر قسم کا میل کچیل نکال پھینک اور اسے علم الٰہی کی روشنی سے منور کردے۔ تو تجھے دنیا وآخرت کے حقائق ومعارف گھر بیٹھے ہی نظر آنے لگیں، ایسے قلب صافی پر بے استاد وکتاب براہ راست علوم خداوندی کا فیضان ہوتا ہے اور وہ روشن سے روشن تر ہوجاتا ہے، کینہ، حسد، بغض یہ دل کی بیماریاں ہیں، ان کے ہوتے بندہ حلم اور حلاوت عبادت سے محروم رہتا ہے، لوگوں کو میلوں ٹھیلوں اور غیرشرعی رسومات میں مزہ آتا ہے، اور دینی محافل اور جلسوں سے بوجھ محسوس ہوتا ہے، میلوں ٹھیلوں میں لوگ زیادہ اور دینی پروگرام میں لوگ کم ہوتے ہیں، یہ سب دل کی بیماریوں کا نتیجہ ہے۔ اہل اللہ کی صحبت اختیار کرکے اپنے دل کو صاف بنایا جاسکتا ہے، جب اس دل پر اللہ اللہ کی ضربیں لگیں گی تو دل سے حسد، بغض کینہ، اور دیگر تمام میل کچیل نکل جائے گا تو حلاوت عبادت محسوس ہوگی، اور ہر قسم کے گناہ سے نفرت اور نیک کام اور نیک لوگوں کی محبت پیدا ہوگی، کیونکہ قیامت کے دن اعمال **گنے نہیں جائیں گے بلکہ تولے جائیں گے اور اعمال میں** وزن اخلاص سے پیدا ہوتا ہے اور اخلاص صاف دل میں ہوتا ہے اور دل کی صفائی اہل اللہ کی جوتیاں سیدھی کرنے ہوتی ہے اور تزکیہ نفس یہ بھی منصب نبوت میں سے ہے، یہ بھی کام اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے ذمہ لگایا تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ویعلمهم الكتاب والحكمة ويزكيهم یہ خانقاہی نظام درحقیقت اللہ تعالیٰ کے نبی والا کام ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے آمین!

(مولانا حفظ الرحمان اعوان، ڈیرہ اسماعیل خان)

خشک آملہ‘ گائے کا دودھ اور شہد کا کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم سب خاندان والے ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اور اس میں بتائے ٹوٹکوں سے اپنے مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔ میری پھوپھی جان کو شدید خونی بواسیر تھی‘ جس کی وجہ سے وہ انتہائی پریشان اور سخت اذیت میں مبتلا تھیں۔ ڈاکٹر نے انہیں فوراً آپریشن کا مشورہ دیا تھا۔ آپریشن کے لیے تاریخ فائنل ہوچکی تھی‘ ہمیں کسی نے درج ذیل ٹوٹکہ بتایا جس کے کرنے سے میری پھوپھی جان بالکل تندرست ہوگئیں اور آپریشن سے بچ گئیں۔ نسخہ یہ ہے **ھوالشافی:** خشک آملہ 3 تولہ‘ دو چمچ شہد اور ایک گلاس گائے کے دودھ میں ملا کر پھوپھی جان کو چند دن روزانہ ایک مرتبہ پلایا۔ **جب بھی نزلہ ہوتا ہے یہ ٹوٹکہ آزماتا ہوں:** مجھے جب بھی نزلہ ہوتا ہے میں ایک چھٹانک سرسوں کے تیل میں ایک ٹکی کافور کی مکس کرکے ایک دن دھوپ میں رکھتا ہوں‘ پھر اس کو ڈراپر میں ڈال کر کان اور ناک میں ایک ایک قطرہ ڈالتا ہوں‘ میرا نزلہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہ نسخہ میں نے عبقری رسالہ میں پڑھا تھا‘ یہ ٹوٹکہ کان اور ناک کے ہر مرض کا علاج ہے۔ اس کے علاوہ جس کو خارش ہو تو اس پر لگانے سے بھی فرق پڑتا ہے‘ اس کے علاوہ خواتین کی پوشیدہ خارش میں بھی بہت شفاء بخش ہے۔ اس کے علاوہ عبقری دواخانہ کا سچا منجن تمام گھر والے استعمال کرتے ہیں‘ دانتوں کے تمام مسائل ختم ہوگئے۔ (ج، گجرات)

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت‘ سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر **میری کسی کتاب میں غلطی ہو‘ اطلاع دیں‘ شکرگزار رہوں گا۔** چونکہ اس سے پہلے مختلف ادارے میری کتب شائع کرتے تھے اب اکثر کتب عبقری ادارہ شائع کررہا‘ مختلف اداروں نے بہت سے حوالے چھوڑ دیئے‘ یاد رکھیں! کتاب اگر حوالہ کے ساتھ ہو تو تحقیق‘ اور تالیف اگر حوالہ کے بغیر ہو تو سرقہ اور چوری شمار ہوتی ہے‘ اس لیے اب پھر سے میں اپنی کتب کی غلطیاں خود نکال کر شائع کررہا ہوں تاکہ میری اور کتب کی اصلاح ہوتی رہے۔ **کتاب نمبر 49: صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول:** قارئین! سائنس غذا کی طرف متوجہ ہے کیونکہ دوا جزو بدن نہیں بنتی بلکہ اپنے اچھے یا بُرے اثرات چھوڑ کر بدن سے خارج ہوجاتی ہے‘ اس کتاب کی تالیف کا مقصد ہی صرف یہ تھا کہ آپ کو ان غذائی اصولوں سے متعارف کراؤں جن کی وجہ سے تندرستی کا حصول ممکن ہو۔ اس کتاب کی تالیف میں جن محترم شخصیات‘ کتب‘ رسائل سے استفادہ لیا گیا ان کے نام درج ہیں: حکیم اکرم مغل۔ حکیم وسیم انور۔ ڈاکٹر خالد جنجوعہ۔ شیخ مسعود۔ حکیم رفیق احمد۔ ڈاکٹر سید اسلم۔ حکیم آفتاب احمد قرشی۔ ڈاکٹر سلطان محمود۔ حکیم خالد محمود۔ ڈاکٹر مختار احمد۔ حکیم رضوان غوری۔ محمد زبیر۔ شیخ عبدالحمید۔ حکیم فیروز الدین اجملی۔ سید رشید الدین احمد۔ حکیم محمد اصغر۔ حکیم سعادت۔ حکیم راجہ امید علی۔ حکیم ضیاء الرحمٰن۔ رمضان علی۔ ماہنامہ ہمدرد صحت۔ اردو ڈائجسٹ۔ ماہنامہ قومی صحت۔ ماہنامہ مرحبا صحت۔ ماہنامہ ضیاء الحکمت۔ ماہنامہ راہنمائے صحت۔ روحانی ڈائجسٹ۔ صحت۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں‘ میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

عبقری جب نہ ملے تو۔۔۔؟؟؟

کچھ عرصہ سے بعض مقامات سے یہ شکایات مل رہی ہیں کہ قارئین کو عبقری رسالہ دیر سے ملتا ہے یا ملتا ہی نہیں ہے! ایجنسی ہولڈر کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے ہماری گزارش ہے کہ عبقری نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی صورت میں ادارے کو خط یا فون کے ذریعے مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں۔ 1۔ بک سٹال جہاں رسالہ تو بک سٹال کا فون یا موبائل نمبر ہمیں درج بالا معلومات درج ذیل نمبرز پر فوری دیں تاکہ آپ کو ماہنامہ عبقری بروقت اور مسلسل ملتا رہے۔

042-37552384-042-37425801-3

دفتر ماہنامہ عبقری‘ عالمی مرکز روحانیت وامن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

Google

لونگ کے اشکارے سے صحت جگمگائے

محمود کوثر‘ لاہور

لونگ کا تیل کنپٹیوں پر ملنے سے سردی کے سردرد کو آرام ملتا ہے۔ لونگ چار عدد لے کر دن میں تین بار گرم پانی یا چائے کے ساتھ استعمال کرنے سے آنتوں کی کمزوری، دست اور اسہال میں فائدہ ہوتا ہے۔ لونگ کا سفوف ایک چھوٹا چمچہ بھر کر ایک لیموں کے رس میں خوب ملا کر دانتوں پر ملنے سے درد دور ہو سکتا ہے۔

لونگ دور قدیم کا ایک ابتدائی گرم مصالحہ ہے اس مصالحے کی کونپلیں اونچے اونچے ہرے درختوں میں پھوٹتیں ہیں۔ لونگ کی کونپلوں، پتوں اور لکڑیوں سے تیل بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق لونگ ایک موزوں اور بہت سے امراض میں اکسیر گرم مصالحہ ہے۔ انڈونیشیا میں سترہویں صدی تک اس کے اجزاء کے متعلق تحقیقات ہوتی رہیں اور پھر انہوں نے اس کو دوسرے ممالک میں اٹھارہویں صدی تک بھیجنا شروع کیا۔ کیمیائی تجزیے سے معلوم ہوا ہے کہ لونگ میں 16 سے 20 فیصد تک ایک اڑ جانے والا تیل ٹے فین اور گوند کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لونگ یا لونگ کا تیل دانتوں کے درد کی صورت میں اور مسوڑھوں کی خرابی کے باعث استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈینٹسٹ حضرات روئی کے ایک چھوٹے ٹکڑے کی مدد سے اس میں تیل یا کیمیکل لگا کر متاثرہ جگہ کو سن کر دیتے ہیں جس سے ان تکالیف میں خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔ تحقیق سے یہ معلوم ہوا ہے کہ لونگ کا تیل صرف دانتوں کے لئے ہی نہیں بلکہ جسم کے دوسرے حصوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ مثال کے طور پر لونگ کے تیل کو جسم پر مالش کرنے سے کمر کے درد اور سر کے درد میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔

لونگ ایک بہت عمدہ جراثیم کش، مضر بیکٹیریا، وائرس اور مضر اثرات سے پاک مصالحہ ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ خارش سے پیدا ہونے والے زخموں کو بھی خشک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سترہوں صدی میں جب انڈونیشیا کے علاقوں میں مختلف امراض کی وباء پھیلی تو وہاں لونگ کے پودے لگائے گئے جس سے وہاں کے وبائی امراض کا خاتمہ ہوگیا۔

لونگ کی تاثیر گرم ہے اس لئے یہ ہاضمہ کے عمل کو بہتر بناتی ہے۔ جدید ہربل ادویات تیار کرنے کے ماہر ڈاکٹر ماؤڈ گریوس Maud Grieves نے کہا کہ ”لونگ کا سفوف متلی، قے، اپھارا، بدہضمی اور جسم کی سستی کو ختم کرتا ہے“۔ لونگ کی دلفریب اور مسحور کن خوشبو جسم اور روح کو نئی تازگی فراہم کرتی ہے اس کے لئے روزانہ ایک یا دو کپ صبح نہار منہ لونگ کی چائے پینا مفید ہے۔ (۱) تین عدد لونگ کو چائے یا شربت میں شامل کر کے پینا بہت سے عصبی امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے اسی چائے کو دانت برش کرنے اور دانتوں میں درد کی صورت میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا بیرونی استعمال یعنی لوشن کی صورت میں زخموں پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (۲) لونگ کا تیل کنپٹیوں پر ملنے سے سردی کے سردرد کو آرام ملتا ہے۔ (۳) لونگ چار عدد لے کر دن میں تین بار گرم پانی یا چائے کے ساتھ استعمال کرنے سے آنتوں کی کمزوری، دست اور اسہال میں فائدہ ہوتا ہے۔ (۴) لونگ کا سفوف ایک چھوٹا چمچہ بھر کر ایک لیموں کے رس میں خوب ملا کر دانتوں پر ملنے سے درد دور ہوسکتا ہے۔ (۵) ایک عدد لونگ کو دو بار پانی میں رکھ کر کھانا کھانسی میں مفید ہے۔

اب بچے پیٹ بھر کھانا کھاتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ڈھیر ساری زندگی اور خوشیاں عطا فرمائے‘ اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں کو خوش و آباد رکھے۔ آمین! ہم معاشی طور پر بہت زیادہ پریشان تھے‘ میری شوہر کو ملازمت سے جواب مل چکا تھا‘ گھر میں کھانے کو کچھ نہ ہوتا تھا‘ ہمیں آپ سے ملاقات کا ٹوکن بذریعہ موبائل فون ملا‘ ہم مقررہ دن آپ سے ملاقات کرنے پہنچے‘ آپ نے ہم میاں بیوی کو سارا دن کھلا سورۂ کوثر پڑھنے کا کہا‘ ہم دونوں میاں بیوی نے سوا لاکھ سے زیادہ سورۂ کوثر پڑھ لی ہے‘ میاں شوہر کو ایک کپڑے کی دکان پر ملازمت مل گئی ہے‘ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا ہے کہ میرے بچے اب پیٹ بھر کر کھانا کھاتے ہیں۔ (ایک بیٹی‘ راولپنڈی)

اسم اعظم کے روحانی دم سے روحانی و جسمانی بیماریاں ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں‘ میرا مسئلہ یہ تھا کہ مجھے مہینے میں دو سے تین مرتبہ آدھے سر میں شدید درد ہوتا تھا جس میرے پاس کوئی علاج نہیں ہوتا تھا‘ جتنی مرضی پین کلر کھالوں سردرد سے نجات نہ ملتی تھی‘ اس کے علاوہ ہر وقت ٹینشن ڈیپریشن رہتی‘ جسمانی بیماریاں الگ تنگ رکھتیں۔ میں نے ہر ماہ کے آخر میں تسبیح خانہ لاہور میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں شرکت کرنا شروع کردی۔ اب تک میں ٹوٹل چھ دم کروا چکی ہوں‘ بہت زیادہ دلی سکون ہے‘ کسی بات کی کوئی ٹینشن نہیں ہوتی۔ دو ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے مجھے آدھے سر کے درد کا دورہ نہیں پڑا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اسم اعظم کا روحانی دم کروانے سے جسمانی و روحانی تندرستی عطا ہوئی ہے۔ کبھی کبھی سوچتی ہوں کہ اگر اسم اعظم کا روحانی دم نہ کرواتی تو نجانے اب بھی میں رنگ برنگی گولیاں کھا کر سکون تلاش کررہی ہوتی۔ اب تو سارا مہینہ اسم اعظم کے روحانی دم کا انتظار رہتا ہے۔ اس ماہ ان شاء اللہ بچوں کے بہتر مستقبل کی نیت سے دم کروانے آؤں گی۔ (ت، ن‘ لاہور)

بروز اتوار صبح 6 بجے تسبیح خانہ میں شفائیہ دعا اور اس کے بعد اسم اعظم کا روحانی دم نماز فجر سے دو گھنٹے بعد تک تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔ اسم اعظم کے دم کے فوری بعد حلقہ کشف المحجوب‘ درس‘ مراقبہ اور پوری دنیا میں مختلف شعبوں کی خدمت کرنے والوں کا مذاکرہ تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔

تسبیح خانہ میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب شرکت کرسکتے ہیں۔ خواتین ہر حال میں شامل ہوسکتی ہیں۔ پہلے وقت لینے کی ضرورت نہیں‘ اجازت عام ہے۔ 7 یا 14 یا 21 اسم اعظم کے روحانی دم میں لازماً شرکت کریں۔ اگر زندگی کا معمول بنالیں تو ساری زندگی ہر پریشانی‘ بیماری‘ گھریلو الجھن‘ کاروباری مسائل کا سو فیصد حل ہے۔

خاص تبدیلی اہم نوٹ: پہلے ہر ماہ مغرب کے بعد حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ اور درس ہوتا تھا مگر اب صبح کے وقت اسم اعظم کے دم کے فوراً بعد ہوا کرے گا تاکہ مسافر سہولت سے گھروں کو واپس جاسکیں۔

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر
0332-7552382
0309-6893384

بلڈ پریشر شفا
بلڈ پریشر کے مریضوں کیلئے جڑی بوٹیوں کے جوشاندہ سے تیار کردہ
(قیمت صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کئی ایسے مریض جو بلڈ پریشر کیلئے ڈھیروں گولیاں کھاتے تھے پھر بھی سکون نہیں ”بلڈ پریشر شفاء“ سیرپ نے انہیں سب دواؤں سے آزاد کر کے شفاء دی ”بلڈ پریشر شفاء“ پینے میں کڑوی لیکن شفاء میں میٹھی ہے۔

Digitized by Google

پاک فوج کی سنہری تاریخ کا سنہرا باب

اپنے افسر کو زخمی حالت میں اور اس کی چھاتی سے خون کی ندیاں بہتی دیکھ کر کمپنی کا ہر جوان دیوانہ ہوگیا اور پوری کمپنی اس تیزی سے اپنے نشانے پر جھپٹی کہ دشمن کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا

وہ مجاہد جو دو جنگوں میں صرف اس لئے شہید ہوئے کہ مملکت خداداد قائم رہے' ہاں میں نے ان شہیدوں کو اپنے ہاتھوں میں دم توڑتے دیکھا ہے۔ وہ مناظر آج بھی میرے سامنے ہیں جب ان کی روح قفس عنصری سے پرواز کرنے والی تھی' تو ان کے لبوں پر کلمہ اور اللہ کے بعد پاکستان کا نام تھا۔ میجر ظہور شہید کا نام آپ نے شاید نہیں سنا۔ بہت کم لوگ اس گمنام شہید کو جانتے ہیں۔ اس کی بٹالین والے' اس کی بیوہ' دو بیٹے اور میرا گھرانہ اس سے واقف ہے۔

یہ 52۔1953ء کی بات ہے اور سیالکوٹ چھاؤنی کا ذکر۔ جن حضرات نے سیالکوٹ چھاؤنی دیکھی ہے وہ اسپتال روڈ کو ضرور جانتے ہوں گے۔ اسپتال روڈ کے 54 نمبر بنگلے میں میری رجمنٹ کے افسر اور 55 نمبر بنگلے میں ظہور کی پلٹن کے افسر رہتے تھے۔ سارا دن جنگی مشقوں اور جسمانی مشقت میں گزر جاتا۔ شام ہوتے ہی نہا دھو کر اپنی اپنی سائیکل پکڑتے اور چھاؤنی کے بے مقصد چکر لگایا کرتے۔ اس دوران ظہور سے میری ملاقات ہوئی اور پھر یارانہ یہ پاکستانی فوج کی تربیت اور اٹھان کا زمانہ تھا۔ ہم لوگوں سے سخت ترین جسمانی اور دماغی مشقت لی جاتی۔ اللہ اللہ' کیا دن تھے' کیسا فخر تھا' کیسی سرخوشی کا عالم تھا' ایسا محسوس ہوتا جیسے ہم لوگ پوری کائنات فتح کرلیں گے۔ ہمارے سامنے کوئی رکاوٹ' کوئی مشکل' کوئی دشواری نہ تھی۔ ہم کسی چیز کو خاطر میں لانا جانتے ہی نہ تھے۔ پاک فوج کا فرد ہونے کے نشے میں افسر اور جوان سب سرشار رہتے اور یہی تڑپ اور یہی جوش ہمیں 65ء کی جنگ میں لے گیا اور دنیا نے وہ کارنامے دیکھے جن سے پاکستانی فوج کا نام چار دانگ عالم مشہور ہوگیا۔ **مارچنگ آرڈر:** بھارت نے اعوان شریف پر گولا باری کی اور 65ء کی جنگ کے بیج بو دیئے۔ اسی دوران ظہور اپنی پلٹن میں واپس آگیا اور اس کی پلٹن کو لاہور کے محاذ پر بھیج دیا گیا۔ جاتے وقت ظہور اپنے بیوی بچوں سے ملنے گیا۔ وہ اپنی پوری جنگی وردی میں ملبوس تھا۔ سر پر فولادی ٹوپی اور پورا فیلڈ سروس مارچنگ آرڈر پہنے ہوئے۔ دھوپ کی تمازت سے اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ ظہور کے دونوں بیٹے ماشاء اللہ آٹھ اور دس برس کے تھے۔ باپ نے دونوں بیٹوں کو گلے سے لگایا۔ چھوٹا بیٹا کامران ضد کر رہا تھا وہ بھی اپنے ابا کے ساتھ دشمنوں سے لڑنے جائے گا۔ اسے بڑی مشکل سے روکا گیا۔ ظہور مجھے بھی اللہ حافظ کہنے آیا۔ میں ڈسکہ اور چونڈہ جارہا تھا۔ تھوڑی دیر تک عمر رفتہ کو آواز دیتے رہے اور پھر گلے مل کر رخصت ہوئے۔ جنگ ستمبر جاری تھی اور ظہور اور اس کی کمپنی کو لڑتے ہوئے چار دن اور چار راتیں ہوچکی تھیں۔ کہنے کو چار دن اور چار راتیں معمولی سی بات ہے' لیکن وہ لوگ جو میدان جنگ میں ان حالات سے گزرے ہیں' صرف وہی محسوس کرسکتے ہیں کہ اس کے کیا معنی ہیں۔ صرف بہت اعلیٰ فوجی تربیت اور اسلام کی روح' خدا اور رسول ﷺ کی محبت ہی دل و دماغ قابو میں رکھ سکتی ہیں۔ 10 ستمبر کی صبح پاکستان پر بہت سخت آئی تھی۔ بھارت نے اپنی پوری بکتر بند فوج چونڈہ اور لاہور کے محاذ پر جھونک دی۔ بھارتی سپاہی تازہ دم تھے کیونکہ وہ پلٹنیں جنہوں نے 6 ستمبر کو حملے کا آغاز کیا تھا انہیں آرام کے لئے پیچھے بھیج دیا گیا تھا۔ مگر پاکستان کے پاس کوئی تازہ دم فوج نہیں تھی۔ اللہ کے ان سپاہیوں نے تھکے ماندے ہونے کے باوجود اس حملے کا بڑی بے جگری سے جواب دیا اور ایک انچ زمین بھی دشمن کے حوالے نہ کی۔

ظہور کو اپنے دفاعی مورچوں سے چار سو گز دور ایک ٹیکری پر قبضہ کرنا تھا جہاں سے دشمن اپنی مشین گنوں سے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد زبردست آگ برسا رہا تھا۔ حملہ صبح صادق کے وقت کرنا تھا۔ جان میاں نے اسے چائے دی ظہور نے چائے پی کر وضو کیا اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر دھلی ہوئی جنگی وردی پہنی' اپنا پستول پاؤچ میں لگایا اور بسم اللہ پڑھ کر اپنی خندق سے باہر آگیا۔ صوبے دار صاحب نے حملے کے لئے کمپنی تیار کرلی تھی۔ جیسے ہی تھوڑا اُجالا ہوا ظہور نے مارچ کا حکم دے دیا۔ یہ ظہور کے وہی ساتھی تھے' وہی کمپنی تھی جس کی تربیت اس نے اپنا خون پسینہ ایک کرکے کی تھی۔ اسٹارٹ لائن عبور کرکے ظہور نے زور سے تکبیر کا نعرہ بلند کیا۔ یہ حملے کا حکم تھا۔ پوری کمپنی برق رفتاری سے دشمن کی طرف روانہ ہوگئی۔ دشمن ایک دم چونک اُٹھا اور اس نے اپنے تمام ہتھیاروں سے فائر کھول دیا۔ ظہور اس کمپنی میں پہلا آدمی تھا جسے مشین گن کا پورا برسٹ لگا۔ اس کے قدم تھوڑی دیر کو لڑکھڑائے' لیکن پھر کسی نے قریب سے نعرۂ تکبیر اور علیؓ کا نعرہ بلند کیا اور جیسے کسی نے ظہور میں بجلی بھر دی۔ جان میاں جو اس حملے میں ظہور کے ساتھ تھا' اس نے ظہور کو روکنے کی کوشش کی' مگر وہ تو جیسے اس دنیا کا باشندہ نہ رہا تھا۔ وہ جذبے اور جوش کی اس منزل پر پہنچ چکا تھا جہاں واقعات معجزہ بن کر رونما ہوتے ہیں۔ ظہور اسی رفتار سے دوڑتا رہا۔

اپنے افسر کو زخمی حالت میں اور اس کی چھاتی سے خون کی ندیاں بہتی دیکھ کر کمپنی کا ہر جوان دیوانہ ہوگیا اور پوری کمپنی اس تیزی سے اپنے نشانے پر جھپٹی کہ دشمن کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ اس تین سو گز کو طے کرنے میں ظہور کی کمپنی جس آگ اور خون کے دریا سے ہوکر گزری وہ پاکستانی فوج کی تاریخ کا سنہرا باب ہے۔ ظہور سب سے پہلے اس ٹیکری پر چڑھ گیا اور اپنے پستول سے دو دشمنوں کو جہنم واصل کیا۔ اس کی پوری کمپنی اس کے جلو میں تھی۔ دست بدست لڑائی ہوئی' حالانکہ دشمن کی پوری بٹالین اس تھکی ماندی کمپنی کا مقابلہ کررہی تھی' مگر اسلام کے ان غازیوں کے آگے وہ جم نہ سکے اور تھوڑا سا مقابلہ کرکے پسپا ہوگئے۔ ظہور نے فوراً اپنے بچے کھچے آدمیوں کو دفاعی انتظام کا حکم دیا۔ اس حملے میں ظہور کی آدھی کمپنی شہید ہوگئی۔ تین سو گز تک تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کوئی نہ کوئی جوان شہید ہوا اور سب سے زیادہ شہید دست بدست لڑائی میں ہوئے۔ ظہور میں نہ جانے اللہ تعالیٰ نے کہاں سے اتنا حوصلہ اور طاقت دے دی تھی کہ دفاعی انتظامات ٹھیک ہوگئے تو ظہور نے اپنے چھوٹے وائرلیس سیٹ پر بٹالین کمانڈر کو پیغام بھیجا مشن مکمل ہوگیا۔ پیغام بھیجتے ہی ظہور کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ وہ وائرلیس سیٹ پر جھک گیا تھا۔ اس کے چہرے پر اب بھی وہ ملکوتی مسکراہٹ تھی۔ اس کی پوری وردی خون میں تر تھی۔ اس کے بوٹوں میں خون جم چکا تھا۔ جان میاں نے اسے سیدھا کیا اس کی وردی کی پیٹی کھولی' فولادی ٹوپی اتاری (باقی صفحہ نمبر 53 پر)

عرق موٹاپا شفاء
"عرق موٹاپا شفاء" بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے جسم کی چربی کو پگھلاتا ہے اور جسم سلم ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ سانس کا پھولنا ختم ہوجاتا ہے، دل پر بوجھ کم ہوجاتا ہے۔ ایسی خواتین جن کو ایام یعنی حیض وقت پر نہیں آتا یا رک رک کر آتا ہے ان کیلئے "عرق موٹاپا شفاء" بہترین شفاء ہے۔ عرق شفاء سیرپ "ایسی خواتین کیلئے بھی مفید ہے جو ڈلیوری کے بعد موٹاپے کا شکار ہوجاتی ہیں۔ (قیمت 350 روپے علاوہ ڈاک خرچ)
Digitized by Google

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 108

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

انہوں نے سمجھا میں انہیں کوئی جلانے پینے اور باندھنے کے تعویذ دوں گا اور کوئی ایسا تعویذ دوں گا جو تعویذ وہ زندگی میں بس باندھ لیں گے اور ان کا کام ہوجائے گا۔ میں تعویذوں کا قائل ہوں

سب سے خطرناک جنات: جنات کی جتنی بھی قسمیں ہیں آگ سے بنی ہیں یا دھوئیں سے بنی ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ خطرناک دھوئیں سے بنے ہوئے جنات ہیں' جن میں انسانیت کو نفع دینے کا ذوق بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے اور نقصان دینے کا مزاج بہت زیادہ ہے' بس! ان کے مزاج میں تکلیف' دکھ اور مسلسل پریشانی ہی پریشانی ہے۔ **کھانا راکھ بن جاتا ہے:** گزشتہ دنوں ایک صاحب (وہ انسان تھے) میرے پاس آئے' انہوں نے ایک شکایت کی کہ میں بیٹھے بیٹھے کھو جاتا ہوں اور مجھے اپنے احوال اور حالات کی خبر نہیں ہوتی اور میرا ذہن خالی ہوجاتا ہے۔ یہاں تک تو بات میرے قابو میں تھی لیکن معاملہ اس سے کہیں آگے نکل چکا ہے' میرے سامنے جو کھانا آتا ہے اس میں سے کالا بدبودار دھواں نکلنا شروع ہوجاتا ہے اور کچھ دیر کے بعد وہ کھانا چاہے چاول ہوں' روٹی ہو' گوشت ہو' سبزی ہو' دودھ ہو' چائے ہو یا کوئی بھی چیز ہو' میرے سامنے دیکھتے ہی دیکھتے راکھ بن جاتی ہے۔ یعنی وہ کھانا میری ٹیبل یا دسترخوان سے پہلے واقعی کھانا ہوتا ہے' میرے گھر کے دوسرے افراد کھائیں تو وہ کھانا ہوتا ہے اور یہی کھانا جب میرے سامنے آتا ہے تو دسترخوان پر آتے ہی راکھ بن جاتا ہے اور دھواں نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔ میں نے حیرت سے پوچھا پھر آپ کیا کھاتے ہیں؟ کہنے لگا: اس کا طریقہ صرف یہی ہے کہ دوسرا بندہ اپنے ہاتھ سے مجھے لقمہ دے تو وہ لقمہ میرے منہ میں لقمہ بن جاتا ہے اور میں کھالیتا ہوں وہی لقمہ میں کھاؤں یا میرے دسترخوان پر آئے تو وہ لقمہ دھواں اور راکھ کے سوا کچھ نہیں رہتا۔ **زندگی سے اکتا گیا ہوں:** میں بہت پریشان تھا کیونکہ میں اپنے ہاتھوں سے کھانا کھانے سے گزشتہ ساڑھے تین سال سے معذور ہوں' میں نے دنیا کا کوئی عامل' کوئی بابا نہیں چھوڑا میرا دل اس زندگی سے اکتا گیا ہے۔ کئی بار خودکشی کا سوچا لیکن پھر خیال آتا ہے کہ حرام موت' ہمیشہ کا عذاب اور اللہ کی ناراضگی' پھر رک جاتا ہوں پھر اک نئے عزم کے ساتھ کسی عامل کے پاس جاتا ہوں لیکن حالات ویسے کے ویسے ہیں۔ میں اکتا گیا ہوں' تھک گیا ہوں۔ **میرے سوالات:** میں فوراً سمجھ گیا کہ یہ کسی ایسے جن کی شرارت ہے جو دھوئیں سے بنا ہوا ہے۔ میں نے انہیں کچھ سوال کیے نمبر 1: کیا آپ زندگی میں کبھی ایسی آندھی سے گزرے ہیں جس آندھی میں آپ کو آندھی کے ساتھ ساتھ دھواں یا دھوئیں کی گھٹن یا بو محسوس ہوئی ہو۔ 2۔ کیا آپ نے زندگی میں کبھی کوئی ایسے خواب دیکھے ہیں جن **خوابوں میں ایسی جگہ دیکھی ہو جہاں سے دھواں سلگ رہا ہو؟** آگ کم ہو دھواں زیادہ ہو یعنی کسی چھت کو' کسی جھونپڑی کو' کسی کوڑے کے ڈھیر کو یا کسی کپڑے کو آگ لگی ہو اور وہاں سے وہ دھواں نکل رہا ہو؟ 3۔ کیا آپ نے کوئی زندگی کا کچھ عرصہ کسی ایسی غار یا کمرے یا جھونپڑی میں گزارا جہاں آپ کو محسوس ہو رہا ہو کہ سالہا سال وہاں دھواں رہا ہو اور دھوئیں سے کمرہ کالا ہوگیا ہو اور اس کو لیپا پوتی یا چونا کلی کرنے کی کبھی تکلیف گوارا نہ کی گئی ہو؟ 4۔ کیا آپ نے کبھی یہ سوچا آپ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں یا کبھی بھول جاتے ہیں؟ اور کھانے کے بعد الحمدللہ پڑھتے ہیں یا بھول جاتے ہیں؟۔ 5۔ کیا آپ بیت الخلاء کی دعا کا بھرپور اہتمام کرتے ہیں؟۔ 6۔ کیا آپ جب کپڑے پہنتے اور بدلتے ہیں تو آپ بسم اللہ پڑھتے ہیں کیونکہ اس وقت آپ ننگے پڑھتے ہیں اور بسم اللہ پڑھنے سے آپ کے اردگرد دیوار آجاتی ہے۔ 7۔ کیا آپ میاں بیوی کی ازدواجی تعلقات میں کم از کم اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھ لیتے ہیں کبھی زندگی میں اس کا معمول بنایا یا ہمیشہ بھولے رہے۔ 8۔ اور آخری سوال کہ آپ کو گٹھی کس نے دی تھی؟ فاسق فاجر تھا' دھوکہ دینے والا' جھوٹ بولنے والا یا ذاکر شاغل تسبیح کرنے والا عمل کرنے والا۔ **غافل زندگی:** جب میں نے ان سے یہ سوالات کیے اس کا جواب انہوں نے مجھے 90 فیصد نفی میں دیا کہ وہ 90 فیصد یہ کام نہیں کرتے اور ان کی زندگی ان چیزوں سے غافل گزر رہی ہے اور انہوں نے آج تک اس زندگی کو گزارا نہیں بس عام زندگی ہے جیسے زمانہ چل رہا ہے۔

میری بات ہوش اور توجہ سے یاد رکھیں: قارئین! سچ بتا رہا ہوں' میری بات ہوش اور توجہ سے یاد رکھیں اور ہمیشہ اپنے دل کی لکیروں پر لکھ لیں کہ جو سوال میں نے اوپر کیے ہیں اس میں ہر سوال ہماری زندگی پر اثر چھوڑتا ہے اور ہر سوال ہمیں زندگی کا سبق دیتا ہے' وہ منفی ہو یا مثبت اور ہر سوال ہماری زندگی میں موت تک ہمارے ساتھ رہتا ہے اور ان میں بعض سوال تو ایسے ہیں جو بظاہر ہمیں سمجھ نہیں آئیں گے لیکن ان **کے اثرات ہماری نسلوں تک جاتے ہیں اور ہماری نسلیں ان** سے متاثر ہوتی ہیں۔ جب میں نے انہیں ان کی زندگی کی ترتیب سمجھانے کی کوشش کی تو میری ہر بات پر حیران ہو رہے تھے۔ **شاید میں کوئی تعویذ دوں گا:** انہوں نے سمجھا میں انہیں کوئی جلانے' پینے اور باندھنے کے تعویذ دوں گا اور کوئی ایسا تعویذ دوں گا جو تعویذ وہ زندگی میں بس باندھ لیں گے اور ان کا کام ہوجائے گا۔ میں تعویذوں کا قائل ہوں میرے پاس اس کے حدیث سے باقاعدہ مضبوط ثبوت ہیں لیکن اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوری زندگی میں مسنون دعائیں' مسنون اعمال اور مسنون زندگی ہی ثابت ہے۔ آپ کی ساری زندگی میں لوگوں کو عمل اور اعمال پر لگانا ہی ثابت ہے۔ **وہ مطمئن اور خوشحال ہوگیا:** پھر میں نے انہیں ان چیزوں پر سختی اور باقاعدگی سے عمل کرنے کا مشورہ دیا جو سوال میں نے ان سے کیے کچھ ہی عرصہ کے بعد وہ صاحب مجھے ملے اور کہنے لگے کہ آپ کی زندگی میں بھی کیا راز ہیں؟ کہ میں نے بس ان رازوں پر عمل کیا اور میں ایسا مطمئن اور خوشحال ہوگیا کہ میری ساری پریشانیاں اور میرے سارے غم ٹل گئے اور آج صحت مند اور مطمئن زندگی گزار رہا ہوں اور میرے ہاتھوں نے کھانا کھانا سیکھ لیا ہے میرا کھانا راکھ نہیں بنتا۔ دھواں نہیں بنتا' صحت تندرستی پہلے سے بہت بہتر ہے۔ **آئیے ایک واقعہ سناتا ہوں:** قارئین کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں ہم اپنی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں دیتے کوئی حیثیت اور کوئی وقار نہیں دیتے۔ یاد رکھیے گا وہ چیزیں وہ ہوتی ہیں جو واقعی اہمیت' حیثیت' طاقت اور تاثیر رکھتی ہیں۔ ہم

سوچ بھی نہیں سکتے کہ ہماری زندگی میں ان چیزوں کی کتنی اہمیت اور طاقت ہوتی ہے۔ اس پر میں ایک واقعہ آپ کو سناتا ہوں:۔ ایک شخص مجھے ملنے آئے‘ چھوٹے چھوٹے بہت سارے بچے ساتھ تھے‘ دو بیویاں‘ حالات اور علامات سے حد سے زیادہ غربت‘ تنگدستی‘ فقروفاقہ محسوس ہورہا تھا‘ ان کی زندگی کے ظاہر سے محسوس ہورہا تھا کہ انہوں نے شاید آج تک جی بھر کر کبھی کھانا نہ کھایا ہو اور جی بھر کر کبھی کوئی مشروب یا پھل نہ کھائے ہوں۔ **میری بڑی شان وشوکت تھی:** لباس تو ویسے ہی خستہ حال تھا‘ موصوف کہنے لگے کہ میرے اوپر دھوئیں والے جنات کا قبضہ ہے۔ ایک وقت تھا میرے پاس جاگیر‘ مکان‘ مال‘ دولت‘ عزت‘ صحت اور کامیابیاں تھیں میں جہاں بھی قدم رکھتا تھا کامیابیاں مجھے چوم لیتی تھیں‘ حالات میرے بہتر ہوجاتے تھے‘ عزت‘ شان وشوکت بڑھتی چلی جاتی تھی۔ ایک دوست مجھے ملا اس نے مجھے سونا بنانے کا نسخہ اور پھر اس کے بنانے کا وعدہ کیا۔ **رات ورات امیر بننے کا راز:** کہنے لگے تم راتوں رات امیر بن سکتے ہو؟ اس میں کوئی دھوکہ فریب بھی نہیں ہے اور تم مخلوق کو پریشان بھی نہیں کررہے‘ کسی سے چھینا جھپٹی بھی نہیں اور کسی کے ساتھ زیادتی بھی نہیں‘ بس چند جڑی بوٹیاں اور کچھ دوائیں اکٹھی کرو اور یوں دولت مال اور چیزیں تمہارے قدموں میں‘ پہلے تو میں قائل نہ ہوا‘ میں خود انہیں دلائل دیتا رہا کہ ایسا کرنے سے بہت نقصان ہوتا ہے‘ کئی لوگ فقیر‘ تنگدست اور پریشان ہوجاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو کچھ موجود ہوتا ہے وہ بھی ختم ہوجاتا ہے لیکن آہستہ آہستہ میں ان کی باتوں کا قائل ہوتا گیا۔ **جنات خود سونا بنا کردیں گے:** انہوں نے مجھے ایک بات خاص کہی کہ آپ کو خود جن یہ نسخہ بتائیں گے‘ یہ فارمولہ بنوائیں گے اور وہ بھی آپ کی آنکھوں کے سامنے۔ بس آپ کو تھوڑا سا پہلے خرچہ کرنا ہوگا اور پھر ساری زندگی مال ودولت کے ڈھیر آپ کے ہوں گے‘ اور پھر سونا ہوگا اور دولت ہوگی مال ہوگا۔ آخر کار میں ان کی چکنی چپڑی باتوں میں آہی گیا‘ مال ودولت کی ہوس نے مجھے اندھا کردیا اور دیوانہ بنادیا۔ **گیارہ دن کا عمل:** انہوں نے مجھے ایک چراغ کے سامنے بیٹھ کر کرنے کیلئے گیارہ دن کا عمل دیا‘ جلتے چراغ کے دھوئیں میں دیکھنا تھا اور ایک منتر پڑھنا تھا‘ میں وہ دیکھتا گیا‘ پڑھتا گیا سات دن کے بعد مجھے دھوئیں میں ایک انوکھی شکل نظر آنا شروع ہوگئی۔ آٹھویں دن وہ شکل اور واضح ہوگئی‘ نویں دن اس کے تمام نقش ونگار اور ہیبت ناک‘ حالت اور کیفیت بہت واضح ہوگئی جس سے مجھے خوف آنا شروع ہوا اور یوں میرا خوف بڑھتا چلا گیا اور میں پریشان ہوتا گیا لیکن اس عامل اور سونا بنانے والے استاد کا حکم تھا کہ گیارہ دن پورے کرنے ہیں اور عمل سے ہٹنا نہیں ہے۔ میں وہ عمل کرتا گیا دسویں دن اس کی خطرناک آوازیں‘ گونج اور ہیبت ناک دھاڑیں ایسے کہ جیسے کان پھٹ جائیں گے اور ٹھیک گیارہویں دن وہ دھواں بالکل ساکت ہوگیا اور ایک مضبوط جسم کی شکل میں میرے سامنے آکر بیٹھ گیا اور میرے سامنے اس نے سر جھکائے ہاتھ باندھے اور میری تابعداری کو سوفیصد قبول کیا اور کہا حکم میرے آقا کہ میں آپ کیلئے کیا کرسکتا ہوں؟ **مجھے تو خود سونے کی تلاش ہے:** میں

میری زندگی سے آپ کو سکون نہیں مل سکتا کیونکہ میں دھوئیں سے بنا جن ہوں اور دھوئیں سے بنے جنات سے خیر کی امید اور توقع ہرگز نہیں ہوتی۔ میں پریشان کہ کیا مصیبت گلے ڈال بیٹھا۔

نے ڈرتے ڈرتے اس سے کہا کہ مجھے سونا بنانا ہے‘ اس نے ہلکی مسکراہٹ میں بہت ہلکے اور ٹھنڈے لہجے میں مجھے کہا کہ میں تو خود سارا دن مزدوری کرتا ہوں‘ محنت کرتا ہوں‘ آپ نے مجھے طاقت ورعمل اور کالے جادو کی وجہ سے اپنے تابع کرلیا ہے‘ میں تو خود آپ سے روزانہ بڑا گوشت سوامن لوں گا جو کہ میری غذا ہے اور پانچ کلو راکھ لوں گا‘ دس کلو کوئلے لوں گا‘ اور تین کلو کھائی ہوئی ہڈیاں لوں گا۔ یہ سب میری غذائیں ہیں۔ اب آپ نے مجھے اگر تابع کرلیا ہے تو مجھے یہ غذائیں دینا ہوں گی۔ میرا سونے سے کوئی تعلق نہیں‘ سونا بنانا تو دور کی بات مجھے خود سونے کی تلاش ہے‘ مجھے خود حیرت ہوئی کہ سونا بنانے والے استاد نے میرے ساتھ کیا دھوکہ کیا کونسی چیز میرے گلے میں ڈال دی کہ خود مجھے دینا ہوگا۔ **میں آپ کو ستاتا رہوں گا:** اس نے ایک دھمکی دی کہ آپ نے اگر مجھے یہ چیزیں نہ دیں تو میں آپ کو ستاتا رہوں گا‘ دکھ دیتا رہوں گا اور میری زندگی سے آپ کو سکون نہیں مل سکتا کیونکہ میں دھوئیں سے بنا جن ہوں اور دھوئیں سے بنے جنات سے خیر کی امید اور توقع ہرگز نہیں ہوتی۔ میں پریشان کہ کیا مصیبت گلے ڈال بیٹھا‘ میں نے فوراً اس عامل سے اور سونا بنانے والے استاد سے رابطہ کیا لیکن وہ کہیں ایسا گم ہوگیا کہ زمین کھا گئی کہ آسمان نے اٹھالیا۔ اب میں اگر اس کو نہیں دیتا تو کبھی وہ میرے بچے کا بازو توڑ دیتا ہے‘ کبھی میرے گھر میں آگ لگا دیتا ہے‘ کبھی گندگی‘ کبھی بدبو کبھی ہم سوتے ہوؤں کو اٹھا دیتا ہے‘ گھر میں چیخ وپکار کرتا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ صرف ہم گھر والوں کو یہ آوازیں محسوس ہوتی ہیں اس کے علاوہ ساتھ والوں کو ہرگز کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا‘ پھر میں نے تھک کر اس کو اس کی ضروریات دینا شروع کردیں۔ مجھے کبھی کوئلوں کا فکر ہوتا‘ کبھی راکھ کا کہ راکھ کہاں سے لاؤں؟ چولہا جلانے اور لکڑی جلانے کا دور ہی ختم ہوگیا ہر بندہ اب سوئی گیس کا استعمال کرتا ہے۔ میں اسی پریشانی میں سارا دن گھومتا رہتا تھا اپنے کاروبار سے عاجز آگیا اپنی زندگی سے پریشان ہوگیا‘ دکھوں‘ تکالیف اور مشکلات نے مجھے گھیرلیا حتیٰ کہ میری زندگی میں اتنی پریشانیاں شروع ہوگئیں کہ ایک طرف کاروبار ختم اور دوسری طرف انتھک اور پریشان کن خرچہ شروع اور تیسری طرف اس دھوئیں والے جن کی مسلسل شرارتیں اور نحوستوں کی وجہ سے میرے گھر میں بیماریوں نے ڈیرہ ڈال دیا۔ **وہ جن تو اندھا کنواں تھا:** مشکلات نے مجھے گھیرلیا‘ تنگدستی اور پریشانیوں نے مجھے اتنا تنگ کردیا کہ میرے گھر میں ہروقت جھگڑے رہنے لگے۔ کبھی کوئی بچہ بیمار‘ کبھی کسی کی ہڈی ٹوٹی کبھی کسی کو تکلیف ہوئی گھر میں پڑی پڑی چیزیں خودبخود خراب ہونا شروع ہوگئیں حتیٰ کہ میں سخت ٹینشن اور ڈیپریشن میں چلا گیا پھر آہستہ آہستہ چیزیں اور جائیداد بکنا شروع ہوگئیں لیکن جن تو اندھا کنواں تھا جو مجھے کھائے جارہا تھا‘ اس کا گوشت‘ اس کی راکھ اس کے کوئلے اور اس کیلئے ہڈیاں پورا کرتا آخر کب تک؟ گزشتہ سوا دوسال سے اسی مصیبت میں مبتلا ہوں حتیٰ کہ میرا سب کچھ بک گیا ہے‘ اب میں اسے مزید کچھ نہیں دے سکتا‘ اب بھی جتنی راکھ تلاش کرسکتا ہوں اور جتنی ہڈیاں لاسکتا ہوں لاتا ہوں مگر گوشت نہیں دے سکتا کیونکہ میرے اپنے کھانے کے لیے کچھ نہیں۔ زندگی کی مشکلات نے مجھے عاجز اور پریشان کردیا‘ میں تنگدستی کی انتہا تک (باقی صفحہ نمبر 53 پر)

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 53 پر دیا گیا کوپن پُر کرکے بھجوادیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہوگا۔

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر

0332-7552382

0309-6893384

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا‘ نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کرکے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط ارسال کریں یا 0343-8710009 نمبر پر صرف میسج کرکے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

Digitized by

فاقے ختم دولت، عزت اور برکت کیسے ملی؟

اس سلسلے میں قارئین کی آزمودہ تحریریں "ان کی مشکلات' فاقے' بے روزگاری' بیماری کیسے ختم ہوئی؟ کیسے ایک فاقوں میں مبتلا' دولت مند ہوا" شائع کی جائیں گی۔ آپ بھی اپنا یا اپنے کسی عزیز کا آنکھوں دیکھا واقعہ یا سنا ہوا ضرور لکھیں۔ لاکھوں کا بھلا اور آپ کا صدقہ جاریہ

چند دن وظیفہ کیا نوکری کی کال آگئی!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! الحمدللہ! میں شروع سے ہی کھاتے پیتے گھرانے کا چشم و چراغ ہوں' اللہ تعالیٰ نے رزق فراخی عطا کی ہوئی ہے' اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ہر نعمت تھی' بڑا ہوا' ایک اچھے ادارے میں ملازمت ملی' شادی ہوئی' اللہ تعالیٰ نے بہترین شریک حیات عطا فرمائی۔ بڑی خوشگوار زندگی گزر رہی تھی' غم کیا ہوتا ہے' پریشانی کیا ہوتی ہے کبھی سوچا ہی نہ تھا۔ اچھی خاصی آمدن تھی' اخراجات کم تھے' خوب گزر بسر ہو رہی تھی۔ یونہی زندگی کا سلسلہ چلتا رہا پھر حالات بدلے 2008ء میں ادارے نے ڈاؤن سائزنگ شروع کیا اور تقریباً تین سے چار سو کے قریب ملازمین کو ایک ماہ کی تنخواہ دے کر ایک ماہ کے ایڈوانس نوٹس پر فارغ کردیا جن میں بندہ ناچیز بھی شامل تھا۔ چند ماہ تو جمع پونجی سے گزر بسر ہوتی رہی' پھر آہستہ آہستہ معاشی تنگی نے گھیرنا شروع کردیا اور ساتھ ہی طرح طرح کی معاشی پریشانیاں دامن گیر ہوگئیں' بڑی بھاگ دوڑ کی مگر کوئی ڈھنگ کی جاب ہی نہ ملتی' ملتی تو اس میں گزر بسر ناممکن اور ٹائمنگ بہت ہی زیادہ۔ ہر طرح کے جتنے' سفارشیں ڈلوائیں مگر نوکری نہ ملی۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے طور پر وزیر اعلیٰ اور وفاقی محتسب ادارہ میں بھی درخواستیں بھیجیں مگر کوئی دادرسی نہ ہوئی۔

میرے والد محترم ایک اللہ والے کے مرید تھے اور بڑے بھائی قادری سلسلہ کے ایک بہت بڑے اللہ والے کے بیعت ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ: "یار سب کچھ چھوڑ اس کی طرف رجوع کر جو کائنات کا مالک خالق رازق ہے۔ انہوں نے مجھے اپنا آزمایا ہوا عمل دیا۔

یہ عمل چالیس دن تک ایک ہی جگہ پر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں گیارہ دفعہ سورۂ یٰسین پڑھنی ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہونا ہے۔ ان شاء اللہ آزمودہ ہے' نوکری بحال ہوجائے گی یا نیا کوئی بہتر سلسلہ بن جائے گا۔ میرے بھائی نے یہ عمل مسجد میں کیا اور ان کو ایک ہفتہ میں سرکاری نوکری مل گئی۔

میں نے بھی بھائی کے کہنے پر یہی عمل شروع کردیا۔ ابھی صرف ستائیس یا اٹھائیس دن ہی ہوئے تھے عمل کرتے ہوئے کہ کسی دوست کے ذریعے متعلقہ ادارے کے عہدیداران تک رسائی کا پروگرام بنایا' پروگرام بن گیا کہ فلاں دن فلاں وقت میں کسی کے تعلق سے ملاقات ہوگی' ابھی اس ملاقات میں تین دن کا وقت تھا کہ میرے ہیڈکوارٹر سے مجھے کال آئی کہ مجھے میری نوکری پر بحال کردیا گیا ہے۔ یہ کال میرے کانوں میں پڑی کہ میں بستر پر لیٹا ہوا تھا فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور فوراً سجدے میں جا کر اللہ کریم کا شکر ادا کرنے لگا۔ میں حیران تھا کہ گزشتہ تقریباً ایک سال سے میں در در کی خاک چھان رہا تھا' چند دن ہی اللہ کریم کے آگے عاجزی سے جھکا' اس کا کلام پڑھ کر اس سے مانگا اور اس نے بغیر کسی سفارش' رشوت' کسی غیر کے آگے جھکے گھر بیٹھے مجھے میری منشاء کے مطابق واپس نوکری پر بحال کروادیا۔

میں بچوں کی طرح ایسے خوش ہو رہا تھا کہ جیسے میری بہت ہی زیادہ کوئی قیمتی چیز مجھے واپس مل گئی ہو۔ مجھے اتنی خوشی ہوئی کہ یہ میں جانتا ہوں' میری فیملی اور اللہ رب کریم جانتا ہے۔

آج میری نوکری بحال ہوئے پانچ سال بیت چکے ہیں' اب بھی جب میں عبقری قارئین کیلئے اپنا یہ مشاہدہ لکھ رہا ہوں تو وہ وقت یاد کرکے میرے آنسو رکنے کے نہیں رک رہے' جب ایک وظیفہ نے مجھے نوکری اور اللہ رب العزت کا تعلق دونوں دلا دیا' بے شک اللہ کریم سب سے بڑا رزاق ہے' اس سے تعلق جڑا رہے تو وہ اور دیتا ہے اور جب راضی ہوجائے تو نسلوں کو سنوار دیتا ہے۔ (غلام مرتضیٰ' لاہور)

مشکلات اور مسائل کا اشتہار مت دیجئے

کچھ لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ ان سے جو بھی ملتا ہے اس سے یہاں وہاں اپنے مسائل اور مشکلات کا راگ الاپتے رہتے ہیں۔ جب تک کہ آپ کو واقعی کسی کی مدد کی ضرورت نہ ہو' اپنے مشکلات اور مسائل کا اظہار دوسرے کے سامنے نہ کریں بلکہ ان کو حل کرنے کی خود کوشش کریں اور ان کو خود تک محدود رکھیں۔ انسان کی فطرت کے مطابق کوئی آپ کے مسائل میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ ہر ایک شخص صرف اپنے مسائل میں دلچسپی رکھتا ہے۔ آپ کے مسائل کی تقریر سے یا تو وہ اکتا جائے گا یہ دیکھ کر کہ آپ کے مسائل اس کے مسائل سے زیادہ ہیں۔ ذرا سکھ اور اطمینان کا احساس کرے گا۔

اس کے علاوہ جب آپ ہر وقت اپنے مسائل کے بارے میں دوسروں کو بتاتے رہتے ہیں تو اس سے آپ کی ذہنی کمزوری اور بچگانہ پن ظاہر ہوتا ہے کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ دنیاوی مسائل کو بہت زیادہ سنجیدگی سے لے رہے ہیں جبکہ حقیقت میں وہ سب کی زندگی کا ایک عام اور عارضی حصہ ہیں۔ ہاں! اگر آپ کی خواہش ہے تو آپ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے کسی ایسے آدمی سے جو آپ سے اس شعبہ میں زیادہ سمجھدار ہے جان کار اور تجربہ کار ہے مشورہ ضرور لے سکتے ہیں۔ اسی طرح مختلف چیزوں کے بارے میں لگاتار شکایات اور نوک جھوک کی عادت سے بچیں۔ یہ ناپختہ اور کمزور دل کی علامت ہے۔ اس طرح جب تک آپ سے پوچھا نہ جائے اپنے بارے میں زیادہ وضاحت اور صفائی بھی لوگوں کو نہ دیں۔ لوگ اپنی ذہنیت کے مطابق آپ کے بارے میں جو سوچتے ہیں سوچنے دیں۔ آپ کو اس کی فکر نہیں کرنا چاہیے۔

پیٹ میں گیس جتنی بھی ہو آزمودہ نسخہ آزمالیں!

میں اپنا ایک آزمودہ نسخہ عبقری قارئین کی نذر کر رہا ہوں' معدہ میں گیس بہت زیادہ بنتی ہو' پیٹ میں مروڑ اٹھتے ہوں تو پودینہ کا قہوہ بنا کر اس میں دو چمچ شہد ملا کر پینے سے یہ مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ پودینہ کے دس سے بارہ پتے لے کر ڈیڑھ کپ پانی میں ابالیں جب ایک کپ پانی رہ جائے تو دو چمچ شہد ملا کر چسکی چسکی پئیں۔ (عبداللہ ظفر' کبیر والا)

ایجنسی ہولڈر کے خلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ڈائٹنگ کو خدا حافظ کہا تو زندگی میں سکون آیا!

موٹاپا بہت سے لوگوں کی طرح میرے لیے بھی مصیبت بنا ہوا تھا۔ سب کی طرح میں نے بھی اس سے نجات پانے کے لیے پرہیزی کھانے بلکہ نیم فاقہ کشی کی مشہور و معروف راہ اختیار کی۔ عرف عام میں ڈائٹنگ کرنے والے اس طریقے کے بارے میں آپ کو بے شمار کتابیں بازاروں میں مل جائیں گی۔ اس فاقہ کشی کے دوران مجھے یہ علم ہی نہ ہو سکا کہ میرے موٹاپے کی اصل وجہ کیا ہے، میری کھانے کی زیادتی یا پھر والدین سے ورثے میں ملا ہوا موٹاپا؟ کم از کم میں نے جو کتابیں پڑھیں ان میں اس کا کوئی جواب موجود نہیں تھا، ہاں البتہ یہ تمام کتابیں ایک بات پر متفق تھیں کہ موٹاپے سے نجات کے سلسلے میں ورزش سے کوئی مدد نہیں لی جاسکتی۔

میں نے ان کتابوں کی ہدایات پر ایک دو نہیں پورے دس سال تک عمل کیا اور نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات رہا یعنی اپنے وزن سے زیادہ وزن کم کرنے کے باوجود میں موٹا ہی رہا۔ یہ حالت دیکھ کر میں نے ڈائٹنگ کو خدا حافظ کہا، کیوں کہ جب اس اذیت کا کچھ حاصل ہی نہیں تھا تو پھر اس کا جاری رکھنا کونسا کارِثواب تھا! پھر ہوا یہ کہ میں ایک دن میں لندن کے مشہور ہائیڈ پارک جانکلا۔ خزاں کا موسم تھا اور اس دن لندن ٹائمز کی جانب سے ایک لمبی تفریحی دوڑ کا انتظام کیا گیا تھا جس میں بہت سے لوگ شرکت کررہے تھے۔ ان میں بہت سے مجھ سے دوگنی عمر کے لوگ بھی شامل تھے۔ یاد رہے کہ اس وقت میری عمر 40 سال تھی۔ لوگوں کے جوش و خروش نے مجھے بھی ورزش پر اُکسایا اور میں نے جاگنگ شروع کردی۔ مجھے یقین تھا کہ اس سے میرا موٹاپا رخصت ہوجائے گا حالانکہ ڈائٹنگ کی کتابوں میں اسے فضول قرار دیا گیا تھا۔ میں مستقل مزاجی سے جاگنگ کرتا رہا۔ اگلی گرمیوں کے موسم تک میں ساڑھے چار میل کی دوڑ لگانے لگا تھا اور میرا وزن دس پاؤنڈ کم ہوکر 128 پاؤنڈ ہوگیا تھا۔ اب کیفیت یہ ہے کہ میرا وزن اسی سطح پر برقرار ہے اور مجھے ڈائٹنگ کی اذیت سے نجات مل گئی ہے۔ اب میں سب کچھ کھاتا ہوں لیکن وزن نہیں بڑھتا۔ اپنے اس تجربے کی بنیاد پر میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں کہ ڈائٹنگ کی کتابوں میں ورزش کو بے کار قرار دینے والے غلط ہیں۔ ورزش موٹاپے کو دور کرنے کا ایک بہترین اور صحت بخش تجربہ ہے۔ میرے تجربے نے اس کی توثیق کردی ہے۔ ڈائٹنگ کے برخلاف جس میں انسان تھکتا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے ورزش سے اس کی صحت و توانائی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے، بشرطیکہ صحیح قسم کی ورزش کی جائے بعض ورزشیں جیسے دوڑنے سے توانائی و صحت میں اضافے اور وزن میں کمی کی رفتار تیز ہوجاتی ہے جسم کا تحوتی (میٹابولک) نظام تیزی سے کام کرنے لگتا ہے جب کہ فاقہ کشی میں یہ نظام ست پڑجاتا ہے۔ ورزش کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس سے نہ صرف یہ کہ دوران ورزش تحول کی رفتار تیز رہتی ہے بلکہ ورزش کے بعد بھی یہ رفتار بعد میں برقرار رہتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ دس منٹ جاگنگ کرتے ہیں تو اس سے آرام کی حالت کے مقابلے میں آپ کے جسم میں 90 سے 120 تک زیادہ حرارے جلیں گے۔ ورزش کے بعد تحول کی رفتار کا انحصار ورزش کے علاوہ انفرادی ہوتا ہے بعض میں زیادہ اور بعض میں کچھ کم۔ بہت سے قارئین کے لیے یہ بات یقیناً نئی ہوگی اس کی وجہ یہ ہے کہ ورزش اور تحول کے بارے میں جو تحقیق ہوئی ہے وہ بالکل جدید ہے۔ 1980ء تک یورپ کے ملکوں میں بہت کم لوگ زندگی بھر سرگرم اور فعال زندگی گزارتے تھے عمر میں اضافے کے ساتھ ان کی سرگرمیاں گھٹتی چلی جاتی تھیں۔ اس تحقیق کا موضوع وہی لوگ بنے جو عمر میں اضافے کے باوجود سرگرم زندگی گزارنے کے خواہاں تھے۔ گویا اسی قسم کے لوگوں نے سائنس دانوں کے لیے تحقیق و مطالعے کا موقع فراہم کردیا اور وہ نظام تحول پر ورزش کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے قابل ہوئے۔ موٹاپے کے بارے میں برطانوی رائل کالج آف فزیشنز کی 1983ء کی رپورٹ کے مطابق یہ بات یقینی ہے کہ ہفتے میں تین دن 20 منٹ کی معتدل ورزش قلب و شرائین کو اس قابل رکھتی ہے کہ انسان آرام کے ساتھ جسمانی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکے۔ اس سرگرمی کے نتیجے میں صحت مند اور توانا ہونے کا احساس بھی حاصل ہوتا ہے۔ گویا ایک خاص وقت یا مدت کے لیے کی جانے والی کسی ورزش سے آپ خود کو صحت مند محسوس کرتے ہیں۔ یہ احساس عطا کرنے والی ورزش ایروبک یا ہوازی ورزش کی تعریف میں آتی ہے۔ ہوازی ورزش معتدل ہوتی ہے۔ نہ بہت سخت نہ بہت ہلکی اس کا اصل راز اور معیاد یہ ہے کہ یہ ورزش کم از کم پانچ منٹ بلکہ بہتر یہ ہے کہ دس منٹ تک جاری رہے اور برداشت کی جائے اور اس مدت میں قلب کی انتہائی رفتار میں 20 سے 80 فیصد اضافہ ہوجائے۔ یہ مدت اور معیار، قلب اور ورزش کے ماہرین کا مقرر کردہ ہے۔ 60 فیصد سے کم اضافے والی ورزش ایروبک یا ہوازی کی تعریف میں نہیں آئے گی یعنی اگر آپ کے قلب کی انتہائی رفتار میں 60 فیصد سے کم اضافہ ہوتا ہے تو یہ ہوازی ورزش نہیں ہے۔ اسی فیصد تک اضافے کے متحمل صرف بہت ہی صحت مند افراد ہوتے ہیں۔ ہوازی ورزشوں میں بسا اوقات ترقی ایک سطح تک برقرار رہتی، پھر اس میں یکا یک اضافہ ہوتا ہے یعنی آپ مزید ورزش کے متحمل ہوجاتے ہیں۔ اس لیے یہ ضروری نہیں کہ آپ کی قوت برداشت اور ورزش کرنے کی رفتار مسلسل بڑھتی جائے۔ اس قسم کی ورزشوں کے تربیتی پروگراموں میں بالعموم یہ غلطی ہوجاتی ہے۔ اس میں جاگنگ اور دوڑ کے علاوہ بولنگ (کرکٹ) بھی شامل ہے۔ بشرطیکہ کہ آرام اور سستی سے نہ کی جائے۔ اسی طرح فٹ بال، ہاکی، باسکٹ بال اور اسکواش بھی ہوازی ورزشوں میں شامل کیے جاسکتے ہیں۔ بشرطیکہ تیز کھیلے جائیں۔ اسکواش میں محض پسینے کا آنا کافی نہیں ہے، اس سے ہوازی ورزش کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے مذکورہ معیار کو پیش نظر رکھیے یعنی قلب کی انتہائی رفتار میں 60 فی صد سے زیادہ اضافہ ہو، جوڈو، ڈارٹ، باکسنگ، کراٹے اور یوگا کو ہوازی ورزشوں میں شامل نہیں سمجھنا چاہیے۔ تیز قدمی بالخصوص پہاڑی علاقے کی سیر ہوازی ورزش میں شامل کی جاسکتی ہے اسی طرح بوڑھوں کے لیے گولف بھی ہوازی ورزش بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ گیند کو ہٹ لگانے کے بعد اس کے پیچھے تیز رفتاری سے چلیں۔ ایسی ورزشیں انسان کو صرف دبلا پتلا نہیں کرتیں بلکہ آپ کی صحت کو قابل رشک بھی بنا دیتی ہیں۔

> ورزش کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس سے نہ صرف یہ کہ دوران ورزش تحول کی رفتار تیز رہتی ہے بلکہ ورزش کے بعد بھی یہ رفتار بعد میں برقرار رہتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ دس منٹ جاگنگ کرتے ہیں تو اس سے آرام کی حالت کے مقابلے میں آپ کے جسم میں 90 سے 120 تک زیادہ حرارے جلیں گے۔

انوکھی شفاء
مغلیہ دور کے شاہی پہلوانوں کا خفیہ راز
1۔ہڈی کا ٹوٹ جانا اور اس کا نہ جڑنا۔2۔ایسے لوگ جن کی ہڈیاں اور جوڑ بغیر کسی تکلیف اور چوٹ کے نکل جاتی ہیں اور جوڑ پھسل جاتے ہیں۔3۔کسی ایکسیڈنٹ اور چوٹ کے بعد درد اور ورم کا نہ جانا۔4۔دوران کھیل کود چوٹ، موچ، ورم یا جسم کے کسی حصے کا مڑ جانا اس کا چند دن استعمال ہمیشہ کیلئے اس جوڑ کو محفوظ کردیتا ہے۔
بڑی بات کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں کوئی کیمیکل نہیں خالص جڑی بوٹیوں کا حیرت انگیز جوڑ اور امتزاج ہے (قیمت 250 روپے علاوہ ڈاک خرچ)
Digitized by Google

سخاوت کی ایک قابل تقلید مثال

حضرت مولانا عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

بھائی مجھے تھوڑا سا شہد دے دیں‘ مجھے ایک بیماری ہے‘ اس کا علاج شہد سے ہی ممکن ہے۔ افسوس! میرے پاس اس وقت شہد نہیں ہے‘ ویسے شہد آپ کو مل سکتا ہے لیکن آپ کو کچھ دور جانا پڑے گا۔ ملک شام سے ایک بڑے تاجر کا قافلہ آرہا ہے وہ تاجر بہت اچھے انسان ہیں مجھے امید ہے وہ آپ کی ضرورت کیلئے شہد ضرور دے دیں گے ضرورت مند نے ان کا شکریہ ادا کیا اور شہر سے باہر نکل آیا تاکہ قافلہ وہاں پہنچے تو تاجر سے شہد کیلئے درخواست کرسکے‘ آخر قافلہ آتا نظر آیا‘ وہ فوراً اٹھا اور اس قافلہ کے امیر کے بارے میں پوچھا لوگوں نے ایک خوبصورت اور بارونق چہرہ والے شخص کی طرف اشارہ کردیا‘ وہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: حضرت! میں ایک بیماری میں مبتلا ہوں اس کے علاج کیلئے مجھے تھوڑے سے شہد کی ضرورت ہے انہوں نے فوراً اپنے غلام سے فرمایا: جس اونٹ پر شہد کے دو مٹکے لدے ہیں ان میں سے ایک مٹکا اس بھائی کو دے دیں‘ غلام نے یہ سن کر کہا: آقا! اگر ایک مٹکا اسے دے دیا تو اونٹ پر وزن برابر نہیں رہ جائے گا یہ سن کر انہوں نے فرمایا: تب پھر دونوں مٹکے انہیں دے دیں‘ یہ سن کر غلام گھبرا گیا اور بولا آقا! یہ اتنا وزن کیسے اٹھائے گا اس پر آقا نے کہا: تو پھر اونٹ بھی اسے دے دو‘ غلام فوراً دوڑا اور وہ اونٹ مٹکوں کے ساتھ اس کے حوالے کردیا‘ وہ ضرورت مند ان کا شکریہ ادا کرکے اونٹ کی رسی تھام کر چلا گیا‘ وہ حیران بھی تھا اور دل سے بے تحاشہ دعائیں بھی دے رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا یہ شخص کس قدر سخی ہے میں نے تھوڑا سا شہد مانگا‘ اس نے مجھے دو مٹکے دے دیئے‘ مٹکے ہی نہیں وہ اونٹ بھی دے دیا جس پر مٹکے لدے ہوئے تھے۔ ادھر غلام اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آقا نے غلام سے کہا: جب میں نے تم سے کہا کہ اسے ایک مٹکا دے دو تو تم نہیں گئے دوسرا مٹکا دینے کیلئے کہا تو بھی تم نہیں گئے پھر جب میں نے یہ کہا کہ اونٹ بھی اسے دے دو تو تم دوڑتے ہوئے چلے گئے اس کی کیا وجہ تھی؟ غلام نے جواب دیا: آقا! جب میں نے یہ کہا کہ ایک پورا مٹکا دینے سے اونٹ پر وزن برابر نہیں رہے گا تو آپ نے دوسرا مٹکا دینے کا حکم فرمایا جب میں نے یہ کہا کہ وہ دونوں مٹکے کیسے اٹھائے گا تو آپ نے فرمایا اونٹ بھی اسے دے دو‘ اب میں ڈرا کہ اگر اب میں نے کوئی اعتراض کیا تو آپ مجھے بھی اس کے ساتھ جانے کا حکم فرما دیں گے اس لیے میں نے دوڑ لگادی‘ آقا نے کہا: اگر تم اس کے ساتھ چلے جاتے تو غلامی سے آزاد ہوجاتے یہ تو اور اچھا ہوتا‘ غلام نے کہا: آقا! میں آزادی نہیں چاہتا‘ اس لیے کہ آپ کو تو مجھ جیسے سینکڑوں غلام مل جائیں گے لیکن مجھے آپ جیسا آقا نہیں ملے گا۔ میں آپ کی غلامی کو آزادی سے زیادہ پسند کرتا ہوں۔ آپ کو معلوم ہے‘ یہ آقا کون تھے‘ یہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

ایک زمانہ تھا جب اہل ایمان قرآنی مسلمان تھے اور ان کے اخلاق‘ عادات‘ معاملات اپنے آقا نبی رحمۃ اللعالمین فداہ ابی وامی ﷺ کے طرز پر عامل اور قائم تھے وہ نہ صرف انسانیت کیلئے خیرخواہ ہمدرد کی حیثیت سے پہچانے جاتے تھے بلکہ ان کی رحمت وخیرخواہی پر جانوروں اور چرند و پرند کو اعتماد تھا وہ بھی یہ سمجھتے تھے کہ نبی رحمۃ اللعالمین کی ذات کے غلام تمام مخلوق کو الخلق کلھم عیال اللہ جان کر مہربانی کا معاملہ کرنے والے ہیں وہ صاحب ایمان جن کو خود کائنات کے پیدا کرنے والے خالق ومالک نے اپنے ازلی وابدی منشور میں ایمان کی اس شان کے ساتھ سند دی ہے۔ فان آمنوا بمثل ما آمنتم به فقد اهتدوا اگر یہ لوگ اس طرح ایمان والے بن جائیں جس طرح تم لوگ ایمان لائے ہو تو ہدایت یاب ہوجائیں گے ان کو اپنے اللہ اور رسول ﷺ کے فرمان پر اپنی آنکھوں دیکھی بات سے کہیں زیادہ ایمان اور یقین تھا‘ اس لیے وہ اس دنیا کو متاع غرور اور آخرت کو اللھم لاعیش الا عیش الآخرۃ یعنی زندگی اور اپنے رہنے کا گھر سمجھتے تھے‘ وہ اپنا حقیقی سرمایہ اور اصل کمائی اور ذاتی مال صرف اس کو سمجھتے تھے جو انہوں نے راہ خدا میں دے دیا اور اللہ کیلئے کسی کار خیر یا کسی ضرورت مند کی ضرورت میں خرچ کرے وکان اللہ شاکرا علیما جیسے قدردان اور ان اللہ لایضیع اجر المحسنین کی شان والے غنی حمید رب کائنات کے بینک میں جمع کردیا‘ لوگ اس معیار حق ایمان والوں کو ہزار آزادیوں پر بلکہ بعض مرتبہ بادشاہتوں پر ترجیح دیتے تھے (باقی صفحہ نمبر 53 پر)

خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے

موسم سرما میں ہونٹوں کا پھٹنا: سردی کا موسم کچھ لوگوں پر زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ کسی کے پاؤں کی انگلیاں سوج کر خون جم جاتا ہے۔ کچھ کے چہرے پر خشکی آجاتی ہے اور ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ کھانے پینے میں تھوڑی سی احتیاط کیجئے۔ بڑا گوشت اور زیادہ سرخ مرچ نہ کھائیے۔ ہوسکے تو وٹامن سی کی ایک گولی روز کھالیا کیجئے۔ سبزی‘ سلاد اور دو کینو روزانہ کھائیے۔ ایک ٹوٹکہ بہت اچھا ہے رات کو نماز پڑھ کر سوتے وقت روئی کے پھایا پر تیل لگا کر ناف میں رکھ لیجئے۔ اس سے آپ کے ہونٹ نرم اور ملائم ہوجائیں گے۔ پوری سردی یہ ٹوٹکہ آزمائیے۔ اس ٹوٹکے کو آزمانے والے کہتے ہیں کہ ان کا تناؤ بھی کافی حد تک دور ہوگیا اور وہ اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ چاق و چوبند پاتے ہیں۔ موسم سرما میں ہونٹوں پر پٹرولیم جیل یا زیتون کا تیل رات کو لگائیے۔

بطخ کے انڈے اور غذائیت: بطخ کے انڈے میں مرغی کے انڈے سے زیادہ غذائیت ہوتی ہے۔ پہلے زمانے میں بطخ کے انڈے ضائع نہیں کرتے تھے۔ خود بھی کھاتے‘ سردیوں کے موسم میں بچوں کو کھلاتے‘ اس سے خون کی کمی دور ہوتی اور نزلہ زکام نہیں ہوتا تھا۔ سینے میں درد رہتا‘ کھانسی ٹھیک نہ ہوتی‘ سردی میں ہوا لگنے سے فوراً زکام شروع ہوجاتا تو انڈا پھینٹ کر اس میں گرم دودھ اور چینی ملا کر پینے سے آرام آجاتا۔ جو بچے دیر سے بولتے ان کو زیتون کے تیل میں بطخ کا انڈا تل کر روزانہ کھلاتے۔ بچے بولنے لگتے تھے۔ زیادہ زردیاں ہوتیں تو ان کا تیل نکالا جاتا۔ زردی کو فرائی پین میں ڈال کر گرم کرتے۔ تھوڑی دیر بعد تیل نکلنے لگتا۔ اس تیل کو احتیاط سے نکال کر رکھتے۔ تیل لگانے سے درد کم ہوجاتا۔ آپ کے پاس اگر یہ نعمت ہے تو ضائع ہرگز نہ کریں۔

مزید گھریلو ٹوٹکوں سے بیماریوں اور پریشانیوں کا علاج جاننے کیلئے ''خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے'' کتاب کا مطالعہ کریں

0332-7552382
0309-6893384

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات‘ تعویذات اور وظائف کی الف‘ ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر بیچنی شروع کردیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کردیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

Digitized by Google

خوشبودار تیل سے مالش کیجئے تازگی، سکون اور صحت پائیے

خوشبوئی معالجے میں استعمال ہونے والے تیلوں کو اگر نہانے کے پانی میں شامل کرلیا جائے تو بھی اس کا جسم وذہن پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اگر کسی ایک تیل یا دو تین تیلوں کے مرکب کے چھ 7 قطرے ہلکے گرم پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں ڈال دیئے جائیں اور اس میں کچھ دیر بیٹھا یا لیٹا جائے تو اس کا سکون بخش اور خوش کن اثر ہوگا۔

قدیم مصر میں جڑی بوٹیوں سے حاصل شدہ تیل مردہ اجسام کو حنوط کرنے کے لیے استعمال ہوتے تھے، لیکن بعد میں ان کے دیگر استعمال بھی نکل آئے مثلاً علاج معالجے اور بناؤ سنگھار۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مشہور ہے کہ انہیں بھی خوشبو کے معالجے میں دلچسپی تھی اور انہوں نے ببول، کلک، دارچینی اور تیج پات سے تیل نکالے تھے۔

بقراط نے جسے بابائے طب کہا جاتا ہے لکھا ہے ''صحت مند رہنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ روزانہ خوشبویات سے نہایا جائے اور ان سے مالش کی جائے'' شروع میں ارنڈی اور زیتون کے تیل کو مختلف جڑی بوٹیوں میں ملا کر ان کے تیل تیار کیے جاتے تھے، لیکن بعد میں یہ کام عمل کشید یا عرق کشی کے ذریعے سے کیا جانے لگا۔

خوشبوئی معالجے میں استعمال ہونے والے اساسی (Essential) تیل وہ خوشبودار تیل ہیں جنہیں جڑی بوٹیوں، پھولوں، پھلوں اور درختوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے پودوں کی خصوصیات کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ ان میں مزید اضافہ ہوتا ہے ان کے پیش نظر انہیں کم مقدار میں استعمال کرنا چاہیے۔ اس طرح یہ جیب پر بوجھ بھی نہیں بنتے۔ خوشبوئی معالجے میں استعمال ہونے والے تیلوں کی مالش سے اس شخص کو تو جسمانی اور ذہنی فائدہ پہنچتا ہی ہے جس کی مالش کی جائے لیکن ساتھ ساتھ وہ شخص بھی فیض یاب ہوتا ہے جو مالش کرتا ہے۔ یہ اساسی تیل جلد میں جذب ہوکر ریشوں میں داخل ہوتے ہیں اور پھر دوران خون میں شامل ہوجاتے ہیں۔ کچھ تیلوں کا اثر جسم کے بعض خاص خاص حصوں پر ہوتا ہے جب کہ کچھ کا اثر عمومی ہوتا ہے۔

تیل کو جسم میں جذب ہونے میں چھ گھنٹے لگتے ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ چھ گھنٹے تک جسم کی مالش جاری رہے۔ معالج یہ مشورہ دیتے ہیں کہ مالش شروع کرنے سے قبل غسل کرلیا جائے۔ نہانے سے مالش اور تیل کے جذب ہونے میں مدد ملتی ہے۔ جسمانی اعتبار سے مالش کا اثر یہ ہوتا ہے کہ خون اور زلال یعنی لمفادی رطوبت کا دوران بہتر ہوجاتا ہے اور اس مقام یا اس مرکز کو تازہ خون فراہم ہوجاتا ہے جو جسم کو درد سے چھٹکارا دیتا اور جمع شدہ زہریلے مادے کو منتشر کرتا ہے۔ خوشبودار تیل سے اگر چھوٹے بچوں کی مالش کی جائے تو ایک طرف تو یہ ان کی صحت کے لیے مفید ہوتی ہے اور دوسری طرف اس کا ایک جذباتی پہلو ہے یعنی یہ مالش ماں اور بچے کے رشتے کو مضبوط تر کرتی ہے۔ مالش سے بچے کی جلد نرم رہتی ہے۔ خون اور زلال کا دوران بہتر ہوتا ہے اور بچہ سکون اور آرام محسوس کرتا ہے۔ بہت سے اساسی تیل ایسے ہیں جو صغر سن بچوں کے لیے بہت مناسب ہوتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ بچہ جلد کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو یا اسے صحت کا کوئی اور مسئلہ درپیش نہ ہو۔ اس سلسلے میں کوئی شبہ ہو تو بہتر ہوگا کہ کسی معالج یا خوشبوئی معالجے کے کسی ماہر سے مشورہ کرلیا جائے یا اس معالجے کی کسی کتاب سے مدد لے لی جائے۔

خوشبوئی معالجے میں استعمال ہونے والے تیلوں کو اگر نہانے کے پانی میں شامل کرلیا جائے تو بھی اس کا جسم وذہن پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ اگر کسی ایک تیل یا دو تین تیلوں کے مرکب کے چھ سات قطرے ہلکے گرم پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں ڈال دیئے جائیں اور اس میں کچھ دیر بیٹھا یا لیٹا جائے تو اس کا سکون بخش اور خوش کن اثر ہوگا۔ اگر بچوں کو اس ٹب میں نہلایا جائے تو یہ احتیاط کرنا چاہیے کہ وہ پانی کو ادھر ادھر نہ اچھالیں اور اس پانی میں بھیگے ہوئے ہاتھوں کو نہ آنکھوں میں ملیں اور نہ منہ میں ڈالیں، کیونکہ اس طرح ان تیلوں سے سوزش ہوسکتی ہے۔ تیل ملے ہوئے پانی میں پیر ڈبوئے رکھنا بھی خوشبوئی معالجے کا ایک اچھا طریقہ ہے، کیوں کہ یہ تیل پیروں کے ذریعے سے بہ آسانی جذب ہوجاتے ہیں۔ ہلکے گرم پانی کے ایک بڑے پیالے میں تیل کے چھے قطرے ڈال کر اس میں پیر ڈبو لیے جائیں تو اس سے زکام، پھولی ہوئی وریدوں اور پیروں کی انگلیوں کی درمیانی جلد کی خرابی کا علاج ہوجاتا ہے۔ ان تیلوں کے بخارات کے بھی ذہنی اور مزاجی کیفیت پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس عمل سے ہوا صاف ہوجاتی ہے اور جراثیم سے پاک ہوجاتی ہے۔ ان تیلوں کو اب ماحول کی صفائی کے لیے مختلف شکلوں میں استعمال کیا جارہا ہے اور مغربی ممالک میں ان کا آج کل بہت زور ہے، لیکن چوں کہ یہ تیل آگ پکڑ سکتے ہیں لہٰذا ان کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے خصوصاً ایسے خوشبودانوں کے سلسلے میں جو موم بتی سے گرم کیے جاتے ہیں یا روشنی کے بلب کے نزدیک رکھے جاتے ہیں۔ خوشبو معالجے کے لیے تیلوں کے استعمال کے دیگر طریقے یہ ہیں کہ قالین صاف کرنے والی مشین کے تھیلے میں یا خود قالین، تکیے اور بستر پر بے رنگ تیل کے چند قطرے ڈال دیئے جائیں۔ انہیں کریم اور مرہم میں ملالیا جائے یا گرم پانی کے پیالے میں ڈال کا بھپارا لیا جائے۔

معدہ کی ہر بیماری کا اسپیشلسٹ پاؤڈر

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو اور آپ کی نسلوں کو خوش اور آباد رکھے، ہم تقریباً آٹھ سال سے باقاعدگی سے رسالہ عبقری پڑھتے ہیں اور اس سے ہمیں بہت ہی زیادہ فائدہ ہوتا ہے، خاص کر حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا کالم تو ہم سب کو بہت ہی زیادہ پسند ہے اور ہم ان کے بتائے ہوئے وظائف باقاعدگی سے کرتے ہیں اور ہمارے دلوں سے آپ دونوں کیلئے بہت دعائیں نکلتی ہیں۔ عبقری میں ہم نے ''سفید پاؤڈر'' کے نام سے ایک نسخہ پڑھا اور بنایا' اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ اس نسخے کے استعمال معدہ کا ہر مسئلہ ہر حل ہوجاتا ہے' دل کی گھبراہٹ کے شکار افراد کیلئے یہ نسخہ کسی کرشمہ سے کم نہیں۔ ہمارے گھر میں کسی کو پیٹ کا کیسا ہی مسئلہ ہی بس یہی سفید پاؤڈر دیا جاتا ہے اور مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ **ھوالشافی:** چینی باریک ایک پاؤ پسی ہوئی' میٹھا سوڈا ایک چھٹانک اور ست پودینہ ایک تولہ' یعنی پورا ایک تولہ (12 گرام) چینی اور میٹھا سوڈا آپس میں ملائیں اور پھر ست پودینہ اس میں ملا کر خوب رگڑیں اتنا کہ چینی میٹھا سوڈا اور ست پودینہ آپس میں یکجان ہوجائیں۔ کسی ہوا بند ڈبے میں بوتل میں محفوظ رکھیں۔ زیادہ مقدار میں نہ بنائیں' نمی کے موسم میں جم جاتا ہے۔ بناتے رہیں' استعمال کرتے رہیں' آدھا چمچ کھانے کے بعد' دن میں تین دفعہ بھی لے سکتے ہیں' اگر طبیعت زیادہ خراب ہو تو بار بار بھی لے سکتے ہیں۔ (شاہدہ بی بی' راولپنڈی)

دردی ہربل بام

پٹھوں کا درد ہو یا کوئی اعصابی درد ہو' بدن کے کسی بھی جوڑ میں درد ہو' فالج' لقوہ' رعشہ' کمر کا درد' پانی میں بھیگنے سے سردی لگ جائے' کسی عضو کا پھڑکنا' پنڈلیوں کا درد' نقرس' لاغری' ہاتھ پاؤں کا سوکھ جانا' موچ آجانا' بجلی کا شاک لگنا' کمر میں ڈسک پرابلم ہو یا کسی ہڈی کا ٹوٹ جانا' جوڑ جوڑ درد کرتا ہو' بس دردی ہربل بام کا استعمال کریں قیمت: =/80 روپے

ایسا بام جو جسم کے انگ انگ سے درد نکال پھینکے

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسروں کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ' چاہے بے ربط ہی لکھیں' صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

یورک ایسڈ اور ڈینگی کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک دوست کے توسط سے عبقری سے تعارف ہوا اور اس نے ماہنامہ عبقری لاہور کی کاپی متعارف کروائی پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی' اللہ تعالیٰ آپ کو اس اجر کا مستحق فرمائے۔ آمین! بندہ کا اپنے گاؤں میں طبی مطب ہے لہٰذا میں اپنے مطب کے خاص نسخہ جات عبقری قارئین کی نذر کرتا رہوں گا تاکہ اس امت کی حتی المقدور خدمت کی جاسکے اور صدقہ جاریہ جاری رہ سکے۔ چند نسخہ جات عبقری قارئین کیلئے حاضر خدمت ہیں:۔

ڈینگی وائرس کا توڑ: پپیتہ کے درخت کی کونپل (گونچ) توڑ کر ان سے دودھ جیسا مواد نکلے گا یہ چائے کے چمچ کے برابر مریض کو پلا دیا جائے ان شاء اللہ ان کے سفید خون کے اجزا

یورک ایسڈ اور ڈینگی کا آزمودہ نسخہ
بے اولاد مرد حضرات تو ضرور استعمال کریں
رزق بڑھانے کے لیے چند اعمال
کمر درد کیلئے اس سے اچھا نسخہ نہ ملے گا

اور قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے جس کو انگریزی میں وائٹل فورس کہتے ہیں۔ ہفتہ بعد افاقہ ہوگا اور مزید پپیتہ کے برگ کا پانی نچوڑ کر روزانہ صبح وشام پینے سے افاقہ ہوگا۔ دس یوم میں مریض کی صحت میں مثبت تبدیلی آجاتی ہے۔ مکمل ایک ماہ تک کورس جاری رکھیں۔ **پرہیز:** سرخ و سبز اور کالی مرچ مریض ہرگز نہ کھائے۔ پپیتہ کے پتوں کا پانی پینے سے پسینہ آئے گا اور بخار کی شدت کم ہوجائے گی۔ ساتھ صبح وشام ایلوپیتھک گولی Zantac کھانا ہے تاکہ معدہ میں جلن نہ ہے۔ **یورک ایسڈ:** اس مرض میں ہاتھ پاؤں کی جلن اور جوڑوں میں درد اور اعصابی تناؤ ہوتا ہے یہ نسخہ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ اشیاء: میٹھا سوڈا' نوشادر ٹھیکری' سنڈھ ہموزن بلیغ کرکے 250 گرام کیپسول دن میں دوبار سادہ پانی سے دیں' ان شاء اللہ شفاء ہوگی یہ نسخہ ایک مہینہ کھایا جائے۔ ہر قسم کا یورک ایسڈ ختم ہوجائے گا۔ (سید بھورل شاہ عرف احمد علی شاہ' شہداد کوٹ)

مسواک کی برکت

میں ایک دفعہ ملتان سے لاہور آرہا تھا گھر سے نکلتے وقت وضو کیا اور مسواک کی اور دو رکعت نفل برائے سفر پڑھے اور گھر سے رخصت ہوتے وقت بسم اللہ توکلت علی اللہ پڑھا اور سفر کیلئے روانہ ہوا مغرب کا وقت ہورہا تھا اور ٹرین ساہیوال اسٹیشن پر رکی مجھے معلوم نہیں تھا کہ ٹرین کتنی دیر رکے گی اسٹیشن کی مسجد میں جماعت ہورہی تھی میں فوراً جماعت میں شامل ہوگیا جیسے ہی امام صاحب نے سلام پھیرا تو گاڑی سٹیشن پر روانہ ہونے لگی میرے مسجد سے نکلنے تک گاڑی کی رفتار تیز ہونے لگی میں نے فوراً آخری ڈبے کا دروازے کا ہینڈل پکڑا اور ٹرین کے ساتھ ساتھ دوڑتا رہا لیکن میں ڈبے میں سوار نہ ہوسکا اس دوران گاڑی کی رفتار مزید تیز ہوگی اور میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا کہ ابھی ہاتھ چھوڑتا اور میں گرا اور میرے ہاتھ کی گرفت بھی ڈھیل پڑ رہی تھی مسافر اور اسٹیشن کا عملہ یہ منظر دیکھ رہے تھے ابھی گرا کہ ابھی گرا اچانک اس دوران ٹکٹ چیکر جسے ST کہتے ہیں وہ دروازے کے نزدیک آیا اور اس نے میرا بایاں ہاتھ پکڑ کر اندر کی طرف گھسیٹا اور مجھے زور سے فرش پر پھینک دیا' میں بالکل حواس باختہ ہوگیا تھا اور منہ سے کوئی لفظ نہیں نکل رہا تھا اس دوران ڈبے کے تمام مسافر جمع ہوگئے مجھے اور میرے ساتھ ہمدردی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کررہے تھے اور اس وقت بھی میری جیب میں مسواک تھی جب ST نے مجھے دروازے سے پکڑ اندر کھینچا تو مسواک میری جیب سے باہر نکل کر فرش پر گرگئی میں نے فوراً اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور میں نے خیال کیا کہ میرا اس واقعہ سے بچنا مسواک کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے ایک تو میں نے چلتے وقت مسواک کی تھی اور جیب میں بھی رکھی تھی یہ بالکل سچا واقعہ ہے جو میرے ساتھ پیش آیا اب تو اور بھی زیادہ مسواک کی سنت پر عمل کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین ثم آمین)۔

شوگر کیلئے: ایک دیسی نسخہ ہے کلونجی 20 گرام، کوڑتمہ 20 گرام، گوند کیکر 20 گرام، تخم سرس 20 گرام اور تخم جامن 20 گرام ان تمام اشیاء کو ہم وزن لیکر امام دستہ میں کوٹ لیں اور خوب باریک کرلیں اور اسے شیشے کی کھلے منہ والی بوتل میں رکھ لیں اور روزانہ صبح وشام ایک چائے کا چمچ و پانی کے ساتھ کھالیں ان شاء اللہ شوگر کنٹرول میں رہتی ہے بندہ خود شوگر کا مریض ہے اور یہ دوائی استعمال کررہا ہے۔

بے اولاد مرد حضرات تو ضرور استعمال کریں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک طبی نسخہ ہے جو کہ شادی شدہ مرد حضرات اور خاص طور پر جن کو جراثیم کی کمی کا مسئلہ ہے ان کیلئے تو یہ نسخہ اکسیر ہے۔

ھوالشافی: ثعلب مصری دو تولہ' ثعلب پنجہ دو تولہ' موصلی سنبھل ایک تولہ' موصلی سفید (انڈین) ایک تولہ' موصلی سیاہ ایک تولہ' گوکھرو پچاس گرام' ستاور ڈیڑھ تولہ' لاجونتی ایک تولہ' بہوپھلی پچاس گرام' گوند ببول پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' تالمکھانہ دو تولہ' کوزہ مصری دو سو گرام' نشاستہ پچاس گرام۔ تمام اشیاء (سوائے چھلکا اسپغول) کو کوٹ پیس کر مکس کرلیں۔ مکس کرنے کے بعد اس میں چھلکا اسپغول ملادیں۔ صبح وشام دو بڑے چمچ نیم گرم دودھ ایک گلاس کے ساتھ کھائیں۔ چند ہفتے چند مہینے لگاتار کھائیں اور اس کا کمال خود دیکھیں۔ میں نے بے شمار کو استعمال کروایا الحمدللہ جس جس نے بھی کھایا اس کی ازدواجی خوشیاں لوٹ آئی ہیں۔ جن احباب کو جراثیم کی کمی کا مسئلہ تھا اور اس وجہ سے وہ اب تک بے اولاد تھے۔ یہ نسخہ چند ہفتے کھانے کے بعد جب انہوں نے ٹیسٹ کروائے تو وہ خود بھی حیران رہ گئے۔ اس نسخہ کا کسی قسم کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے۔ **قبض اور شوگر کیلئے:** ھوالشافی: ایک عدد کوڑتمہ کا تازہ گودا' چاروں اجوائن ایک تولہ' نمک لاہوری ایک تولہ' نمک کالا ایک تولہ' نمک سانبھر ایک تولہ۔ کوڑتمہ کے گودے میں سب چیزوں کو ملا کر خشک کرلیں پھر کھرل کرکے ایک چٹکی دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ **جریان احتلام کیلئے:** کوزہ مصری دو سو گرام۔ اسپغول چھلکا پچاس گرام' بہوپھلی پچاس گرام۔ تمام اشیاء دودھ میں ابال لیں۔ جب دودھ ٹھنڈا ہوجائے تو رات سوتے وقت استعمال کریں۔ **جوڑوں کے درد کیلئے:**

موذی ترین مرض کا مؤثر ترین علاج۔ صرف چند بوتلیں پئیں اور اپنا ٹیسٹ کروائیں۔ بے شمار صحت پاچکے۔ ہر عمر ہر فرد کیلئے یکساں مفید۔ جگر کو طاقت دے' خون بڑھائے' چہرے پر رونق لائے۔ (بڑی بوتل 320 چھوٹی 120 روپے میں)
ہیپاٹائٹس نجات سیرپ
سائیڈ ایفیکٹ سے پاک
Digitized by Google

سورنجاں شیریں ایک تولہ' ہرل ایک تولہ' سونٹھ ایک تولہ' ستاور ایک تولہ' مصبر ایک تولہ۔ کیپسول میں بھر لیں' صبح و شام ایک کیپسول نیم گرم دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **گھٹنوں کے درد کیلئے:** کلونجی پچاس گرام' دانہ میتھی چھوٹی پچاس گرام' فلفل سیاہ ایک تولہ' 150 گرام چھوٹی مکھی کے شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ دن میں ایک وقت چائے والا چمچ نیم گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔ (ڈاکٹر نعمت اللہ' کراچی)

رزق بڑھانے کے لیے چند اعمال

رزق بڑھانے کے اعمال: ایک بزرگ نے ایک مجلس میں فرمایا رزق بڑھانے کے لیے چند اعمال ہمارے مشائخ کے تجربہ شدہ ہیں: (۱) ان میں سے تو ایک ہمیشہ باوضو رہنا، کئی بزرگوں نے اپنی کتابوں میں یہ بات لکھی ہے کہ جب ہم نے ہمیشہ باوضو رہنے کی عادت شروع کی تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں رزق کی پریشانیوں سے محفوظ فرمادیا لہٰذا ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کرنی چاہیے اگر کہیں پانی نہ مل سکے تیمم ہی کر لینا چاہیے یعنی کچھ نہ کچھ ہونا چاہیے یا تو وضو کے ساتھ ہو یا تیمم کے ساتھ۔ (۲) دوسری بات ''نظر کی حفاظت کرنا'' ہے بدنظری سے انسان کے حلال رزق کو بھی کم کردیا جاتا ہے۔ (۳) **تیسری بات:** اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رکھنا ہے۔ (۴) حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ نے ایک وظیفہ ہمارے مرشد عالم رحمہ اللہ کو بتایا تھا، حضرت رحمہ اللہ نے وہی وظیفہ اس عاجز کو بھی بتایا تھا لہٰذا وہ وظیفہ آپ بھی سن لیجے۔ ہر فرض نماز کے بعد اوّل آخر ایک مرتبہ درود شریف اور درمیان میں سات مرتبہ سورۂ قریش پڑھنا یہ رزق کی پریشانیاں دور ہونے کے لیے ایک پکا اور تجربہ شدہ عمل ہے اس عاجز نے اپنی زندگی میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں بندوں کو یہ عمل بتایا اور اللہ رب العزت نے ان سب کی پریشانیوں کو دور فرمادیا، ایک بندہ کہتا تھا کہ میرے اپنے ہاتھوں میں ہزار روپیہ کبھی نہیں آیا تھا، اس کو اس عاجز نے یہ عمل بتایا اور اس نے یہ عمل کرنا شروع کردیا اللہ تعالیٰ نے رزق میں ایسی برکت دی کہ وہ آج کروڑ پتی بن کر زندگی گزر رہا ہے۔ وہ اپنی زبان سے بتاتا ہے کہ اس عمل کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا فرمادی۔ خاص طور پر جب اس سورت کی یہ آیت پڑھیں اَلَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿قریش ۴﴾ پڑھتے وقت دل میں رزق کا تصور کریں اور اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ پڑھتے ہوئے ہر قسم کے غم سے چھٹکارا پانے کا تصور کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی رزق کی پریشانی بھی دور فرمادیں گے اور آپ کو ہر قسم کے غموں سے بھی چھٹکارا عطا فرمادیں گے۔ (ف، فیصل آباد)

کمر درد کیلئے اس سے اچھا نسخہ نہ ملے گا

جریان کا علاج: تخم ریحان ایک چمچ، چھلکا اسبغول آدھا چمچ، دودھ آدھا کلو، کالی مرچ دو عدد، الائچی خورد دو عدد اسکی کھیر بنا کر رات کو فریج میں رکھ دیں صبح فجر کی نماز کے بعد کھالیں یہ غذا بھی ہے اور دوا بھی ہے۔ جب بیماری ابتدائی حالت میں ہو اسکے ایک ہفتہ کے استعمال سے بیماری ختم ہوجاتی ہے یہ میرا ذاتی تجربہ ہے بلکہ سراعت انزال کیلئے بھی موثر ہے۔ یہ گرمیوں میں استعمال کریں اگر سردیوں میں استعمال کرنا ہے تو ایک دیسی انڈے کا اضافہ کرلیں ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد ایک ہفتہ ناغہ کریں اور اس کے بعد ایک ہفتہ اور استعمال کریں۔ ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی۔

کمر درد کا علاج: میری والدہ صاحبہ والد صاحب کو یہ نسخہ بنا کر دیتی تھیں جس سے ان کے کمر کا درد ٹھیک ہوجاتا تھا کیونکہ والد صاحب سبزیاں کاشت کرتے تھے اور ان کی گوڈی چوکی پر بیٹھ کر کرنا پڑتی تھی۔ نسخہ: بکھڑا یہ ایک خودرو بوٹی ہے جو کہ کپاس کے موسم میں اگتی ہے پنسار کی دوکان سے ملتی ہے 100 گرام لیکر اسے باریک پیس لیں اور ایک پاؤ سوجی کا حلوہ بناتے ہوئے اس میں 100 گرام بکھڑے کا پاؤڈر شامل کرلیں، ذائقہ کیلئے الائچی، پستہ وغیرہ بھی حل کرسکتے ہیں۔ یہ ایک ہفتہ تک استعمال کرسکتے ہیں ان شاء اللہ فائدہ ہوگا اگر مرض پرانا ہو تو اکٹھی پنجیری بھی بنا کر ایک یا دو ماہ کھائی جاسکتی ہے۔ اجزاء: نشاستہ ایک کلو، دیسی گھی ڈیڑھ کلو، چینی ڈیڑھ کلو، بادام، پستہ، اخروٹ، گری، سوگی، چار مغز ڈال کر پنجیری بنالیں اور سردیوں کے دو ماہ میں استعمال کریں ان شاء اللہ کمر درد کا نام و نشان نہ رہے گا۔

روحانی علاج برائے بواسیر: جسے خونی یا بادی بواسیر ہو فجر کی دو سنت ظہر کی دو سنت مغرب کی دو سنت اور عشاء کی دو سنت کو اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں پورا الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورہ فیل پڑھ کر نماز ختم کرنے کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر یقین اور دل کی گہرائی سے دعا مانگے انشاء اللہ مرض جڑ سے ختم ہوجائے گا۔ یہ نسخہ مجھے میرے ایک کلاس فیلو محمد انور مرحوم نے بتلایا تھا ان کا یہ تجربہ شدہ ہے۔ میں نے جب آزمایا تو سو فیصد کامیابی ملی کیونکہ ان دنوں مجھے بواسیر کی شکایت شروع ہی ہوئی تھی میں نے یہ دونوں سورتیں ظہر اور عشاء میں باقاعدگی سے پڑھنا شروع کردیں فجر اور مغرب میں کبھی کبھی مرض کی شدت میں پڑھ لیتا تھا۔ کیونکہ فجر اور مغرب کی سنتوں میں میرا معمول عرصہ دراز سے الحمد اللہ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص رہا ہے۔ کبھی غفلت کی وجہ سے کئی کئی دن نہیں پڑھتا تو مرض دوبارہ حملہ کردیتی ہے تو میں دوبارہ پڑھنا شروع کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ شفاء دے دیتے ہیں۔

رعشہ کا روحانی علاج: نماز اشراق کے دو نفل پڑھنے کا اجر تو مقبول حج اور عمرہ ثواب ہے اگر یہی نفل دو نیتوں یعنی (حج و عمرہ کا ثواب) اور رعشہ کی بیماری کی شفاء کی بھی نیت کرلیں اور پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی اور سورۂ خلدون پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ بقرہ کا آخری رکوع پڑھے تو ان شاء اللہ رعشہ کی بیماری نہیں ہوگی اگر پہلے سے مرض ہو تو جو دوائی مریض کو کھانی ہے اسے کھاتا رہے اور ساتھ یہ نوافل بھی پڑھنے شروع کردے تو ان شاء اللہ شفایاب ہوگا یہ نسخہ مجھے کراچی سے ملا تھا۔ (محمد رفیق عارف، فقیروالی)

چھوٹے بچے کی ناف پھول جائے تو

محترم قارئین السلام علیکم! میرے ایک دوست ٹیچر کا آزمودہ ہے کہ چھوٹے بچے کی ناف پھول جانے کیلئے یہ ٹوٹکہ اکسیر ہے۔ اگر کسی چھوٹے بچے کی ناف پھول جاتی ہو تو اس کے لیے آپ ایک گول بینگن لے کر چھت کے ساتھ جہاں بچہ سوتا ہو اس کے عین پیٹ کے اوپر بینگن کو باندھ دیں۔ جیسے جیسے بینگن سوکھتی جائے گی' ویسے ویسے ناف بھی ٹھیک ہوتی جائے گی۔ میرے دوست کا اپنے بچے کیلئے آزمودہ ہے۔ قارئین بے دھڑک ہوکر استعمال کرسکتے ہیں۔ (خ، بھائی پھیرو)

عبقری ٹوٹکہ سیکشن: قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

معذور شفاء ٹانک
ہر قسم کی معذوری۔ فالج۔ لقوہ۔ دماغی کمزوری۔ ڈیپریشن۔ مرگی۔ بچوں کا سوکھا پن یا پیدائشی معذوری ان تمام امراض کیلئے صرف چند ماہ استعمال کریں۔ (قیمت 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

عبقری روحانی اجتماع 29 نومبر تا 2 دسمبر 2018ء بروز جمعرات‘ جمعہ‘ ہفتہ اور اتوار صبح تک تسبیح خانہ، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ (انشاء اللہ) مرد، عورت، بوڑھے اور نوجوان سب کو شیخ الوظائف دامت برکاتہم کی طرف سے شرکت کی خصوصی دعوت ہے۔

عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کی اور قرض اتر گیا

محترم جناب حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ گزشتہ سال ہم نے عبقری روحانی اجتماع میں شامل ہوئے۔ میں اپنے شوہر‘ دو بچوں اور اپنی والدہ صاحبہ کو بھی ساتھ لائی تھی‘ جب ہم یہاں آئے تو میں نے آپ کے درس کے اختتام پر اپنے شوہر کو ٹیلی فون کیا کہ میں بیعت ہوجاؤں تو شوہر نے کہا کہ آپ ہوجائیں اور میں ابھی نہیں ہونا چاہتا مگر جب اجتماع کے دوسرے نماز فجر کے بعد آپ کا درس سنا تو انہوں نے خود مجھے فون کیا کہ آپ تو بیعت ہوچکی ہوں گی الحمدللہ میں بھی اس درس کے بعد بیعت ہو رہا ہوں اور الحمدللہ میرے شوہر صاحب بھی آپ کا درس سن کر بیعت ہوگئے۔ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کرنے اور آپ کے درس سننے سے ہمیں بہت روحانی سکون ملا اور میں کافی عرصہ سے ماہنامہ عبقری پڑھتی ہوں اور آپ کے وظائف بناتے ہوئے وظائف پر عمل کرتی ہوں اور میرے شوہر امام مسجد ہے۔ ہم اپنے گھر میں بچوں کو دونوں درس قرآن دیتے ہیں اور لوگ ہمارے پاس دم وغیرہ کیلئے حاضر ہوتے ہیں تو ہم آپ کے بتائے ہوئے وظائف پڑھ کر دم کر دیتے ہیں تو مالک کرم نوازی فرما دیتے ہیں اور لوگ صحت یاب ہوجاتے ہیں میرے شوہر کہتے ہیں کہ میں جب بیعت ہوا اور تسبیح خانہ سے واپس آیا تو اللہ نے مجھے گناہوں سے بچنے کی توفیق دے دی ہے اور وہ کہتے ہیں کہ میں بڑے بڑے اجتماعات میں شامل ہوا مگر جو سکون تسبیح خانہ میں ملا وہ کہیں بھی نہ ملا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے اس تسبیح خانہ کو تاقیامت آنے والے لوگوں کیلئے ایمان اور اعمال صالح کا ذریعہ بنائے میں اور میرے شوہر آپ کے اہل وعیال کیلئے بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تو نے ہمیں ایسا مرشد عطا فرمایا ہے کہ ہمیں اپنی عبادت میں بھی سکون ملتا ہے اور جب روحانی اجتماع سے واپس آئے تو اللہ نے ہمیں اپنے غیب کے خزانوں سے اتنا مال بھی عطا فرمایا کہ ہمارے قرض میں جو پریشانی تھی وہ بھی ختم ہوگئی پہلے میرے شوہر کے بہت کم پروگرام (محافل) ہوتے تھے‘ جب سے اجتماع سے واپس آئے تو بہت زیادہ پروگرام ہونے شروع ہوگئے اور ہم اللہ الصمد دانوں پر پڑھ کر قبرستان میں ڈالتے ہیں اس وظیفہ سے ہمیں بہت فائدہ ہوا روزی میں برکت ہوئی الحمدللہ۔

روزی میں برکت‘ جادو جنات‘ بندشوں‘ گھریلو جھگڑوں سے نجات کیلئے آپ نے اللہ الصمد کا عمل بتایا تھا جو کہ اس طرح کہ روزانہ ایک کلو گندم لے کر اس میں سے ایک بچے کی مٹھی نکال لیں اور جتنے دانے بچے کی مٹھی میں آئیں‘ ہر دانے پر ایک مرتبہ اللہ الصمد پڑھ کر اب ان دانوں کو بقیہ کلو گندم میں ملا کر قبرستان میں ڈالنا ہے۔ ہم یہ عمل روزانہ کرتے ہیں اور اس عمل کی برکت سے رزق میں فراخی اور برکت آگئی ہے۔ اجتماع سے واپسی پر آپ کے درس کا میموری کارڈ خریدا وہ بھی سنتے ہیں درس سن کے تو ایمان تازہ ہوجاتا ہے میرے امی ابو سارے خاندان والے کہیں نہ کہیں بیعت ہیں لیکن میرا دل کہیں مطمئن نہ ہوتا تھا اب الحمدللہ ہم دونوں میاں بیوی آپ کے مرید ہیں اور آپ سے بیعت ہوچکے ہیں۔ ہم بیعت والا عمل بھی روزانہ کرتے ہیں اب ہم بے پیرے نہیں ہیں اب ہمارے بھی مرشد ہیں بس اللہ آپ کو آپ کی نسلوں کو عافیت دے اور تسبیح خانہ کو آباد رکھے اور غیب کے خزانے سے ساری ضرورتیں پوری فرمائے (آمین) (زوجہ محمد سجاد، فتح جھنگ)

اجتماع میں شرکت کی نیت نے نئی کرولا کار دلادی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو شاد و آباد رکھے۔ آپ کے تمام نظام اللہ تعالیٰ غیب سے پورے فرمائے۔ 2015ء کے عبقری روحانی اجتماع میں میں اور میری بیٹی آئے‘ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی یا اللہ دوسری مرتبہ میں اپنی مکمل فیملی کے ساتھ عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کروں۔ 2017ء میں الحمدللہ ہم پوری فیملی اجتماع میں شریک ہوئے۔ دوران اجتماع اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ میں بہت گنہگار ہوں‘ مجھے کبھی نہ تیرے کسی بندے اور نہ ہی کسی مقام کی زیارت ہوئی ہے۔ کچھ عرصہ بعد میں سو رہی تھی تو مجھے کمرے میں جہاں بالکل اندھیرا تھا‘ ایسے جیسے کسی نے اٹھایا ہو‘ دروازے پر مجھے بالکل شفاف کعبہ شریف نظر آیا‘ اس وقت میں مکمل ہوش وحواس میں تھی اور مُں نے اونچی اونچی آواز کلمہ طیبہ پڑھنا شروع کر دیا۔ میری آواز سن کر میرے شوہر صاحب بھی اٹھ گئے۔ کعبہ شریف کے نظر آنے کے چند دن بعد ہی اللہ رب العزت نے مجھے اپنے گھر عمرہ کیلئے بلالیا۔ ایک اور خاص بات‘ 2017ء کے عبقری روحانی اجتماع میں ہمارے پاس چھوٹی گاڑی مہران تھی‘ وہ ہم نے بیچ دی‘ پھر ہم کافی عرصہ تک کوئی بھی گاڑی نہ لے سکے‘ میں بہت پریشان بھی تھی اور اپنے میاں صاحب سے ناراض بھی کہ آپ نئی نہیں لے سکتے تھے تو وہی رہنے دیتے۔ ایک دن ایسے ہی میں نے اپنے شوہر صاحب سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو نئی گاڑی دے تو ہم عبقری روحانی اجتماع میں اس پر بیٹھ کر جائیں گے اس کے ساتھ مصلے پر بیٹھ کر عبقری روحانی اجتماع میں گاڑی پر شرکت کیلئے خوب دعائیں مانگیں۔ اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ دو چار دن کے اندر اندر ایسی ہوا چلی کہ گاڑی کا بندوبست ایسے ہوا کہ ہم سب حیران ہی رہ گئے۔ تسبیح خانہ میں عبقری روحانی اجتماع پر گاڑی میں جانے کی دعا مانگی اور صرف چند دن بعد میرے گیراج میں کرولہ جی ایل آئی گاڑی کھڑی تھی اور ہم 2017ء کے عبقری روحانی اجتماع میں اسی گاڑی پر آئے اور آکر اللہ رب العزت کا خوب شکر ادا کیا۔ (س،ش، اسلام آباد)

نوٹ: عبقری روحانی اجتماع میں جگہ کی کمی کی وجہ سے لاہور کی خواتین کیلئے قیام کی اجازت نہیں صرف درس میں شریک ہوسکتی ہیں۔ بچوں والی خواتین سے بھی معذرت۔ ان شاء اللہ آئندہ سال جلد کا بندوبست ہوجائے گا پھر شریک ہوں۔ شرکت کرنے والے مرد و خواتین اپنے ساتھ بستر ضرور لائیں اور پاس بستر بکالائیں گرم لائیں موسم زیادہ ٹھنڈا نہیں ہوگا۔

گھر بیٹھے کتب اور ادویات منگوانے کیلئے صرف یہی نمبر
0332-7552382
0309-6893384

خاتون شفاء حیض کی بے قاعدگی کا آخری علاج
چہرے پر بال ہوں یا داغ دھبے خاتون شفاء سے نئی زندگی پائیں
ایام درد سے آئیں تو اعتماد سے استعمال کریں اور درد سے چھٹکارا پائیں
حیض کی بے قاعدگی کی شکار خواتین کیلئے خوشی کی نئی کرن

شادی کے بعد جسم موٹا ہو رہا ہو تو خاتون شفاء استعمال کریں
داغ دھبے چھائیوں کا آزمودہ علاج
صرف 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

جن بچیوں کے کپڑے کٹ جاتے ہیں ان کیلئے خاص تعویذ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری میں چھپے وظائف پڑھتی ہوں اور میرے پاس کچھ تجربات ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرنا چاہتی ہوں۔ عبقری سے ملے وظائف کو آگے پھیلانے کی کوشش بھی کرتی ہوں' سب سے پہلے جو مجھے عبقری سے ملا وہ ''درس'' ملا۔ عبقری نے مجھے اللہ تعالیٰ کے بندوں سے پیار کرنے والا' بچوں سے پیار کرنے والا (حالانکہ اس سے پہلے میں بچوں کو بہت زیادہ مارتی تھی)' عبقری نے مجھے زندگی کے تمام نظام کو اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کے احکامات کو سمجھ کر چلنے کی سمجھ دی۔ عبقری ملنے سے پہلے میں کچھ نہ تھی بلکہ اب بھی کچھ نہیں ہوں اپنی کچھ خبر بھی نہیں مگر آپ کے بتائے ہوئے وظائف اور درس میں سنہرے اصول سن کر ان پر چلنے کی اور اللہ تعالیٰ کے نام کو پھیلانے کی کوشش کر رہی ہوں۔ ماہنامہ عبقری میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں بہت شوق سے پڑھتی ہوں۔ میں نے کلمہ پاک کا دوسرا حصہ یعنی محمد رسول اللہ کا وظیفہ تقریباً پانچ لاکھ کے قریب پڑھا۔ اس دوران مجھے خواب میں غیبی طور پر اللہ تعالیٰ کی مدد کے اشارے ملے اور ویسا ہی ہوا جیسا میں نے خواب دیکھا تھا۔ میری بیٹی 3rd کلاس میں پڑھتی تھی' امتحان ہوئے تو میرے دل میں خیال آیا کاش! میری بیٹی کی فرسٹ پوزیشن آجائے۔ رزلٹ سے پہلے خواب میں مجھے رزلٹ کارڈ نظر آ گیا' وہ فرسٹ تھی' پھر میں نے سوچا کہ اے ون ہو تو کیا ہی بات ہے۔ اگلی رات پھر میرے خواب میں ایکسیلینٹ کے ساتھ وہی رزلٹ کارڈ آ گیا۔ جب بیٹی کا رزلٹ آیا تو وہی رزلٹ کارڈ جو میں نے خواب میں دیکھا تھا وہی بیٹی کے ہاتھ میں تھا۔

اس کے علاوہ میرے دل میں جو بھی گھریلو معاملات میں چھوٹی موٹی خواہش پیدا ہوتی ہے وہ فوراً پوری ہو جاتی ہے۔ واقعی علامہ لاہوتی صاحب کے بتائے چھوٹے چھوٹے وظائف نے زندگی میں سکون بھر دیا ہے اور بڑے بڑے مسائل ایسے حل ہوتے ہیں کہ خبر تک نہیں رہتی۔

ایسے ہی میری دائیں ٹانگ میں بہت عرصہ سے درد تھا' جو ختم نہیں ہو رہا تھا اور نہ ہی سمجھ آتی تھی کہ یہ ریڑھ کی کس ہڈی سے نکلتی ہے۔ میں نے تھال میں پاؤں رکھنے والا یا قہار کا عمل کیا (**تھال میں پاؤں رکھنے والا عمل:** کچا برتن' پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر پانی سے بھر لیں۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ اگر گرمی ہے تو پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں' پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَهَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' جس بیماری سے یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔

روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکیانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح و شام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں) اور سارا دن کھلا یَاقَهَّارُ پڑھیں۔ ایک دن پڑھتے پڑھتے نیند آ گئی' خواب دیکھا تو ایک کانی بلی ہے (یعنی بلی کی صرف ایک آنکھ ہے) وہ چھلانگ لگاتی ہے اچانک کوئی چیز آتی ہے اور اس بلی کو لے کر بھاگ جاتی ہے' آنکھ کھلی تو میں سوچتی رہی یہ کیا ہے؟ جب بستر سے اٹھی تو درد بالکل نہیں تھا۔ نوٹ: یہ عمل میں نے صرف تین ہفتے ہی کیا تھا۔ ہماری گلی میں ایک شادی شدہ بچی تھی اس کے کپڑے کٹ جاتے اور اس کو دورے بھی پڑتے' میں نے اس کو یَاقَهَّارُ کے حروف والا تعویذ بنا کر گلے میں پہننے کیلئے اور یَاقَهَّارُ پڑھنے کیلئے دیا۔ چند دن ہی اس نے یَاقَهَّارُ پڑھا اور وہ تعویذ گلے میں پہنا اس کو دورے پڑنا بند ہو گئے۔ گزشتہ دنوں اس سے ملاقات ہوئی تو بہت خوش اور مطمئن تھی' بتا رہی تھی کہ اب اس کے کپڑوں کو کٹ بھی نہیں لگتے اور اس کی صحت بھی دن بدن بہتر سے بہترین ہوتی جا رہی ہے۔ الحمدللہ! وہ ٹھیک ہو گئی۔

یا قہار کے نقش کا عمل درج ذیل ہے: جو شخص یَاقَهَّارُ کو جدا جدا حرف میں لکھے یعنی ''ی'' علیحدہ، ''ا'' علیحدہ، ''ق'' علیحدہ، ''ہ'' علیحدہ، پھر ''ا'' علیحدہ، اور ''ر'' علیحدہ اور پھر اسی طرح دوسری دفعہ یعنی کل اکتالیس دفعہ جدا جدا حروف میں لکھے اور کالی سیاہی گھلنے والی ہو جو پانی میں گھل جائے اس کو تعویذ بنا کر گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں' پی بھی سکتے ہیں اور اپنے تکیے کے اندر بھی رکھ سکتے ہیں۔

عجیب رکاوٹ اور پریشانی کا حل: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری دو بھانجیوں کے ساتھ عجب مسئلہ تھا' ان دونوں کی شادی میں رکاوٹ تھی' وہ جب بھی کوئی وظیفہ پڑھنا شروع کرتیں فوراً ماہواری شروع ہو جاتی اور ایک ماہ میں پانچ پانچ مرتبہ ہوتی۔ بہت علاج معالجے کروائے مگر فرق نہ پڑتا جیسے ہی وظیفہ پڑھنے سے باز آتیں طبیعت بالکل ٹھیک ہو جاتی۔ پھر میں نے انہیں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے کا بتایا وظیفہ یا قہار ہر وقت کھلا پڑھنے کو کہا' جب انہوں نے یا قہار والا وظیفہ پڑھا تو ان کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا انہیں ایک مالی پریشانی تھی وہ بھی حل ہو گئی۔ (پوشیدہ' لاہور)

ناجائز خواہشات سے عاجز یہ پڑھیں!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کو تقریباً چار سال سے پڑھ رہی ہوں اور اس میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا بتایا ایک عمل یا قہار پڑھا اور اب میں دن میں ہزاروں کی تعداد میں پڑھ رہی ہوں جس کی وجہ سے میری بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں' اب مجھے نماز پڑھنے' تلاوت قرآن پاک کرنے' تہجد پڑھنے میں کسی بھی قسم کوئی پریشانی یا مشکل پیش نہیں آتی۔ جتنی بھی تلاوت قرآن پاک کر لوں یا جتنا بھی ذکر کر لوں لگتا ہے کہ کچھ بھی نہیں کیا۔ کچھ خواہشات تھی جن کی وجہ سے بہت تنگ تھی وہ بھی آہستہ آہستہ ختم ہوتی جا رہی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آہستہ آہستہ میرے دل کی صفائی ہو رہی ہے' میرا دل پرسکون سا ہو گیا ہے' کوئی بھی پریشانی ہو' مجھے اکیلا پن محسوس نہیں ہوتا' ایسا لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہوتی' دوسروں کے دکھ محسوس ہوتے ہیں' اب مجھے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں کبھی بدگمانی پیدا نہیں ہوتی' حالانکہ اس سے پہلے میرا سب سے بڑا مسئلہ ہی یہی تھا۔ اب تو بس ایک بات سے ڈر لگا ہے کہ کہیں یہ اعمال مجھ سے چھوٹ نہ جائیں' میں علامہ لاہوتی پراسراری اور آپ کیلئے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ دونوں کو لمبی زندگی دے اور ایمان پر استقامت عطا فرمائے اور آپ دونوں کو مزید نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (م۔ا، حافظ آباد)

الرجی' چھینکیں' دائمی نزلہ' ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)
ناک کی ہڈی کا بڑھنا ناک کا بند رہنا جلدی مسائل حتی کہ الرجی
دائمی نزلہ' الرجی کے شکار افراد کیلئے تیر بہدف لاتعداد کا آزمودہ کورس سفید اور گرتے بال' دماغ کمزور' حافظہ ضعیف ہو تو یہ کورس آپ کو ناامید نہ کرے گا کچھ عرصہ مستقل مزاجی کا استعمال درج بالا بیماریوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا
قیمت صرف -/600 روپے

برتن دھونے والا صابن! خواتین میں کینسر کی اہم وجہ

سہیل احمد عجمی

ہاتھ دھوتے وقت آدھا ہاتھ دھونے والا اور برتن دھونے والا مادہ ڈال کر اس کے اوپر سرکہ چھڑکیں اس طرح آپ کینسر کا باعث بننے والے زہریلے مواد کھانے سے بچ جائیں گے اور اس طرح سبزیوں اور میوہ جات کو برتن دھونے والے مادوں سے ہرگز نہ دھوئیں۔

آپ کا گنہگار خطا کار مرید ایک بار پھر بذریعہ تحریر آپ کی خدمت میں حاضری کی جسارت کررہا ہے بندہ ناچیز نے ایک آرٹیکل انٹرنیٹ پر پڑھا تھا جس کا پرنٹ آپ کو ارسال کررہا ہوں تاکہ یہ تحقیق ماہنامہ عبقری کے ذریعے لاکھوں قارئین عبقری کے ذریعے پہنچ سکے اور مجھ گنہگار کی بخشش کا سامان بن جائے۔

حقیقت سے پردہ اٹھ گیا کینسر ایک بیماری نہیں بلکہ کاروبار ہے۔شاید یہ سن کر آپ کو یقین نہ آئے کہ لفظ کینسر ایک جھوٹ ہے اور یہ کوئی بیماری نہیں بلکہ ایک کاروبار ہے۔ کینسر صرف وٹامن بی 17 کی کمی کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ کینسر دنیا بھر میں پھیلا ہوا ایک موذی مرض ہے اور اس سے بوڑھے، جوان، بچے حتیٰ کہ ہر عمر اور طبقہ کے لوگ متاثر ہیں۔ اس حیران کن پوسٹ کو شیئر کرنے سے دنیا بھر کے دھوکے بازوں کے چہروں سے نقاب اتر جائیں گے اور وہ دنیا کے سامنے ظاہر ہوجائیں گے کیا آپ کو پتہ ہے کہ ایک کتاب جس کا نام ''کینسر کے بغیر دنیا'' کو اب تک بہت سی زبانوں میں ترجمہ کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ یہ جانیے کہ دنیا میں کینسر نامی کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ یہ صرف وٹامن بی 17 کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کیموتھراپی، سرجری اور شدید منفی اثرات رکھنے والی دوائیوں سے بچیئے۔ آپ کو یاد پڑے گا کہ ماضی میں انسانوں خاص کر ملاحوں کی ایک بڑی تعداد کو ایک مشہور بیماری سکروی کی وجہ سے زندگی سے ہاتھ دھونے پڑے اور کافی لوگوں نے اس سے ڈھیر سارا پیسہ کمایا۔ آخر میں یہ دریافت ہوا کہ سکروی صرف وٹامن سی کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہے اور یہ کوئی بیماری نہیں ہے۔ کینسر بھی بالکل اس طرح ہے۔ نوآبادیاتی دنیا اور انسانیت کے دشمنوں نے کینسر پیدا کیا اور اس کو ایک کاروبار بنایا جس سے وہ اربوں روپے کماتے ہیں۔ کینسر انڈسٹری نے دوسری جنگ عظیم کے بعد ترقی کی کینسر کا مقابلہ کرنے کے لیے اتنی تاخیر، تفصیلات اور خرچوں کی ضرورت نہیں یہ صرف نوآباد کروں کی جیبیں بھرنے کے لیے ہورہا ہے حالانکہ اس کا علاج بہت پہلے دریافت ہوچکا ہے۔ مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کرکے کینسر سے بچاؤ اور اس کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ وہ افراد جن کو کینسر لاحق ہے کو گھبرائے بغیر یہ جاننا چاہیے کہ دراصل کینسر ہے کیا اور پھر اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنی چاہیے۔ کیا آج کل کوئی بھی سکروی کی بیماری سے ہلاک ہوتا ہے؟ نہیں کیونکہ اس کا علاج ہوجاتا ہے۔ چونکہ کینسر وٹامن بی 17 کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے لہٰذا روزانہ پندرہ سے بیس ٹکڑے خوبانی کے بیج کھانا اس مسئلے کا حل کے لیے کافی ہے۔ گندم کی کھائیے کیونکہ یہ کینسر کے خلاف ایک معجزاتی دوا ہے۔ یہ مادہ آکسیجن اور کینسر کے خلاف سب سے طاقتور مادہ Laetrile کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ یہ سیب کے بیج میں بھی پایا جاتا ہے اور وٹامن بی 17 کی extracted حالت ہے۔

امریکی دواساز کمپنیوں نے ایک قانون نافذ کرنا شروع کیا ہے جس میں laetrile کی پیداوار پر پابندی ہے یہ دوائی میکسیکو میں تیار ہوتی ہے اور امریکہ میں سمگل ہوتی ہے۔

ڈاکٹر بہر اللہ ڈبل یومیز نے اپنی کتاب ''کینسر کی موت'' میں کہا ہے کہ Laetrile سے کینسر کے علاج کے امکانات نوے فیصد سے بھی زیادہ ہیں۔

وٹامن بی 17 کے حصول کے ذرائع وہ غذائیں جن میں وٹامن بی 17 پایا جاتا ہے مندرجہ ذیل ہیں:۔ ۱۔ گھٹلیدار پھل یا میوہ جات کے بیج، ان میں وٹامن بی 17 سب سے زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ ان میں سیب، خوبانی، ناشپاتی اور آلو بخارہ کے گھٹلی دار پھل شامل ہیں۔ ۲۔ عام پھلیاں، مکئی (اناج) جن میں لوبیا، دال بڑ، لیماں کی پھلیاں (لوبیاں کی ایک قسم) اور مٹر شامل ہیں۔ ۳۔ اناج کے دانے جن میں کڑوا بادام اور ہندوستانی بادام شامل ہیں۔ ۴۔ شہتوت تقریباً تمام شہتوت جن میں کالا شہتوت، نیلا شہتوت، رس بھری اور اسٹرابیری شامل ہیں۔ ۵۔ بیج یا تخم تل کے بیج اور السی کے بیج۔ ۶۔ جئی، جو، باسمتی چاول کا گچ، بلاک گندم، السی، جوار اور رائی کا گچ۔ ۷۔ خوبانی کے بیج، کشیدہ کیے گئے خمیر، کھیتوں سے لیا گیا چاول اور میٹھا گوشت کدو۔ **کینسر کے خلاف موثر غذاؤں کی فہرست:** خوبانی (بیج)، دوسرے پھلوں کے بیج جیسا کہ سیب، ناشپاتی، آلو بخارا، چیری اور آڑو۔ لیما کی پھلیاں، فیوا کی پھلیاں، گندم کا فصل، بادام، رس بھری، ایلڈر بیری، بلو بیری، جامن، اناج، سرغو، جو، باجرہ، کاجوہ، میکڈیمیا (آسٹریلیا کا ایک میوہ) پھلیاں۔ یہ سب وافر مقدار میں جسم میں ہونے والی وٹامن بی 17 کے رائع ہیں۔

برتن دھونے اور ہاتھ دھونے والے مائع کا جسم کے اندر داخل ہونا کینسر کی ایک اہم وجہ ہے لہٰذا اس کو جسم کے اندر لے جانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ آپ یقینی طور پر اب یہ کہیں گے کہ ہم ان مادوں کو جسم کے اندر نہیں داخل ہونے دیتے لیکن جب آپ ان مادوں سے ہاتھ دھوتے ہیں یا برتن دھوتے ہی تو ان کا کچھ حصہ ہاتھوں یا برتن میں جذب ہوجاتا ہے اور پھر جب آپ برتن میں گرم کھانا ڈالتے ہیں تو یہ کھانے میں جذب ہوکر آپ کے جسم میں داخل ہوجاتی ہے اگر آپ برتن کو سو مرتبہ بھی دھوکر صاف کریں پھر بھی اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ لیکن اس کا بہت آسان حل ہے اور وہ یہ ہے کہ ہاتھ دھوتے وقت آدھا ہاتھ دھونے والا اور برتن دھونے والا مادہ ڈال کر اس کے اوپر سرکہ چھڑکیں اس طرح آپ کینسر کا باعث بننے والے زہریلے مواد کھانے سے بچ جائیں گے اور اس طرح سبزیوں اور میوہ جات کو برتن دھونے والے مادوں سے ہرگز نہ دھوئیں۔ کیونکہ یہ فوراً ان کے اندر تک چلے جاتے ہیں اور پھر کسی بھی طریقے سے باہر نہیں نکلتے اس کا آسان حل یہ ہے کہ سبزیوں اور پھلوں کو نمک سے گیلا کر کے پانی سے صاف کریں اور پھر تازہ رکھنے کے لئے اوپر سرکہ چھڑکیں۔ آپ کی ایک چھوٹی سی کاوش یقیناً کئی زندگیوں کو کینسر کے موذی مرض سے بچا سکتی ہے۔ لہٰذا اس مضمون کو مخلوق خدا تک زیادہ سے زیادہ پہنچائیں۔ (مترجم: آصف اللہ خان)

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

بھی کہا کہ ان سے کوئی تاوان' کوئی جزیہ' کوئی خراج وصول نہ کیا جائے گا۔ ہر درخواست کی شنوائی ہوگی۔ سب کے ساتھ نرمی و رعایت کی جائے گی۔ برہمن آباد کے پرانے مندر کو محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے حجاج بن یوسف کی اجازت کے ساتھ از سر نو تعمیر و آرائش کا حکم دیا اور وہاں عبادت کی اجازت عام دے دی تو پجاری اسے ہاتھ اٹھا کر دعائیں دینے لگے۔ مجوسیوں کو آتش کدے میں ان کی مرضی کے مطابق عبادت کی اجازت دی آٹھویں صدی عیسوی میں محمد بن قاسم نے سندھ میں اپنی حکومت کا جو نظم و نسق قائم کیا وہ اعتدال اور رواداری کی روشن مثال ہے۔ (بحوالہ: انسانیت اور رواداری ص 146)

طب اسلامی کے پاکیزہ اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا
معدہ کا السر (کورس)
معاشرے میں پائے جانے والے خطرناک مرض کا شافی علاج
بلڈ پریشر اور ہاضمہ کی پریشانی سے ستائے صرف یہ کورس آزمائیں
معدہ کے تمام امراض کا علاج
معدہ کو صحت مند اور ہشاش بشاش بنایئے
معدہ میں درد ہو' معدہ کا کینسر ہو' تیزابیت ہو یا اپنڈی سائٹس ابھی لائیں کمال پائیں
(قیمت صرف -/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

سستی اور کاہلی ایک بیماری اور انتہائی نقصان دہ نشہ

محمد بشیر جمعہ

یہ تساہل انسانی زندگی میں مادی طور پر تو نقصان دہ ہے ہی مگر دین کے معاملے میں تساہل بعض اوقات نفاق کی حدود تک لے جاتا ہے اور خاص کر نمازوں کے معاملے میں تساہل تو منافقوں کی علامات میں سے ایک ہے۔

ایک ذراسی چوک کے باعث اتنا بڑا نقصان! کیا آپ کے ساتھ کبھی ایسا ہوا ہے کہ آپ نے ایک کام کرنے کا مستحکم ارادہ کیا ہو اور مکمل منصوبہ بندی بھی کرلی ہو مگر عمل درآمد میں آپ سے تھوڑی سی تاخیر ہوگئی ہو اور کسی اور فرد نے یہ کام کرلیا ہو۔ نتیجتاً آپ اپنے مقاصد حاصل نہیں کرسکیں ہوں گے اور دیگر افراد ترقی کر گئے ہوں۔ کہتے ہیں کہ ایک پروڈکٹ کا کاروبار شروع ہوا تو اس کی ابتداء کرنے والے صاحب سے ایک قانونی چوک ہوگئی کسی نہ کسی وجہ سے وہ اپنے حقوق سرکاری ادارے میں رجسٹرڈ نہ کراسکے۔ کسی اور صاحب نے ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھا کر اپنے نام وہی پینٹ رجسٹر کرالیا اور اصلی مالکان کو قانونی نوٹس دے دیا۔ اصل مالکان نے لاکھ کوشش کی اور پیشکش بھی کی مگر دعویدار نہیں مانے اور اصل مالکان کو اپنی پراڈکٹ بند کرنی پڑی۔ گو کہ دعویدار نے ظلم کیا مگر اصل مالکان کو اپنی کاہلی کی سزا ملی۔ رجسٹریشن تو وکیل کے ذریعے بڑی آسانی کے ساتھ ہوسکتی تھی مگر یہ تساہل یا ٹالنے کی عادت کے باعث ان اصل مالکان کو اتنا بڑا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ زندگی میں ہم اپنی کاہلی اور تساہل یا ٹالنے کی عادت کے باعث مالیاتی نقصان اٹھاتے ہیں۔ دوستوں اور خیر خواہوں سے تعلقات خراب کرلیتے ہیں، افسران کی ناراضگی مول لیتے ہیں، اعتماد اور عزت کھودیتے ہیں، اہل خاندان اور رشتہ داروں کے ساتھ تنازعات پیدا کرلیتے ہیں، حادثات اور تکالیف کا شکار ہوجاتے ہیں، اہل خانہ کو ناراض کرڈالتے ہیں اور خود ان تمام واقعات کے باعث ایک شکست خوردہ شخصیت بن جاتے ہیں۔

اس تساہل کے باعث ہم زندگی کی معمولی سے معمولی کاموں کو جن کے لئے عام طور پر صرف پانچ منٹ کا وقت کافی ہوتا ہے، برسوں ٹالتے رہتے ہیں۔ نتیجہ ہوتا ہے کہ بعض اہم معاملات میں ان چھوٹے کاموں کی جانب سے عدم توجہی، بڑے نقصان سے دوچار کردیتی ہے، یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان اپنے آپ کو بڑی آسانی کے ساتھ مطمئن کرلیتا ہے اور انتہائی اہم امور سے فرار کیلئے ہزاروں بہانے تلاش کرلیتا ہے۔ تساہل ایک بیماری ہے اور انتہائی نقصان دہ نشہ۔ اس کی وجوہات یہ ہیں زندگی کے بارے میں مقاصد کا واضح نہ ہونا، ترجیحات کا متعین نہ ہونا۔ اہم اور فوری امور کے بارے میں شعور کی کمی، اطمینان اور کارکردگی کے تصور کی کمی، ناکافی کا خوف، اپنی ذات کا حقیقت سے بلند تصور، غلطیوں سے پاک کام کرنے کے بارے میں سوچتے رہنا۔ افراد اور متعلقہ لوگوں کو کام سپرد نہ کرنا اور نہ ہی اس کی تربیت کرنا اور حالات اور ضرورت کے مطابق مطلوبہ صلاحیتوں کی کمی اور ادارے کی کمزوری۔ یہ تساہل انسانی زندگی میں مادی طور پر تو نقصان دہ ہے ہی مگر دین کے معاملے میں تساہل بعض اوقات نفاق کی حدود تک لے جاتا ہے اور خاص کر نمازوں کے معاملے میں تساہل تو منافقوں کی علامات میں سے ایک ہے۔ تساہل ایک ایسا مرض ہے جس کا علاج محض تصور کرنے سے نہیں ہوگا بلکہ یہ نفس کے خلاف ایک جہاد ہے۔ صرف اور صرف جہد مسلسل سے اس مرض پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

تاریخ میں ہے کہ ایک غزوہ کے موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سے آگے بیٹھے تھے اور مٹی پر اپنی انگشت مبارک سے کچھ لکیریں کھینچ رہے تھے۔ حدیث دفاع کے مصنف میجر اکبر خان نے تاریخ کے عظیم جرنیلوں کے حوالے سے بتایا کہ درحقیقت یہ جنگی پلان تیار ہورہا تھا۔ زندگی کے ہر معاملے میں پہلے سے سوچنا اور اسکی منصوبہ بندی کرنا نہ صرف حکمت کا حصہ ہے بلکہ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔

ہم ایک موذی مرض اور نقصان دہ شے کو اپنی شخصیت سے ہٹانا چاہتے ہیں۔ یقیناً ہمیں اس کیلئے منصوبہ بندی کرنی ہوگی۔ آپ اپنی ذات کے ساتھ محبت اور دوستی رکھتے ہوئے اور اپنے ضمیر کے ساتھ ایمانداری کا معاملہ کرتے ہوئے ایک فہرست تو بنائیے جس میں مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت آپ کی کاہلی کی عادتیں اور صورتیں درج ہوں۔ (۱) اللہ تعالیٰ کے معاملے میں اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیروی کے معاملے میں۔ (۲) حقوق العباد کے معاملے میں۔ (۳) آخرت کی تیاری کے معاملے میں۔ (۴) اپنی رعیت یعنی اہل خانہ، بیوی بچوں کے معاملے میں۔ (۵) والدین، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے معاملے میں۔ (۶) دوست، احباب اور کاروباری دفتر کے ساتھیوں کے معاملے میں۔ (۷) گھریلو امور کے بارے میں۔ (۸) دفتر اور کاروباری امور کے بارے میں۔ (۹) مالیاتی امور کے بارے میں۔ (۱۰) اپنے کیرئیر کے بارے میں۔ (۱۱) اپنی ذات کے معاملے میں۔ اب آپ اپنی اصلاح کیلئے کوشش کیجئے مگر عجلت کے ساتھ نہیں۔ اپنی طبیعت اور مزاج اور طریقہ کار کی عادت کو سامنے رکھتے ہوئے، کرنے کے کام تحریر کیجئے۔ آہستہ آہستہ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تبدیلی لائیے۔

تساہل سے چھٹکارے کیجئے چند تجاویز

(۱) صبح وشام پلاننگ واحتساب: ۔اپنی طبیعت اور مزاج میں صبح وشام چند لمحات نکال لیجئے جس میں اپنی زندگی کے بارے میں سوچنے اور اپنی نیت کا جائزہ لیجئے۔ منہاج القاصدین میں علامہ ابن جوزیؒ تحریر کرتے ہیں کہ حضرت شبلیؒ، ابوالحسنین نوریؒ کے پاس گئے، وہ بالکل ساکن بیٹھے تھے شبلیؒ نے ان سے پوچھا آپ نے یہ مراقبہ اور سکون کس سے سیکھا ہے۔ کہا ''ہماری ایک بلی تھی اس سے سیکھا ہے جب وہ شکار کا ارادہ کرتی تو اپنے آپ کو اس طرح ساکت کرلیتی کہ اس کا ایک بال بھی حرکت نہ کرتا، بس صبح وشام میں چند لمحات نکال کر اس قسم کا جائزہ یقیناً مفید ہوگا۔ اپنے تساہل کو آہستہ آہستہ ختم کیجئے۔ **(۲) واضح مقصد اور حصوں میں تقسیم:** جو بھی مقصد حاصل کرنا چاہتے ہیں، وہ واضح ہو مگر اس کے مختلف چھوٹے چھوٹے حصے کرلیں۔ جیسے چھٹی کے دن کیلئے آپ نے طے کیا کہ میز، الماریوں کی صفائی کرنی ہے، یہ کام نماز جمعہ سے ایک گھنٹہ پہلے ختم ہونا ہے تو پہلے آپ اندازہ کرلیجئے کہ کتنا کام ہے۔ میز اور الماریاں دونوں الگ الگ نوعیت کے کام ہیں اندازہ لگالیجئے کہ کتنے گھنٹے درکار ہیں پھر میز کے کاغذات کی کیسے تقسیم کرنی ہے۔ فرض کیجئے چار مختلف حصوں میں اس کے بعد صفائی کرنی ہے جراثیم کش دوا چھڑکنی ہے اور کاغذات کو متعلقہ فائلوں میں لگانا ہے۔ اسی انداز سے الماریوں کی صفائی ہے۔ پہلے تو اس کی ترتیب کو ذہن میں رکھ لیجئے۔ اس کے بعد کپڑوں کی ترتیب نو اور فاضل اور پرانے کپڑوں کو نکالنے کے بارے میں سوچ لیجئے۔ پھر کام کی تقسیم الماری (باقی صفحہ نمبر 53 پر)

ناک شفاء دائمی نزلہ الرجی، چھینکیں، ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا کیلئے ناک میں ڈالنے والے قطرے
قیمت -/100 روپے
الرجی سے پیدا بیماریوں کیلئے ناک شفاء کا کچھ عرصہ استعمال ہمیشہ کیلئے نجات کا سبب بنتا ہے۔
Digitized by Google

شوہر ہمیشہ آپ کی جی میں جی ملائے! عمل آزمالیجئے!

عظمت علی، فیصل آباد

خسرہ کیلئے نبوی نسخہ: امیں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ ایک شخص کو خسرہ نکلا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں زیارت کرکے اپنا مرض بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا انگوری سرکہ تھوڑا اصلی شہد اور روغن زیتون لے کر ان سب کو ملالو اور سارے بدن پر اس کی مالش کرو اس نے ایسا ہی کیا اور بفضل تعالیٰ شفا پائی۔

پڑھا ہوا تیل زیتون تیار کرنے کا طریقہ: روغن زیتون کو کسی صاف برتن میں رکھے اور اسے کسی چیز سے ہلاتے جائیے اور سورۂ توبہ کی آخری آیات اور سورۂ حشر کی آخر چار آیات پھر سورۂ اخلاص اور آخری دو سورتیں پڑھ کر دم کرے۔ پڑھا ہوا روغن زیتون تیار ہے اس تیل کی بدن پر مالش تمام بیماریوں کیلئے بھی شفا ہے اگر کسی کو درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھے اور درد کی جگہ اس تیل کی مالش کرے اور پھر تھوڑی سے مصطگی اور کلونجی کوٹ کر درد کی جگہ رکھے۔ (حوالہ دینی دسترخوان جلد اوّل)

بلڈ پریشر کا مجرب روحانی علاج: مختصر درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ 100 مرتبہ پڑھیں پھر 500 مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر 100 مرتبہ درود مذکورہ پڑھیں یہ عمل 40 دن مسلسل کرنا ہے جس وقت مرضی کرلیں نماز فجر کے بعد پڑھ لیں تو زیادہ بہتر ہے پانی پر پڑھ کر بھی پی سکتے ہیں اس وظیفہ پر عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تمام دوائیں چھوٹ جائیں گی۔

لفظ "اللہ" کے اثرات: ہالینڈ کے ماہر نفسیات وینڈر ہاون نے اپنی نئی تحقیق میں یہ بتایا ہے کہ قرآن مجید کا مطالعہ اور لفظ "اللہ" کا بار بار دہرایا جانا مریض یا عام شخص ہر دو پر اثر کرتا ہے۔ مذکورہ پروفیسر گزشتہ تین سال سے مریضوں پر تجربے کررہے ہیں ان میں بیشتر مریض غیر مسلم تھے انہیں لفظ "اللہ" صاف طور پر بولنے کی تربیت دی گئی اس کا غیر معمولی نتیجہ حاصل ہوا خاص طور پر ان مریضوں پر جو تناؤ اور افسردگی کا شکار رہتے تھے۔ سعودی روزنامہ نے لکھا ہے کہ جو قرآن مجید کا مطالعہ بلاناغہ کرتے ہیں وہ نفسیاتی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ اپنی تحقیق میں وینڈر ہاون نے مزید بتایا کہ لفظ "اللہ" کا پہلا حرف "الف" نظام تنفس سے خارج ہوتا ہے اور سانس کو کنٹرول میں رکھتا ہے حرف "ل" کی ادائیگی کیلئے زبان کو معمولی سا تالو سے لگا کر توقف کے بعد اس عمل کو صحیح ادائیگی سے دہرانے اور سانس لینے کا عمل توقف سے جاری رکھنے سے تناؤ کو عافیت حاصل ہوگی انہوں نے مزید کہا کہ لفظ "اللہ" کا آخری حرف "ہ" کی ادائیگی سے پھیپھڑے اور دل کا رابطہ ہوتا ہے اور یہ رابطہ دل کی دھڑکن کو کنٹرول کرتا ہے۔

سورۂ الاحزاب لکھ کر کسی ڈبیا میں بند کرکے گھر میں رکھ لیں جس گھر میں ایک یا ایک سے زائد بچیاں بالغ اور شادی کے قابل ہوں اور رشتوں کی پریشانی ہو انشاء اللہ اس کی برکت سے رشتوں کی آمد ہوگی۔

شوہر کو مہربان کرنے کا عمل: خاوند اگر بداخلاق اور بدمزاج ہو تو 300 مرتبہ یَا بَاسِطُ پڑھ کر پانی پہ دم کرکے خاوند کو پلائے یا کھانے پر دم کرکے کھلائے اس عمل کو تین دن تک کرے۔ ان شاء اللہ بدمزاج شوہر ہمیشہ اچھے اخلاق سے پیش آئے گا (حوالہ مسند وظائف الصالحین ص ۳۵)

رشتوں کی پریشانی کے لیے: سورۂ الاحزاب لکھ کر کسی ڈبیا میں بند کرکے گھر میں رکھ لیں جس گھر میں ایک یا ایک سے زائد بچیاں بالغ اور شادی کے قابل ہوں اور رشتوں کی پریشانی ہو انشاء اللہ اس کی برکت سے رشتوں کی آمد ہوگی۔ (حوالہ جامع الوظائف ص ۵۴۸)

آنکھوں کی کمزوری اور حفاظت کیلئے: گھر میں خالص سرمہ منگوا کر رکھیں خود بھی اور بچے بھی روزانہ سرمہ لگانے کی سنت پر عمل کریں۔ اول تو سنت کی نیت سے سرمہ کا استعمال ہی ہماری آنکھوں کو انوار و برکات سے منور کرنے کیلئے کافی ہے لیکن آپ ایک کام اور کریں جو اس سرمہ مزید پرنور کردے گا۔ ایک لونگ جس میں دانہ بھی ہو اس پر سورۂ نور کا پانچواں رکوع اللہ نور السموت سے لیکر فما لہ من نور تک ایک مرتبہ اور فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿ق ۲۲﴾ اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرکے یہ لونگ سرمہ دانی میں رکھ دیں اور اسی سے سب گھر والے سرمہ لگایا کریں۔ ایک ماہ بعد یہ لونگ نکال لیں اور دوسرے لونگ پر مذکورہ عمل کرکے ڈال دیں۔ انشاء اللہ یہ عمل نہ صرف آنکھوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھے گا بلکہ کمزور بینائی کی وجہ سے عینک بھی اتر جائیگی۔ اعتقاد اور عمل کی پابندی شرط ہے (جامع الوظائف ص ۴۲۱)

نظر بند کا علاج: اگر کسی کو اپنے یا اپنے بچے پر نظر کا اندیشہ ہو تو گیارہ مرتبہ یَا حَفِیْظُ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیں اور گلے میں باندھ لیں انشاء اللہ کبھی نظر نہ لگے گی (وظائف زوجین ص ۸۷)

ہچکی روکنے کا ٹوٹکہ: اگر ہچکی لگ جائے تو ایک منٹ تک سانس روکے رکھیں۔ ہوسکے تو دل ہی دل میں اللہ اللہ پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ ہچکی رک جائیگی۔

دست روکنے کیلئے: سونف کو اصلی گھی میں بھون پیس کر چینی ملا لیں صبح شام دس دس گرام کھانے سے دست بند ہوجائیں گے اگر اس کے ساتھ بیل گری بھی ہم وزن ملائی جائے تو یہ دست روکنے کی قوی اور زوراثر دوا بن جائے گی۔

شوگر کا یقینی نسخہ: ھوالشافی، تخم میتھی، کلونجی، ناگرموتھا، مغز کرنجوہ ہم وزن لیکر باریک پیس لیں دس، دس گرام صبح شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ **شوگر کا روحانی علاج:** سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 80 تین مرتبہ اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کرکے پی لیں۔

بار بار ہونے والے بخار کا آزمودہ روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! صدقہ جاریہ کیلئے ایک عمل پیش خدمت ہے۔ جس انسان کو بخار ہوتا ہو دن کو یا رات کو باری کا بخاری ہو یا بخار آتا ہو پھر بخار ٹوٹتا نہ ہو کسی قسم کا بخار ہو بخار کیلئے عمل یہ ہے: "باوضو ہوکر اول و آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ کر سفید دھاگے کے سات تار لے کر بسم اللہ مکمل پڑھ کر سورۂ والضحیٰ پڑھنی ہے۔ سورۂ والضحیٰ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس سورۂ کے اندر 9 مرتبہ "ک" آیا ہے اس "ک" پر دھاگے کو گانٹھ دینی ہے۔ 9 گانٹھیں لگا کر سورۂ مکمل کرلینی ہے۔ پھر ایک بار مکمل سورۂ پڑھ کر دھاگے پر دم کردینی ہے اور یہ دھاگہ مریض کے گلے میں ڈال دینا ہے جب بخار مکمل ٹھیک ہوجائے تو دھاگہ اتار کر دفن کردینا ہے یا پھر کسی پاک بہتے پانی میں بہا دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سورۂ کی برکت سے ضرور شفاء عطا فرمائیں گے۔ یقین کامل کے ساتھ عمل کریں۔ نماز کی پابندی کریں۔ (عبدالمجید)

تمام بدن کیلئے شاہی ٹانک جسمانی دردوں سے آزاد زندگی
جسم میں انقلابی قوت پیدا کرنے والا انوکھا نسخہ زرغوانی نقرائی
ایسی نعمت جو وجود کے بال بال کو روحانی اور جسمانی شفاء بخشے
لاغر انسان کو بھی قابل فخر صحت مند انسان بنا دیتی ہے
فالج، رعشہ، لقوہ کا یقینی علاج شوگر کے مریض مایوس کیوں؟
بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب کیلئے یکساں مفید شاہی ٹانک
قوت خاص کیلئے حیرت انگیز طور پر موثر قیمت صرف 2200 روپے

چند دن میں شدید جلا ہوا زخم نشان سمیت ختم

چھوٹی بیٹی کو موٹرسائیکل کا سائلنسر لگنے سے بہت ہی گندا سا زخم بن گیا ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا بچی بات بات پر ذرا سا ہاتھ لگنے سے چیخنے لگتی' ڈاکٹر نے دو عدد سیرپ اور پٹی کر کے دوسو روپے لے لیا اور اس کے باوجود جلا ہوا زخم بگڑتا چلا گیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ سات ماہ سے ماہنامہ عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں' جب سے یہ رسالہ پڑھا ہے حکمت میں بہت زیادہ شوق پیدا ہوگیا ہے' ویسے بھی میں سب جڑی بوٹیوں کی دوائی کا بہت زیادہ قائل ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں عبقری قارئین کے لیے ایک اکسیر نسخہ تحریر کررہا ہوں جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے' چند دن میں جلا ہوا زخم ختم' کتنا ہی گلا سڑا خراب جلا ہوا زخم ہو کچھ ہی دن میں اس کا نام ونشان بھی نہیں رہے گا' نسخہ بہت ہی آسان ہے۔ آزمودہ ہے' جہاں لاکھوں کی ادویات کام نہ کریں وہاں یہ نسخہ کام کرے گا' یہ میرا آزمودہ ہے۔ میری چھوٹی بیٹی کو موٹرسائیکل کا سائلنسر لگنے سے بہت ہی گندا سا زخم بن گیا ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا بچی بات بات پر ذرا سا ہاتھ لگنے سے چیخنے لگتی' ڈاکٹر نے دو عدد سیرپ اور پٹی کر کے دوسو روپے لے لیا اور اس کے باوجود جلا ہوا زخم بگڑتا چلا گیا۔ میرے سسر جو سعودی عرب میں سنار کا کام کرتے ہیں' حکمت میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں' انہوں نے جب بچی کی حالت دیکھی تو انہوں نے مجھے یہ نسخہ بنانے کیلئے فرمایا۔ میں نے یہ نسخہ بنا کر بچی کو صرف تین سے چار روز ہی لگایا۔ بچی کی ٹانگ ایسی ہوگئی کہ جیسے کبھی جلی ہی نہ تھا۔ ایسے ہی میں نے یہ نسخہ اپنے ایک دوست جو کہ ٹریفک پولیس میں ہوتے ہیں ان کی ایکسیڈنٹ میں ایک ٹانگ بہت بُرے طریقے سے جل گئی تھی انہیں دیا۔

جب میں چار دن بعد وہاں گیا تو مجھے اٹھ کر ملا اور کہنے لگا: یار! یہ کیا چیز ہے؟ میرا تو بُری طرح سے جلا ہوا زخم بالکل ٹھیک ہوگیا ہے۔ میری عبقری قارئین سے گزارش ہے کہ یہ نسخہ زیادہ سے زیادہ بنا کر فی سبیل اللہ مریضوں میں تقسیم کریں۔ **مرہم بنانے کا طریقہ:** مسور کی دال' جو اکثر ہر گھر میں پکتی ہے' محلے کے ہر کریانہ سٹور سے مل جاتی ہے' حسب ضرورت لے کر اسے توے پر یا کسی فرائی پان (مقدار زیادہ ہے تو کسی کڑاہی یا کسی بڑے برتن) میں رکھ کر ہلکی آنچ پر جلائیں اور اتنا جلائیں کہ جل کر کالی ہوجائے او دھواں دینا شروع کردے اب اسے کسی بھی ہاون دستہ میں اچھی طرح کوٹ کر باریک پاؤڈر کی طرح بنالیں' ہاون دستہ میں اتنا کوٹیں کہ یہ کالے رنگ سے براؤن رنگ کا پاؤڈر بن جائے۔ اب جتنا پاؤڈر ہے اتنی ہی مقدار میں اس میں دیسی گھی نیم گرم کر کے ملا کر مرہم بنالیں اور جلے ہوئے پر لگائیں۔ دیسی گھی دستیاب نہ ہو تو کوئی سا بھی گھی ملا سکتے ہیں' اگر دیسی گھی ہو تو بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔ (ملک اسد عباس' سرگودھا)

ساگودانہ کا انوکھا کمال' زندگی دوبارہ لوٹ آئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو ہمیشہ ہمیشہ شاد و آباد رکھے' میری عمر 30 سال سے زیادہ ہے' میرا دل بہت کمزور تھا' ہر وقت گھبراتا رہتا' میں نہ تیز رفتار گاڑی میں سفر کرسکتا تھا' نہ اونچی بلڈنگ پر چڑھ سکتا تھا' نہ دوستوں کے ساتھ کسی پارک کے جھولے میں بیٹھ سکتا تھا' ہر وقت گھبراتا رہتا' اگر کبھی غلطی سے چھت پر چڑھ کر گلی میں دیکھ لیا تو ایسا لگتا میں ابھی گر جاؤں گا' سڑک کراس کرنے سے ہر وقت ڈرتا کہ میں بس کے نیچے آجاؤں گا۔ جب بھی گاڑی یا موٹرسائیکل پر مجبوراً سفر کرتا تو کوئی بڑی گاڑی' ٹرک یا موٹرسائیکل والا ہارن بجاتا تو میرے دل کی دھڑکنیں تیز ہوجاتیں اور پورا جسم ٹھنڈے پسینے سے شرابور ہوجاتا۔ ایک دو حکماء حضرات سے بات کی تو انہوں نے یہ کہہ کر ڈرا دیا کہ آپ کا دل بہت کمزور ہے۔ فلاں فلاں کشتہ جات کھاؤ جب میں نے ان سے ان کی قیمت پوچھی تو ان کی دس دن کی خوراک میری ماہانہ تنخواہ سے بھی زیادہ تھی۔ مجبوراً وہاں سے خالی ہاتھ واپس آنا پڑا۔

سوچا صبح اٹھ کر روزانہ واک کی جائے' پہلے دن ہی پارک میں پہنچا چند منٹ ہی تیز چلا تو سانس اتنا تیز ہوگیا کہ چکر آنا شروع ہوگئے' ایک سائیڈ پر بیٹھ گیا اور تیس منٹ بیٹھا تو سانس دوبارہ بحال ہوئی۔ دوسرے دن پھر ہمت کر کے پارک پہنچا' اسی طرح چند دن جاتا رہا مگر طبیعت نے ساتھ نہ دیا اور بالآخر واک کرنا بھی چھوڑ دی۔ میں نہ کوئی بوجھ اٹھا سکتا تھا اور نہ کہیں آجا سکتا تھا۔ اپنی اس کیفیت کی وجہ سے میں اپنی زندگی سے عاجز آچکا تھا۔ ماہنامہ عبقری سے شناسائی ایک دوست کے ذریعے ہوئی اور پھر ماہنامہ عبقری پڑھنا شروع کردیا۔ چند ماہ پہلے آپ کا آرٹیکل ''ساگودانہ زندہ باد'' پڑھا' اس میں ساگودانہ کے فوائد وکمالات بتائے گئے تھے' مجھے زندگی میں دوبارہ لوٹ آنے کا ایک راستہ نظر آیا اور اسی دن جا کر میں نے بازار سے ساگودانہ خریدا اور ایک پھل والی ریڑھی سے سیب لیے اور گھر آگیا۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ صبح ناشتہ میں ساگودانہ پکوا کر ٹھنڈا کر کے اس میں ایک درمیانے سائز کا سیب چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر اچھی طرح مکس کر کے کھاتا رہا۔ ڈیڑھ ماہ کے بعد میں پھر پارک گیا' خوب تیز چلا' خود کو انتہائی ہلکا پھلکا محسوس کیا' لگا ٹانگوں میں اتنی جان آگئی ہے کہ اگر سامنے پہاڑ بھی ہوا تو وہ بھی میں دوڑ کر چڑھ جاؤں گا۔ دل کی دھڑکن بالکل نارمل رہی' میری سانس میرے قابو میں تھی۔ الحمدللہ! ساگودانہ اور سیب نے مجھے صحت مند زندگی لوٹا دی ہے۔ آج میں موٹرسائیکل اور گاڑی بے فکری سے چلاتا ہوں' کوئی ہارن بجائے تو میرے دل کی دھڑکن اپنی رفتار سے ہی دھڑک رہی ہوتی ہے' مجھے بے چینی اور گھبراہٹ محسوس نہیں ہوتی' اونچی جگہ جا کر ڈر بھی بالکل نہیں لگتا۔ میرا دل اب مضبوط ہے اور میں کامیاب! یہ میری زندگی کا حصہ ہے۔ (ج، لاہور)

جھگڑالو میاں بیوی کیلئے کام کی بات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کی میرے ساتھ ہر وقت لڑائی چلتی' نامعلوم کیوں بلاوجہ ہماری لڑائی شروع ہوجاتی۔ ہمارے روز روز کے جھگڑوں کا چرچہ پورے خاندان کیا محلے میں بھی مشہور ہوچکا تھا۔ میں نے ایک دن انٹرنیٹ پر آپ کے درس میں بیت الخلاء والی مسنون دعا کے متعلق سنا۔ میں نے اسی دن سے بیت الخلاء والی دعا پڑھنا شروع کردی کچھ دنوں بعد ہی میں نے خود بھی بڑی مثبت تبدیلی دیکھی' اگر شوہر جذبات میں آکر کچھ کہہ بھی دیتے تو میں یا تو خاموش ہوجاتی یا مسکرا کر معذرت کرلیتی اور یہی وظیفہ میں نے اپنے شوہر کو بھی بتایا۔ انہوں نے بھی پڑھنا شروع کردیا۔ الحمدللہ! صرف چند ہفتوں بعد ہی ہماری وہی محبت جاگ اٹھی جو شادی کے ابتدائی دنوں میں تھی' اب ہم ایک خوشگوار اور پرسکون ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں۔ تقریباً دو مہینے ہوچکے ہیں ہماری لڑائی کا تو تکرار بھی نہیں ہوئی۔ شکریہ عبقری!۔ دعا یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (ر۔م، لاہور)

عبقری تلبینہ
عورتوں' بچوں اور مردوں کے تمام امراض کیلئے نبوی ٹانک
عبقری تلبینہ ناصرف مریضوں بلکہ صحت مندوں کیلئے بہت بہترین چیز
ٹینشن' ڈیپریشن' تھکان' جسمانی' کمر' ٹانگوں کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ' ہر کمزوری کا علاج
قیمت 100 روپے
بچوں' بڑوں' بوڑھوں اور گھر بھر کے افراد کیلئے غذا' ٹانک بھی' دوا بھی شفاء بھی اور عطا بھی

Digitized by Google